



بانی: ڈاکٹر راجحہ عثیلہ

عربی گرامر

(تسهیل شدہ)

نام طالب علم:

قرآن اکیڈمی ڈیفسن، ڈی ایس ۵۵، خیابانِ راحت، مرخسان، ڈیفسن فیز ۶، کراچی ۳۵۳۲۰۰۲۲

فہرستِ مضمون

3	سبق نمبر 1: تعارف
4	سبق نمبر 2: حالت (حصہ اول)
6	سبق نمبر 3: حالت (حصہ دوم)
8	سبق نمبر 4: جنس
10	سبق نمبر 5: عدد
13	سبق نمبر 6: وسعت
14	سبق نمبر 7: مرکبات
16	سبق نمبر 8: مرکبِ توصیفی (حصہ اول)
18	سبق نمبر 9: مرکبِ توصیفی (حصہ دوم)
19	سبق نمبر 10: مرکبِ جاری
21	سبق نمبر 11: مرکبِ اشاری (حصہ اول)
22	سبق نمبر 12: مرکبِ اشاری (حصہ دوم)
23	سبق نمبر 13: مرکبِ اضافی (حصہ اول)
24	سبق نمبر 14: مرکبِ اضافی (حصہ دوم)
25	سبق نمبر 15: مرکبِ اضافی (حصہ سوم)
27	سبق نمبر 16: جملہِ اسمیہ (حصہ اول)
28	سبق نمبر 17: جملہِ اسمیہ (حصہ دوم)
30	سبق نمبر 18: جملہِ اسمیہ (حصہ سوم)
31	سبق نمبر 19: ضمائر
35	سبق نمبر 20: حرفِ ندا
37	سبق نمبر 21: ماڈہ اور وزن
39	سبق نمبر 22: فعلِ ماضی معروف
41	سبق نمبر 23: جملہِ فعلیہ
42	سبق نمبر 24: جملہِ فعلیہ کے مزید قواعد
43	سبق نمبر 25: جملہِ فعلیہ میں مرکبات کا استعمال
45	سبق نمبر 26: فعلِ مضارع
47	سبق نمبر 27: فعلِ مجهول
48	سبق نمبر 28: افعالِ ناقصہ
51	سبق نمبر 29: ایوبِ ثلاثی مجرد
53	سبق نمبر 30: مضارع کے تغیرات
54	سبق نمبر 31: مضارع منصوب و مجزوم
57	سبق نمبر 32: فعلِ امر حاضر
59	سبق نمبر 33: ایوبِ ثلاثی مزید فیہ: تعارف و خصوصیات
61	سبق نمبر 34: ماضی مضارع کی گردانیں
62	سبق نمبر 35: فعلِ امر و نہی
63	سبق نمبر 36: اسماء مشتقة (تعارف)
64	سبق نمبر 37: اسم الفاعل و اسم المفعول
66	سبق نمبر 38: اسم الظرف
67	سبق نمبر 39: اسمِ لِتَقْضِيل (حصہ اول)
68	سبق نمبر 40: اسمِ لِتَقْضِيل (حصہ دوم)
69	سبق نمبر 41: غیر صحیح افعال (تعلیمات) کا تعارف

سچ نمبر 1: تعارف

زبان کو سکھنے کے دو طریقے

Inductive Method -1

Conductive Method (By Rules & Regulations) -2

Conductive Method

Vocabulary

(مشق کے ساتھ + قرآن کا مطالعہ)

Grammar

اسم (واحد، جمع، مذکور، مؤنث وغیرہ) اور فعل (صيغہ، جنس، زمانہ) کا درست استعمال

29 / 28

حروفِ تہجی

حروفِ تہجی + حرکات و اعراب

لفظ =

لفظ

بے معنی (مهمل)

Parts of Speech (کلمہ)

کلمہ (Parts of Speech)

حرف (Particle)

حرف وہ لفظ یا کلمہ ہے جو اپنے معنی واضح کرنے کے لیے کسی دوسرے کلمہ کا محتاج ہو یعنی کسی اسم یا فعل سے بلے بغیر اس کے معنی واضح نہ ہوں۔

فعل (Verb)

فعل وہ کلمہ ہے جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اور اس میں تینوں زمانوں ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔ مثلاً اَخْرَبَ (اس نے مارا)، ذَهَبَ (وہ گیا)، يَسْتَهْبَ (وہ پیتا ہے یا پیے گا) وغیرہ

اسم (Noun)

اسم اس لفظ یا کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی چیز، جگہ یا آدمی کا نام یا اس کی صفت ظاہر ہو۔ مثلاً رَجُلُ (مرد)، حَمَدٌ (خاص نام)، طَيْبٌ (اچھا)۔ ایسا لفظ یا کلمہ بھی اسم ہوتا ہے جس کے معنی میں کوئی کام کرنے کا مفہوم ہو لیکن اس میں تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ نہ پایا جاتا ہو۔ مثلاً گیا، جاتا ہے، جائے گا اور حانا

اسم (Noun)

و سع ت

Kind

ع د

Number

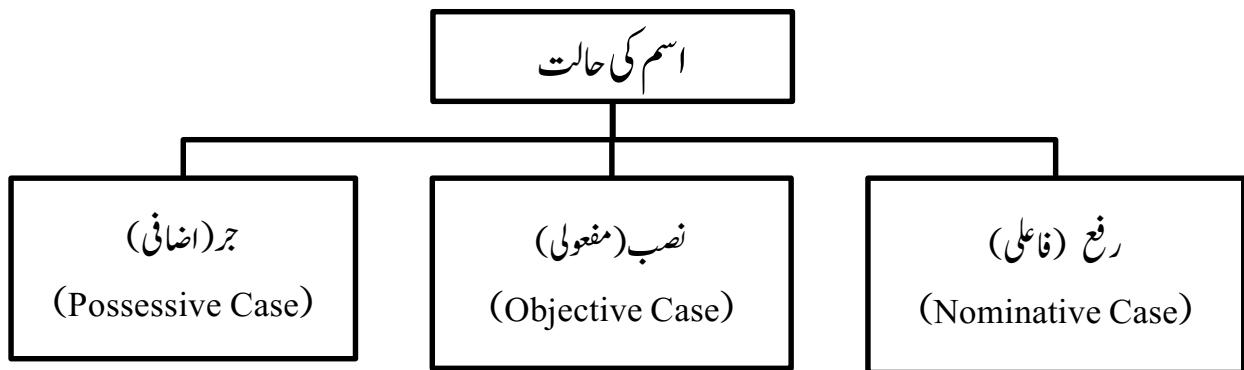
ج نس

Gender

ح ال ت

Case

سبق نمبر 2: حالت (حصہ اول)



اردو میں رفع، نصب اور جر کی پہچان (نے، کو، کا، کی وغیرہ)۔

عربی زبان میں یہ پہچان اسم کے آخری حرف کی حرکت (اعرابی حالت) سے ہوتی ہے۔

جر	نصب	رفع	عرب منصرف (80-85%) اسماء کا آخری حصہ رفع، نصب اور جر تینوں حالتوں میں تبدیل ہو جاتا ہے۔
-	-اً	-	
کِتاب، مُحَمَّد	کِتابًا، مُحَمَّدًا	کِتابِ، مُحَمَّدٌ	

حالتِ رفع	معنی	حالتِ نصب	حالتِ جر
مُحَمَّدٌ	نام ہے	مُحَمَّداً	مُحَمَّد
شَيْءٌ	چیز	شَيْئًا	شَيْءٍ
جَثَةٌ	باغ	جَثَةً	جَثَةً
بِنْتٌ	لڑکی	بِنْتًا	بِنْتٍ
سَاءَءٌ	آسمان	سَاءَءٌ	سَاءَءَ
سُوءٌ	برائی	سُوءًا	سُوءٍ

i) جس اسم پر حالتِ نصب میں دوزبر (-اً) آتے ہیں، اس کے آخر میں ایک الف بڑھادیا جاتا ہے مثلاً مُحَمَّد سے مُحَمَّد لکھنا غلط ہے بلکہ مُحَمَّدًا لکھا جائے گا۔ اسی طرح کِتاب سے کِتابًا، رَسُول سے رَسُولًا وغیرہ۔

ii) اس قاعدہ کے دو استثناء ہیں۔ اول یہ کہ جس لفظ کا آخری حرف گول (اے یعنی تاءے مر بوطہ) ہو اس پر دوزبر لکھتے وقت الف کا اضافہ نہیں ہو گا مثلاً جَنَّتًا لکھنا غلط ہے، اسے جَنَّةً لکھا جائے گا۔ اسی طرح ایہہ سے ایہہ وغیرہ۔ دیکھئے! بِنْتٌ کا لفظ گول (اے) پر نہیں بلکہ لمبی 'ت' (تاءے مبسوطہ) پر ختم ہو رہا ہے۔ اس لیے اس پر استثناء کا اطلاق نہیں ہوا اور حالتِ نصب میں اس پر دوزبر لکھتے وقت الف کا اضافہ کیا گیا۔

iii) دوسر استثناء یہ ہے کہ جو لفظ الف کے ساتھ ہمزہ پر ختم ہوا س کے آخر میں بھی الف کا اضافہ نہیں ہو گا مثلاً سَمَاءٌ سے سَمَاءٌ۔ دیکھئے شَيْءُ کا لفظ بھی ہمزہ پر ختم ہو رہا ہے لیکن اس سے قبل الف نہیں بلکہ "ی" ہے اس لیے اس پر دوز بر لگاتے وقت الف کا اضافہ کیا گیا ہے یعنی شَيْءُ سے شَيْئًا۔

مشق نمبر - 1

نچے دیئے ہوئے الفاظ کو الگ کاغذ پر دوبارہ لکھیں۔ اس سلسلہ میں یہ احتیاط ضروری ہے کہ صرف عربی الفاظ لکھیں، اگر کوئی لفظ غلط لکھا ہو اے تو اسے درست کر کے لکھیں اور ہر لفظ کے آگے بریکٹ میں اس کی حالت لکھیں۔ مثلاً جَنَّةً (رفع)، كِتَابًا (نصب) وغیرہ۔ اگر کسی لفظ کے معنی نہیں معلوم ہیں، تب بھی آپ کو اس کی حالت پہچان لینی چاہئے۔

عَذَابٌ	بِشَّارَةٌ	شَيْئًا	مَحْمُودٌ	جَنَّةٌ	أَيْتَا	شَيْءٌ	رَسُولًا
سُوءٌ	خَرْزٌ	صِبْغَةٌ	سَمَاءً	رِجْزٌ	شَهُوَةٌ	بِنْتٍ	حَامِدًا

سینق نمبر 3: حالت (حصہ دوم)

جر	نصب	رفع	عرب غیر منصرف (12-13%) آخری حرف تینوں حالتوں میں نہیں بدلتا بلکہ وہ صرف دو شکلیں اختیار کرتے ہیں
-	-	-	
سُلَيْمَان، عَائِشَةٌ	سُلَيْمَان، عَائِشَةٌ	سُلَيْمَان، عَائِشَةٌ	

حالتِ رفع	معنی	حالتِ نصب	حالتِ جر
إِبْرَاهِيمُ	مرد کا نام	إِبْرَاهِيمَ	إِبْرَاهِيمُ
مَكَّةٌ	مَكَّةٌ	مَكَّةٌ	شہر کا نام
مَرِيمٌ	عورت کا نام	مَرِيمَ	مَرِيمٌ
إِسْمَاعِيلُ	حضرت یعقوبؑ کا لقب	إِسْمَاعِيلَ	إِسْمَاعِيلُ
أَحْمَرٌ	سرخ	أَحْمَرٌ	أَحْمَرٌ
أَسْوَدُ	سیاہ	أَسْوَدٌ	أَسْوَدُ

(i) غیر منصرف اسماء کی نصب اور جر ایک ہی شکل میں آتی ہے۔ مثلاً إِبْرَاهِيمُ حالتِ رفع سے حالتِ نصب میں إِبْرَاهِيمَ ہو گیا لیکن حالتِ جر میں إِبْرَاهِيمُ نہیں ہوا بلکہ إِبْرَاهِيمُ ہی رہا۔ اسی طرح باقی اسماء کی بھی نصب اور جر میں ایک ہی شکل ہے۔

(ii) غیر منصرف اسماء کے آخری حرف پر حالتِ رفع میں ایک پیش (-') اور نصب اور جر دونوں حالتوں میں صرف ایک زبر (-) آتی ہے۔ لہذا ایک زبر (-) کھٹتے وقت الف کا اضافہ نہیں ہوتا۔ یہ قاعدہ صرف دوزبر (-) کے لیے مخصوص ہے۔ یاد رکھئے کہ اسم غیر منصرف کے آخر پر تنوں کبھی نہیں آتی۔ جس کی وجہ سے العرب اور غیر منصرف اسماء میں تمیز کرنے میں آسانی ہوتی ہے۔

جر	نصب	رفع	بنی (2-3%) تینوں حالتوں میں ایک جیسے رہتے ہیں۔ ان کا کوئی قاعدہ نہیں ہے
-	-	-	
مُوسَى، هُدَى	مُوسَى، هُدَى	مُوسَى، هُدَى	

حالتِ رفع	معنی	حالتِ نصب	حالتِ جر
هَذَا	یہ (مذكر)	هَذَا	هَذَا
الَّذِي	جو کہ (مذكر)	الَّذِي	الَّذِي
تِلْكَ	وہ (مؤنث)	تِلْكَ	تِلْكَ

اعراب اور حرکات کا فرق:

حرکات: زبر، زیر، پیش وغیرہ کو کہتے ہیں۔ (مُنَافِقٌ، مَدِينَةٌ)

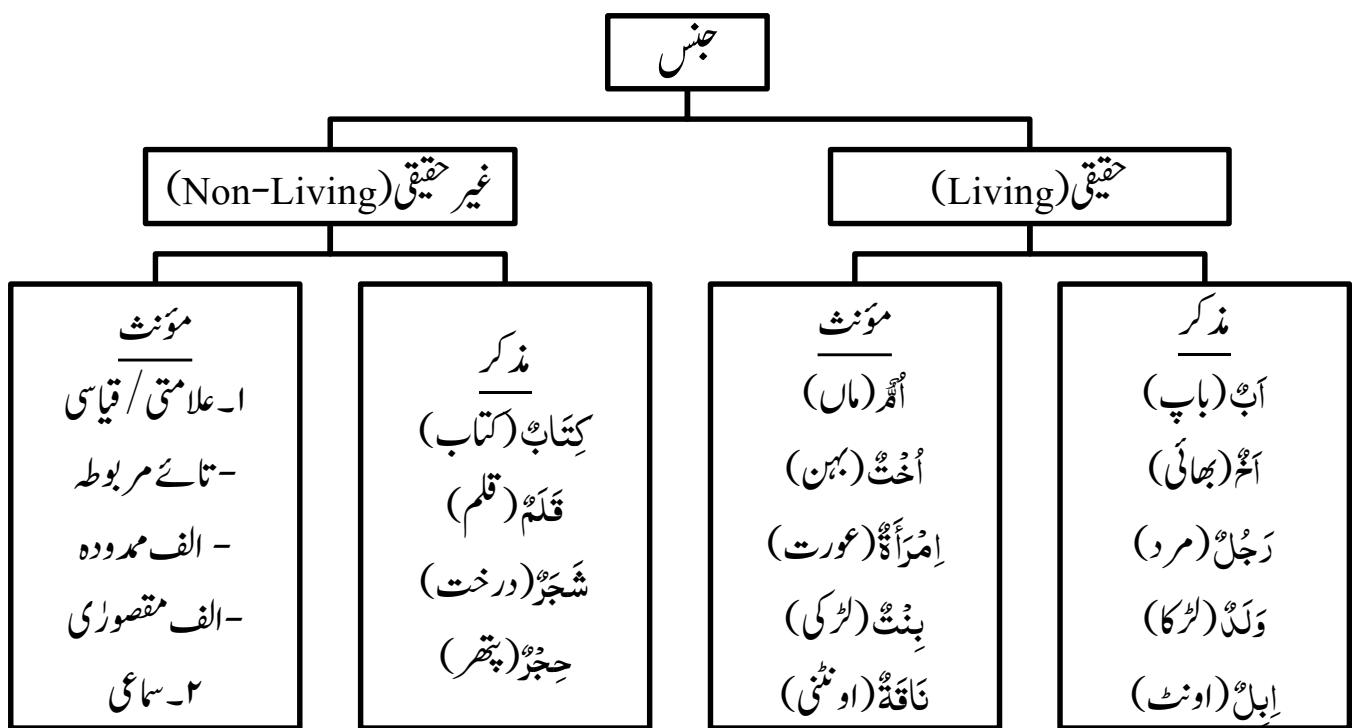
اعراب: کسی بھی اسم کے آخری حصے کی تبدیلی جس سے اس کی حالت (رفع، نصب، جر) کا پتہ چلتا ہے اسے اعراب کہتے ہیں۔

مشق نمبر - 2

مندرجہ ذیل اسماء سے اسم کی گردان کریں۔ ان میں سے جو اسماء غیر منصرف ہیں ان کے آگے (غ) اور جو مبنی ہیں ان کے آگے (م) بنادیا گیا ہے تاکہ انہیں ذہن نشین کر لیں اور گردان اس کے مطابق کریں۔ ساتھ ہی الفاظ کے معنی بھی یاد کریں۔

الفاظ	معنى	الفاظ	معنى	الفاظ	معنى
ثواب	اجر۔ ثواب	مساجد (غ)	مسجد کی جمع	مَسَاجِدُ (غ)	مساجد کی جمع
نفس	جان	رِجُزٌ	گندگی۔ آفت	رِجُزٌ	گندگی۔ آفت
سَيِّئَةٌ	برائی	جَدَارٌ	دیوار	جَدَارٌ	دیوار
مُسْلِمٌ	مسلمان	يُوسُفُ (غ)	ایک نام	يُوسُفُ (غ)	ایک نام
الْقِيُّ (م)	جو کہ (مؤتّث)	شَيْءٌ	سورج	شَيْءٌ	سورج
مَاءٌ	پانی	مَدِينَةٌ	شہر	مَدِينَةٌ	شہر
بَابٌ	دروازہ	صِبْغَةٌ	رنگ	صِبْغَةٌ	رنگ
أَيَّةٌ	نشانی	ثَبَرٌ	پھل	ثَبَرٌ	پھل
شَهْوَةٌ	خواہش	خِزْنَى	رسوانی	خِزْنَى	رسوانی

سبق نمبر 4: جنس



کسی زبان میں ایک لفظ مذکر بولا جاتا ہے تو دوسری میں مؤنث۔ مثلاً انگریزی میں بحری جہاز (Ship) اور

چاند (Moon) مؤنث مگر اردو میں مذکر۔

☆ حقيقی جنس (مذکر اور مؤنث) کے متعلق دنیا کی کسی زبان میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

☆ غیر حقيقی جنس کے متعلق دنیا کی مختلف زبانوں میں اختلافات ہیں۔

قواعد (Rules) برائے غیر حقيقی جنس:

1. It is Masculine till proved otherwise. عربی میں مذکر کے لئے کوئی خاص علامت نہیں ہوتی۔ ہر غیر حقيقی اسم مذکر ہے جب تک کہ اس کا مونث ہونا ثابت نہ ہو۔

2. علامتی / قیاسی مؤنث: عربی میں مؤنث الفاظ کو چند علامات کی وجہ سے پہچانا جاسکتا ہے

(i) اسم کے آخر میں "گول" "ۃ" ہو۔ مثلاً: بَنَةٌ، اِيَّةٌ، سُوْرَةٌ، صَالَحةٌ

اکثر الفاظ کو مونث بنانے کا طریقہ بھی یہی ہے۔ (مذکر لفظ کے آخری حرف پر۔ لگا کر آگے گول "ۃ" کا اضافہ کر دیتے ہیں)

مثلاً: عَابِدٌ سے عَابِدَةٌ، عَالِمٌ سے عَالِمَةٌ، مُؤْمِنٌ سے مُؤْمِنَةٌ

(ii) اسم کے آخر میں "اء" "(الف مدودہ)" ہو۔ مثلاً: يَضَاءُ سَفِيدٌ، حَمَراءُ سَرَخٌ، صَفَرٌ اَعْپَلٌ

(iii) اسم کے آخر میں "ای" "(الف مقصورہ)" ہو۔ مثلاً: صَغِرٌ، كُبْرٌ، حُسْنٌ، أُولٌ

3. سماعی مؤنث: اس کا کوئی اصول نہیں ہے۔ ہمیں سن کر معلوم ہوتا ہے کہ عرب اسے مونث مانتے ہیں۔

(i) ہواں کے نام (رِيمٌ، سَهْنٌ، حَاصِبٌ) (ii) قبائل کے نام (قُرْيَشٌ، أَوْشٌ، حَذَرَيْشٌ)

(iv) ملکوں / شہروں کے نام (الرُّومُ، بَكَّةُ، مَدِينَةُ) (v) دوزخ کے نام (نَارٌ، جَهَنَّمُ، سَقَرٌ)

(vi) حروف تہجی (ا، ب، ت) (vii) شرابوں کے نام (خَبْرٌ، رَحِيقٌ)

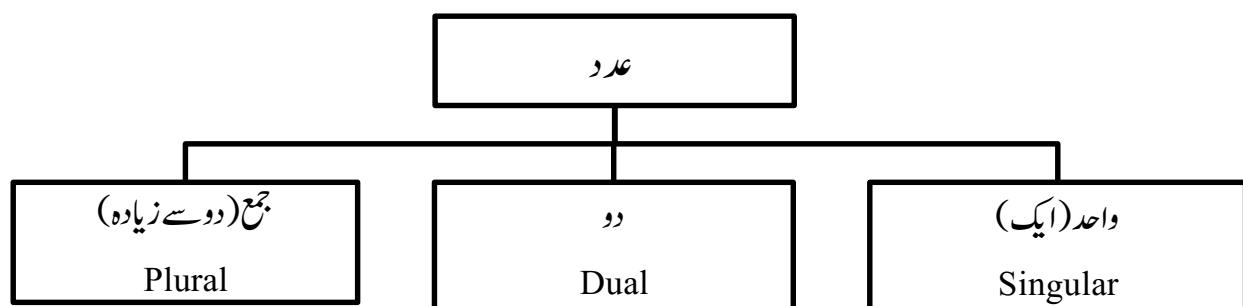
vii) انسانی جسم کے وہ اعضاء جو جوڑوں کی صورت میں ہیں (یہد، رِجْل، اُذْن)

مشق نمبر - 3

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور اس کی گردان کریں۔ مؤنثِ حقیقی میں مذکروں مؤنث دونوں الفاظ ساتھ دیئے گئے ہیں۔ جو اسماء مؤنث سماںی ہیں ان کے آگے (س) بنا دیا گیا ہے۔ باقی الفاظ کے مؤنث آپ کو خود بنانے ہیں۔ الفاظ کو اپر سے نیچے پڑھیں:

لما	طَوِيلٌ	بھائی	آخِم
چھوٹا، کوتاہ	قصِيرٌ	بہن	اُخْتٌ
عمرہ	جَيْدٌ	بدکار	فَاسِقٌ
دوزخ	جَهَنَّمُ (غ۔ س)	برا۔ بد صورت	قَبِيْحٌ
دلہا	عَرِيسٌ	گھر	دَارٌ (س)
دلہن	عَرْوَشٌ	بڑا	كَبِيرٌ
سخت	شَدِيدٌ	چھوٹا	صَغِيرٌ
بازار	سُوقٌ (س)	یہ (مذک)	هَذَا (م)
میٹھا	حُلوٌ	یہ (مؤنث)	هَذِه (م)
پاکستان	بَاكِستَانُ (غ۔ س)	سچا	صَادِقٌ
آنکھ، چشمہ / کنوں	عَيْنٌ (س)	چھوٹا	كَاذِبٌ
بڑھی	نَجَارٌ	اطمینان والا	مُطَبِّقٌ
نابالی	خَبَارٌ	جو کہ (جمع مذک)	آلَّذِينَ (م)
درزی	خَيَاطٌ	جو کہ (جمع مؤنث)	آلُّتَقِيْنَ (م)

سیق نمبر 5: عدد



تثنیہ کے قواعد : Rules for Dual

1. حالتِ رفع میں واحد اسم کے آخری حرف پر زبر (-) لگا کر آگے (- آن) کا اضافہ کر دیتے ہیں۔
2. حالتِ نصب / جر میں واحد اسم کے آخری حرف پر زبر (-) لگا کر آگے (- ین) کا اضافہ کر دیتے ہیں۔

تثنیہ	واحد
رج	رفع
ان - ین	ان - ین
کتابیں	کتاباں
جنتیں	جنتاں
مسلمیں	مسلمان
مسلماتیں	مسلماتاں

جمع (Plural)

جمع مكسر (Broken Plural) (Broken Plural)	جمع سالم (Standard Plural) (Standard Plural)
(i) واحد اسم ٹوٹ جاتا ہے یا بالکل بدل جاتا ہے۔	(i) واحد اسم سالم رہتا ہے۔
(ii) جمع مكسر بنانے کا کوئی اصول نہیں ہے۔ (زیادہ تر مغرب)	(ii) صرف چند حروف کا اضافہ ہو جاتا ہے۔
Knife Knives Fly Flies Tooth Teeth	Book Books Pen Pens

(iii) جمع سالم دو قسم کی ہوتی ہے

- (a) جمع سالم مذکور
- (b) جمع سالم مومن

جمع سالم کے قواعد

جمع سالم مونث (Standard Feminine Plural)	جمع سالم ذکر (Standard Masculine Plural)
(i) رفع میں واحد اسم کے آخر سے گول 'ة' ہٹا کر آگے (اٰٹ) کا اضافہ کر دیتے ہیں۔	(i) رفع میں واحد اسم کے آخری حرف پر پیش (-) لگا کر آگے (وُن) کا اضافہ کر دیتے ہیں۔
(ii) نصب / جر میں واحد اسم کے آخر سے گول 'ة' ہٹا کر آگے (اٰٹ) کا اضافہ کر دیتے ہیں۔	(ii) نصب / جر میں واحد اسم کے آخری حرف پر زیر (-) لگا کر آگے (یُن) کا اضافہ کر دیتے ہیں۔
- اٰٹ، - اٰٹ، - اٰٹ	- وُن، - یُن، - یُن
مُسْلِيْتَةً، مُسْلِيْتَاتً، مُسْلِيْتَاتٍ، مُسْلِيْتَاتٍ	مُسْلِمٌ، مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِينَ، مُسْلِمِينَ
جمع مؤنث سالم	واحد
رفع نصب	جر
اٰٹ اٰٹ اٰٹ	
مُسْلِيْتَةً مُسْلِيْتَاتً مُسْلِيْتَاتٍ	مُسْلِمٌ
نَجَارَةً نَجَارَاتً نَجَارَاتٍ	نَجَارٌ
خَيَّاطَةً خَيَّاطَاتً خَيَّاطَاتٍ	خَيَّاطٌ
فَاسِقَةً فَاسِقَاتٍ فَاسِقَاتٍ	فَاسِقٌ

جمع ذکر سالم	واحد
رفع نصب	جر
- وُن - یُن - یُن	
مُسْلِمِينَ مُسْلِمُونَ مُسْلِمٌ	مُسْلِمٌ
نَجَارِينَ نَجَارُونَ نَجَارٌ	نَجَارٌ
خَيَّاطِينَ خَيَّاطُونَ خَيَّاطٌ	خَيَّاطٌ
فَاسِقِينَ فَاسِقُونَ فَاسِقٌ	فَاسِقٌ

مشق نمبر - 4 (الف)

مندرجہ ذیل الفاظ کے مؤنث بنائیں اور اسم کی گردان کریں۔

- (i) مُؤْمِنٌ
- (ii) مُشْرِكٌ
- (iii) صَادِقٌ
- (iv) جَاهِلٌ (ج جُهَّالَاءُ)
- (v) عَالِمٌ (ج عُلَمَاءُ)
- (vi) كَاذِبٌ

مشق نمبر - 4 (ب)

مندرجہ ذیل الفاظ ذکر غیر حقیقی ہیں۔ ان کے معنی اور جمع کسر یاد کر لیں پھر اسم کی گردان کریں۔

بَشَّ	مَسْجِدٌ (ج مَسَاجِدُ)	مَقْعُدٌ (ج مَقَاعِدُ)	مَسْجِدٌ (ج مَسَاجِدُ)
رَأْسٌ	رَأْشٌ (ج رُؤُوسٌ)	رَأْشٌ (ج رُؤُوسٌ)	رَأْشٌ (ج رُؤُوسٌ)
دُوست	وَلِيٌ (ج أَوْلَيَاءُ)	وَلِيٌ (ج أَوْلَيَاءُ)	نَهْرٌ (ج أَنْهَاءُ)

سبق	دل	قلب (ج قُلُوبٍ) (ج دُرُوسٍ)
-----	----	-----------------------------

مشق نمبر - 4 (ج)

مندرجہ ذیل الفاظ موتث غیر حقیقی ہیں۔ ان کے معنی یاد کریں۔ جن کے آگے جمع مکسر دی گئی ہے ان کے علاوہ باقی الفاظ کی جمع سالم بنے گی۔ پھر تمام اسماء کی گردان کریں۔

پاؤں	رِجْل (ج أَرْجُلٌ)	کان	أَذْنُ (ج أَذَانٌ)
واضح دلیل - کھلی نشانی	بَيِّنَةٌ	نشانی	أَيْةٌ
موڑ	سَيَّارَةٌ	برائی	سَيِّئَةٌ
جان	نَفْسٌ (ج أَنْفُسٌ)	بازار	سُوقٌ (ج أَسْوَاقٌ)

سبق نمبر 6: وسعت

اسم معرفہ (Proper Noun)	اسم نکرہ (Common Noun)
وہ اسم جس سے پہلے سے تعارف حاصل ہو (خاص نام)	وہ اسم جس کی پہچان حاصل نہ ہو (عام نام)
عام علامت: شروع میں لام تعریف یعنی "آن" کا اضافہ کرتے ہیں اور آخری حرف سے توین ختم کر دیتے ہیں۔	اردو میں ہم کہتے ہیں "ایک لڑکا آیا ہے۔" اردو میں اسم نکرہ کی کچھ علامتیں ہیں مثلاً "ایک"، "کوئی"، "کچھ"، "بعض"، "چند"۔ (i) جو بھی اسم معرفہ نہیں ہو گا اسے نکرہ مانا جائے گا (ii) عام پہچان یہ ہے کہ توین ہو گی۔ "رَجُلٌ"، "رَجُلًا" یا "رَجُلٍ"
1. اسم ذات: کسی چیز کا ذاتی یا انفرادی نام مثلاً حامد، بُغداد، پاکستان	1. اسم صفت: کسی جاندار یا بے جان چیز کی جنس کا نام۔ مثلاً إِنْسَانٌ بَلَدٌ، فَرَّشٌ، حَجَرٌ
2. اسم ضمیر (Pronoun): وہ الفاظ جو کسی نام کی جگہ استعمال ہو۔ مثلاً: ہُو، ہُنَّ، آنٹ	2. اسم صفت: جو کسی کی صفت کو ظاہر کرے۔ مثلاً حَسَنٌ، طَيِّبٌ صَالِحٌ، سَهْلٌ
3. اسم اشارہ: وہ الفاظ جو کسی چیز کی طرف اشارہ کریں۔ ہذا، ذلک	
4. اسم موصلہ (Conjunction): دو جملوں کو ملانے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً أَلَّذِي (جو کہ۔ مذکر)، أَلَّتِي (جو کہ۔ مونث)	
5. معرف بالام: نکرہ اسم کو لام گا کر معرفہ بنانا۔ مثلاً كِتابٌ... أَكِتابٌ... أَكِتابٌ... أَقْلَمٌ... أَقْلَمٌ	

معرف بالام (آن) کے قواعد:

(i) مغرب اسماء کی توین ختم ہو جاتی ہے۔ كِتابٌ... أَكِتابٌ

(ii) غیر منصرف اسماء حالت جر میں زیر قول کر لیتے ہیں۔ الْمَسَاجِدُ... الْمَسَاجِدِ

(iii) پڑھتے ہوئے حروف شمسی اور حروف قمری کا خیال رکھا جاتا ہے۔ (حروف قمری میں لام تعریف پڑھا جاتا ہے)

حروف قمری: بـ جـ خـ غـ فـ قـ کـ مـ وـ عـ اـ (لام پڑھیں گے) (حق کا خوف عجب غم ہے)

أَكْبَرُ أَكْبَرَ أَكْبَرَ أَكْبَرَ أَكْبَرَ أَكْبَرَ أَكْبَرَ

حروف شمسی: تـ ثـ ذـ رـ زـ سـ شـ صـ ضـ طـ ظـ لـ نـ (لام نہیں پڑھیں گے)

أَكْلَمُ أَكْلَمُ أَكْلَمُ أَكْلَمُ أَكْلَمُ أَكْلَمُ

مشق نمبر - 5

مشق نمبر 4 (الف) میں جتنے الفاظ دیئے گئے ہیں ان کی اب 36 شکلیں بنائیں۔ یعنی 18 شکلیں نکرہ کی اور 18 شکلیں معرفہ کی۔ اس کے علاوہ مشق نمبر 4 (ب) اور (ج) میں دیئے گئے الفاظ کی معرفہ اور نکرہ کی جتنی شکلیں بن سکتی ہیں ان کے اسم کی گردان کریں۔

سچ نمبر 7: مركبات

(دو یادو سے زائد اسماء کا مجموعہ مرکب کہلاتا ہے)

(Phrase/ Incomplete sentence) مرکب ناقص	(Sentence) مرکب تام / جملہ
بَاتِ ادْحُورِي رَهْتِي هِيَ۔ نَهْ كُوئَيْ خَبَرْ مَعْلُومْ هَوْنَهْ كُوئَيْ حَكْمْ سَجْهَاجَيَّ اُورْنَهْ كَسَيْ خَوَاهَشْ كَا اظْهَارْ هَوْ بَلْكَ بَاتِ ادْحُورِي رَهْتِي	بَاتِ مَكْمُلْ هَوْ جَاتِي هِيَ۔ كُوئَيْ خَبَرْ مَعْلُومْ هَوْ يَا كُوئَيْ حَكْمْ سَامَنْهْ آئَيْ يَا كَسَيْ خَوَاهَشْ كَا اظْهَارْ هَوْ تَوَالِيَّ مرکب کو جملہ کہتے ہیں
مرکب عطفی : (Conjunctive) كِتَابٌ وَّ قَلْمَنْ... ایک کتاب اور ایک قلم	1. جملہ اسمیہ (Nominal Sentence): وہ جملہ جو اسم سے شروع ہو۔ أَللَّهُ عَلِيِّم... اللَّهُ جَانِنَهْ وَالاَهْ.
مرکب تو صیغی : (Adjective Compound) كِتَابٌ جَمِيلٌ... کوئی خوبصورت کتاب	
مرکب اضافی : (Relative Compound) كِتَابُ اللَّهِ... اللَّهُ کی کتاب	2. جملہ فعلیہ (Verbal Sentence): وہ جملہ جو فعل سے شروع ہو۔ قَرَأَ حَامِدٌ كِتَابًا... حامد نے کتاب پڑھی
مرکب جاری : (Genitive Compound) فِي الْكِتَابِ... کتاب میں	
مرکب اشاری : (Demonstrative Compound) هَذَا الْكِتَابُ... یہ کتاب	

ترکیب: ایک مرکب میں موجود الفاظ کے آپس میں تعلق کو ترکیب کہتے ہیں۔

مرکب عطفی

تعریف: ایسا مرکب جس میں دو مفرد اسماء کے درمیان حرف عطف آجائے۔

حروف عطف:

(i) وَ- اور پچھے دو دھیانی... لَبَنْ وَ مَاءُ	(ii) أَوْ- یا کچھ دو دھیانی... لَبَنْ وَ مَاءُ	(iii) ثُمَّ- پھر
(iv) أَمْ- یا	(v) فَ- پس یا پھر	(vi) لَكِنْ- لیکن

(i) **یرملون کا قاعدہ:** (i) إِبْرَاهِيمُ وَ إِسْتَاعِيلُ (ابراهیم اور اسماعیل) (ii) شَاكِرٌ وَ عَادِلٌ (ایک شکر کرنے والا اور ایک عدل کرنے والا)۔ جو الفاظ در، م، ن، دیاں (یرملون) سے شروع ہوتے ہیں انہیں اقبل سے ملا کر پڑھا جاتا ہے بشرطیہ ما قبل نوں ساکن یا نوں تنوین ہو۔

(ii) **ہمزة الوصل کا قاعدہ:** صَادِقٌ وَ حَسَنٌ (ایک سچا اور ایک خوبصورت) الْصَادِقُ وَ الْحَسَنُ (سچا اور خوبصورت)۔

جس لفظ پر لام تعریف لگا ہو وہ اپنے سے پہلے لفظ سے ملا کر پڑھا جاتا ہے۔ اور اس صورت میں لام تعریف کا ہمزہ لکھنے میں تو موجود رہتا ہے لیکن تلفظ میں گر جاتا ہے۔ وَالْحَسْنُ لَكُهُنَا اور پڑھنا غلط ہو گا بلکہ یہ وَالْحَسْنُ لَكُهُا اور پڑھا جائے گا۔ جو ہمزہ پہلے لفظ سے ملانے کی وجہ سے تلفظ میں گر جاتا ہے اسے "ہمزۃ الوصل" کہتے ہیں۔ چنانچہ لام تعریف کے ہمزہ کے علاوہ ابْنُ (بیٹا)، امْرَأَةً (عورت) اور إِسْمٌ (نام) کے ہمزے بھی ہمزۃ الوصل ہیں۔

iii) ساکن حرف کو آگے ملانے کا قاعدہ: صَادِقٌ أَوْ كَاذِبٌ (ایک سچا یا ایک جھوٹا)، الْصَّادِقُ أَوْ الْكَاذِبُ (سچا یا جھوٹا)۔ ہمزۃ الوصل سے پہلے لفظ کا آخری حرف اگر ساکن ہو تو اسے عموماً زیر دے کر آگے ملاتے ہیں۔ لفظِ مِنْ (سے) اس قاعدے سے مستثنی ہے۔

مشق نمبر - 6

ذیل میں دیئے گئے الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دی ہوئی عبارت کا عربی سے اردو اور اردو سے عربی ترجمہ کریں:

دودھ	لَبَنٌ	روٹی	خُبْزٌ
گھوڑا	فَرَسٌ	اوٹ	جَمَلٌ
خوشبو	طِيبٌ	قربانی	نُسُكٌ
آسان	سَهْلٌ	چاند	قَمَرٌ
روزہ رکھنے والا	صَائِمٌ	دشوار	صَعْبٌ
فرمانبرداری کرنے والا	قَانِتٌ	صدقہ کرنے والا	مُتَصَدِّقٌ

اردو میں ترجمہ کریں

- | | | | |
|--------------------------|-------------------------------|--------------------------------|---------------------------------|
| (i) خُبْرُ وَ مَاءٌ | (ii) الْخُبْرُ وَ الْمَاءُ | (iii) لَبَنٌ أَوْ مَاءٌ | (iv) الْحَسْنُ أَوْ الْقَبِيْحُ |
| (v) جَاهِلٌ وَ عَالَمٌ | (vi) الْجَاهِلُ وَ الْعَالَمُ | (vii) الْجَاهِلُ وَ الظَّالِمُ | (viii) الْعَادِلُ وَ الظَّالِمُ |
| (ix) كِتَابٌ أَوْ دَرْسٌ | (x) الْكِتابُ وَ الدِّرْسُ | | |

عربی میں ترجمہ کریں

- | | | | |
|---------------------------|--------------------|-----------------------------|-------------------------------|
| (i) ایک گھر اور ایک بازار | (ii) گھر اور بازار | (iii) گھر یا بازار | (iv) جنت یا دوزخ |
| (v) آگ یا پانی | (vi) آگ اور پانی | (vii) آگ اور سورج | (viii) کچھ آسان اور کچھ دشوار |
| (ix) دشوار یا آسان | (x) دشوار یا آسان | (xi) کوئی بڑھی یا کوئی درزی | (xii) کتاب اور اسیق |

قرآنی مثالیں

- الْمُسْلِمِينَ وَ الْمُسْلِمَاتِ وَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْقَنِيْتِينَ وَ الْقَنِيْتِاتِ وَ الصَّدِيقِينَ وَ الصَّدِيقَاتِ وَ الصَّدِيرِينَ وَ الصَّدِيرَاتِ وَ الْخِشْعِينَ وَ الْخِشْعِتِ وَ الْمُنَصَّدِقِينَ وَ الْمُنَصَّدِقَاتِ وَ الصَّلَيْبِينَ وَ الصَّلَيْبَاتِ (الاحزاب: ۳۵)
- الْأَوَّلُ وَ الْآخِرُ وَ الظَّاهِرُ وَ الْبَاطِنُ (الحمدی: ۳) ۳. ذَكَرٌ أَوْ أُنْثٰی (آل عمران: ۹۵) ۴. صَغِيرًا أَوْ كَبِيرًا (البقرة: ۲۸۲)

٥. صَيَّارٌ أَوْ صَدَقَةٌ أَوْ نُسُكٌ (البقرة: ١٩٦) ٦. هُودًا أَوْ نَصْرًا (البقرة: ١٣٩) ٧. الْذِلَّةُ وَالْمُسْكَنُ (البقرة: ٦)
٨. لَعْبٌ وَلَهُوَ زَيْنٌ (الحديد: ٢٠) ٩. الْنَّاسُ وَالْجِنَّاتُ (البقرة: ٢٣) ١٠. غَنِيًّا أَوْ فَقِيرًا (النساء: ١٣٥)

سبق نمبر ٨: مركبِ توصیفی (حصہ اول)

ایسا مرکب جس میں ایک اسم دوسرے اسم کی صفت بیان کرتا ہے۔

• موصوف: جس اسم کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں۔

• صفت: جو اسم تعریف بیان کرے اسے صفت کہتے ہیں۔

قواعد : Rules

مرکبِ توصیفی = موصوف + صفت

نیک لڑکا

(i) دو اجزاء ہوتے ہیں صفت، موصوف

الْوَلْدُ الصَّالِحُ

(ii) عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔

الْوَلْدُ الْحَسَنُ

(iii) ترجمہ ترتیب الٹ کر کریں گے۔

(iv) صفت اسم کے چاروں پہلوؤں (حالت، جنس، عدد، وسعت) کے لحاظ سے موصوف کے مطابق آئے گی۔

مُسْلِمُونَ صَالِحُونَ

(v) ترجمہ کرتے وقت نکره اور معرفہ کا خیال رکھیں گے۔

(vi) یہ ملون کے قاعدے کا اطلاق مرکبِ توصیفی میں بھی ہوتا ہے جب موصوف اور صفت نکرہ ہوتے ہیں۔ اگر صفت کا پہلا حرف یہ ملون میں سے ہو تو پھر موصوف اور صفت کے درمیان ادغام ہوتا ہے۔ جیسے رَجُلٌ رَّحِيمٌ (ایک رحمہل مرد) اور مَسْجِدٌ وَاسِعٌ (ایک کشادہ مسجد)۔

مشق نمبر - 7 (الف)

لفظ خادِم (خادم) کی 36 شکلوں میں ہر ایک کے ساتھ صفت صَالِحٌ (نیک) لگا کر 36 مرکبِ توصیفی بنائیں اور ہر ایک کا ترجمہ بھی لکھیں۔

مشق نمبر - 7 (ب)

ذیل میں دیئے گئے الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیئے ہوئے مرکبات کا عربی سے اردو اور اردو سے عربی ترجمہ کریں۔

النصاف کرنے والا	عادل	بادشاہ	مَلِكٌ (ج مُلُوكٌ)
بزرگ۔ سخنی	کَرِيمٌ	کامیابی	فَوْزٌ
شاندار۔ بزرگی والا	عَظِيمٌ	گوشت	لَحْمٌ
تازہ	طَرِيقٌ	فرشته	مَلَكٌ (ج مَلَائِكَةٌ)
واضح	مُبِينٌ	گناہ	إِثْمٌ
قلم	قَلْمَنْ (ج أَقْدَامٌ)	اجرت۔ بدله	أَجْزٌ
تلخ۔ کڑوا	مُرْ	کشادہ	وَاسِعٌ
شفاعت۔ سفارش	شَفَاعَةٌ	کم	قَلِيلٌ

زیادہ	کشیدہ	قیمت	شمُن
بوجھ	حَنْلٌ	ہلا	خَفِيفٌ
بھاری	ثَقِيلٌ	زندگی	حَيَاةٌ
اچھا۔ پاک	طَيِّبٌ	کھجور	تَنْزِيرٌ
سیب	تُفَاعٌ	انار	رُمَانٌ
نمکین	مَالِحٌ يَا مِلْحٌ	دروازہ	بَابٌ (جَأَبُوابٌ)
پیشانی	نَاصِيَةٌ	مٹی	صَعِيدٌ

اردو میں ترجمہ کریں

- (i) أَللَّهُ الْحَظِيمُ (ii) الْرَّسُولُ الْكَرِيمُ (iii) الْصَّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ (iv) صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ
- (v) لَحْمٌ طَرِيْقٌ (vi) قُوْلٌ مَعْرُوفٌ (vii) عَذَابٌ شَدِيدٌ (viii) الْفَقُورُ الْكَبِيرُ
- (ix) الْشَّمَنُ الْقَلِيلُ (x) شَفَاعَةٌ سَيِّئَةٌ (xi) الْفَوْسُ الْمُطَبَّعَةُ (xii) جَنَّاتٍ وَسِعَاتٍ
- (xiii) الْمُلْكُ الْمُنْتَهٰى طَوِيلًا (xiv) الْمُصْلُحُ الْجَيِيلُ (xv) الْمُؤْمِنُونَ الْبُفْلُحُونَ (xvi) أَلَدَّارُ الْأَخْرَةُ
- (xvii) الْأَلْيَاثُ الْبَيِّنَاتُ (xviii) الْبَوْمَنُونَ الْبُفْلُحُونَ

عربی میں ترجمہ کریں

- (i) ایک بزرگ رسول (ii) تازہ گوشت (iii) شاندار کامیابی
- (iv) ایک ہلا بوجھ (v) ایک شاندار بدله (vi) زیادہ قیمت
- (vii) ایک مطمئن دل (viii) ایک واضح گناہ (ix) کوئی دو کھلے راستے
- (x) بُرا بدله (xi) مقدس زمین (xii) پاک زندگی
- (xiii) نیک عمل (xiv) کچھ اچھی سفارشیں کچھ بری سفارشیں

قرآنی مثالیں

1. شَجَرَةٌ مُبَرَّكَةٌ (النور: ۳۵) 2. عَيْنٌ حَارِيَةٌ (الغاشية: ۲)
3. فَاحْشَةٌ مُبَيِّنَةٌ (النساء: ۱۹) 4. فَسَادٌ كَبِيرٌ (الأనفال: ۴)
5. الْعَمَلُ الصَّالِحُ (فاطر: ۱۰) 6. فَتْحٌ قَرِيبٌ (الصف: ۱۳)
7. رِجَالٌ مُؤْمِنُونَ وَ نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ (الفتح: ۲۵) 8. الْحَمْ جَالِكَبِيرٌ (التوبه: ۳)
9. صَعِيدًا طَبِيعِيًّا (النساء: ۲۳) 10. إِثْمًا عَظِيمًا (النساء: ۲۸)
11. ضَلَالًا بَعِيدًا (النساء: ۶) 12. مُلْكًا كَبِيرًا (الدھر: ۲۰)
13. لَيْلًا طَوِيلًا (الدھر: ۲۳) 14. الْقُرْنَانِ الْمَجِيدِ (آل: ۱۵)
15. شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ (النساء: ۹۲) 16. جَنَّلَةٌ عَالِيَةٌ (الغاشية: ۱۰)
17. عِيشَةٌ رَاضِيَةٌ (القارعة: ۱۷) 18. الْثَّجْمُ الشَّاقِبُ (الطارق: ۳)

سیت نمبر ۹: مركب تو صفي (حصہ دوم)

vii) موصوف اگر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو صفت واحد مونٹ آئے گی (عاقل = انسان، جنات، فرشتے) الْكُتُبُ الظَّوِيلَهُ لمی کتابیں
 viii) ما قبل حرف پر اگر تنوین ہو تو نoun کو ظاہر کر کے پڑھتے ہیں۔ (نوں قطی) رَيْدٌ-رَيْدُنَ الْعَالَمُ

مشق نمبر - 8

ذیل میں دیئے گئے الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیئے ہوئے مرکبات کا عربی سے اردو اور اردو سے عربی ترجمہ کریں۔

گھر، ٹھکانہ	مَسْكُنٌ (ج مَسَاكِنُ)	دن	يَوْمٌ (ج أَيَامٌ)
بھاگنے والا	مُسْتَنْفِرٌ	گدھا	حِمَارٌ (ج حُمَرٌ)

اردو میں ترجمہ کریں

- | | | |
|--|---|---|
| (iii) قَصْمٌ عَظِيمٌ أَوْ بَيْتٌ صَغِيرٌ | (ii) تَقَاعِدٌ حُلُوٌ وَرُمَانٌ مُرْ | (a) مُحَمَّدُ الرَّسُولُ |
| (vi) شَفَاعَةٌ حَسَنَةٌ أَوْ سَيِّئَةٌ | (vii) الْقَدَامُ الظَّوِيلَهُ وَالْقِصِيرَهُ | (v) الْرَّجُلُ الصَّالِحُ أَوْ الْمُبِدِلُ الْعَادِلُ |
| (ix) آبَابٌ وَاسِعَهُ أَوْ مُتَفَرِّقَهُ | (viii) الْنَّفْسُ الْبُطْمَئِنَهُ وَالرَّاضِيهُ | (vii) شَرَحُلُوٌ وَشَرَهُ مُرْ |
| | | (x) الْثَّيْنُ الْقَلِيلُ أَوْ الْكَثِيرُ |

عربی میں ترجمہ کریں

- | | | |
|-----------------------------------|--------------------------------------|--------------------------------------|
| (iii) خوبصورت دلہایا بد صورت دلہا | (ii) ایک سچا بڑھی اور ایک جھوٹا درزی | (a) عالم محمود |
| (vi) اچھی باتیں اور بے عظیم باتیں | (v) ایک نیک یا خوبصورت دہن | (iv) ایک واضح کتاب اور ایک واضح ثانی |
| (ix) چھوٹا بچ پاک نمازیں | (viii) شاندار اور بڑی کامیابی | (vii) ایک طویل نمازیا کچھ پاک نمازیں |

قرآنی مثالیں

- | | | |
|--------------------------------------|---------------------------------------|--------------------------------------|
| 3. كُتُبٌ قِيمَهُ (البيينة: ۳) | 2. الْكِتَابُ الْخَالِصُ (الحقة: ۲۲) | 1. صُحْفًا مُطَهَّرَهُ (البيينة: ۲) |
| 4. سُرُورٌ مَرْفُوعَهُ (الغاشية: ۱۳) | 5. آكَوَابٌ مَوْضُوعَهُ (الغاشية: ۱۳) | 6. حُمَرٌ مُسْتَنْفِرَهُ (المدثر: ۵) |
| 7. مَغَانِمَ كَثِيرَهُ (الفتح: ۱۶) | 8. مَسَكِينَ طَبِيبَهُ (الصف: ۱۲) | |

سبق نمبر 10: مركب حباری

حرفِ جار: وہ حروف جو اسم کو حالتِ جر میں لے آتے ہیں۔

مجرور: وہ اسم جو حالتِ جر میں ہو۔

حروفِ جار

باء	تاء	کاف	لام	ماؤ	مُنْدُ	خَدا
رُب	حَاشا	مِنْ	عَدَا	فِي	عَنْ عَلَى	حَتَّى

حروف	معنی	مثالیں
ب	میں۔ سے۔ کو۔ ساتھ	بِرَجْلٍ (ایک مرد کے ساتھ) بِاَنْقَلَم (قلم سے)
فِي	میں	فِي بَيْتِ (کسی گھر میں) فِي الْبُسْتَانِ (باغ میں)
عَلَى	پر	عَلَى جَبَلٍ (ایک پہاڑ پر) عَلَى الْعَرْشِ (عرش پر)
إِلَى	کی طرف۔ تک	إِلَى بَلَدٍ (کسی شہر کی طرف) إِلَى الْمَدَرَسَةِ (مدرسہ تک)
مِنْ	سے	مِنْ زَيْدٍ (زید سے) مِنَ الْمَسْجِدِ (مسجد سے)
لِ	کے واسطے۔ کو۔ کے	لِزَيْدٍ (زید کے واسطے)
ك	مانند۔ جیسا	كَرْجُلٌ (کسی مرد کی مانند) كَالْأَسَدِ (شیر کے جیسا)
عَنْ	کی طرف سے	عَنْ زَيْدٍ (زید کی طرف سے)

: Rules قواعد

- دواجزاء ہوتے ہیں۔ حرفِ جار + مجرور
- عربی میں حرفِ جار پہلے اور مجرور بعد میں آتا ہے
- ترجمہ ترتیب الٹ کر کریں گے
- یہ حرف جب کسی معروف باللام پر داخل ہوتا ہے تو اس کا ہمزة الوصل لکھنے میں بھی گرجاتا ہے۔ لِائْتَقِيْنَ لکھنا غلط ہو گا بلکہ اسے لِائْتَقِيْنَ

مشق نمبر - 9

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں:

مٹی	تُراب	باغ	حَدِيقَةٌ
اندھیرا	ظُلْمَةٌ	نیکی	بِرْ
بانیں طرف	شَهَانٌ	دابنے طرف	بَيْنُ

سایہ	ظلٌ	ساتھ	مع
------	-----	------	----

اردو میں ترجمہ کریں

- | | | | |
|---------------------|------------------------|----------------------|---------------------|
| iv) مِنَ التُّرَابِ | iii) مِنْ تُرَابٍ | ii) فِي الْحَدِيقَةِ | i) فِي حَدِيقَةٍ |
| viii) لِعَرْوَسٍ | vii) إِلَى الْبَسْجِدِ | vi) عَلَى صَرَاطٍ | v) بِالْوَالِدَيْنِ |
| xii) عَلَى الْبَرِّ | xi) كَظْلُلِتٍ | x) كَشَجَرَةٍ | ix) لِلْعَرْوَسِ |

سچنمبر 11: مركب اشاری (حصہ اول)

حامد آیا اور وہ خوش تھا، وہ ایک کتاب ہے۔ لفظ "وہ" اردو میں confusion پیدا کرتا ہے لیکن عربی میں ایسا نہیں ہے۔
ہر زبان میں کسی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے کچھ الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

اشارة بعید				اشارة قریب			
ترجمہ	جر	نصب	رفع	ترجمہ	جر	نصب	رفع
واحد	وہ ایک مذکور	ذلیک	ذلیک	ذلیک	یہ ایک مذکور	ہذا	ہذا
وہ دو مذکور	وہ دو مذکور	ذینیک	ذینیک	ذینیک	یہ دو مذکور	ہذانِ	ہذانِ
وہ سب مذکور	وہ سب مذکور	اُولیٰک	اُولیٰک	اُولیٰک	یہ سب مذکور	ہؤلَا	ہؤلَا
واحد	وہ ایک موئش	تِلْك	تِلْك	تِلْك	یہ ایک موئش	ہذہ	ہذہ
وہ دو موئش	وہ دو موئش	تَانِك	تَانِك	تَانِك	یہ دو موئش	هَاتَانِ	هَاتَانِ
وہ سب موئش	وہ سب موئش	اُولیٰک	اُولیٰک	اُولیٰک	یہ سب موئش	هَؤلَاء	هَؤلَاء

مرکب اشاری = اسم اشارہ + مشاڑالیہ Rules

i) دو جزاء ہوتے ہیں: اشارہ + مشاڑالیہ

ii) اسمائے اشارہ دو طرح کے ہوتے ہیں: -i- قریب ii- بعید

iii) تمام اسمائے اشارہ معرفہ ہوتے ہیں۔

iv) مشاڙالیہ معرف بلام ہوتا ہے اور اسم اشارہ حالت، جس اور عدد کے اعتبار سے مشاڙالیہ کے مطابق ہوتا ہے۔ مثلاً

هَذَا الْوَلَدُ يَهُ لِرَكَا، هَذِهِ الْبِنْتُ يَهُ لِرَكِي

v) اگر مشاڙالیہ غیر عاقل کی جمع لکسر ہو تو اسم اشارہ عموماً واحد موئش آتا ہے۔

vi) ترجمہ ترتیب اُلٹے بغیر ہوتا ہے۔

مشق نمبر - 10

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں:

پھل	فَاكِهَةٌ (ج فَوَاكِهُ)	امّت	أُمّةٌ
تصویر	صُورَةٌ	موڑ کار	سَيَارَةٌ
سائکل	دَرَاجَةٌ	چڑیا	عُصْنُوْرُ
کھڑکی	شُبَّاكٌ - تَافِندَةٌ	بلیک بورڈ	سَبُورَةٌ
جادوگر	سَاحِرٌ (ج سَحَرَةٌ)	گروہ - لشکر	حِزْبٌ (ج أَحْزَابٌ)

اردو میں ترجمہ کریں

- | | | | |
|----------------------------|---------------------------|-----------------------|-----------------------------|
| iv) هَذَا النَّدْرُسَانِ | iii) هَوْلَاءِ الرِّجَالُ | ii) تِلْكَ الْأَمَمُ | i) هَذَا الصِّرَاطُ |
| viii) هَوْلَاءِ النِّسَاءُ | vii) ذُلْكَ الْكِتَابُ | vi) تِلْكَ الْجَنَّةُ | v) هَاتَانِ النَّافِذَتَانِ |

عربی میں ترجمہ کریں

- | | | |
|-------------------|----------------|----------------|
| (i) وہ قلم | (ii) یہ موڑکار | (iii) یہ تصویر |
| (iv) یہ دوستیاں | (v) وہ چڑیا | (vi) یہ سائکل |
| (vii) یہ موڑکاریں | | |

سچن نمبر 12: مرکب اشاری (حصہ دوم)

یہ سچا مرد، یہ نئی کتاب، یہ کتاب نئی ہے، یہ نئی کتاب خوبصورت ہے
(vii) مشاہدیہ مفرد بھی ہو سکتا ہے اور مرکب ناقص بھی۔

مشق نمبر - 11

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں:

مہنگا۔ قیمتی	ثَيْنٌ	ستا	رَخِيْصُ
فائدہ مند	مُفَيْدٌ	لذیذ۔ خوش ذاتیہ	لَذِيْذٌ
پیغام	بَلَاغٌ	دوا	دَوَآءٌ
تنگ	ضَيْقٌ	کمرہ	غُرْفَةٌ
گروہ	شَرْذَمَةٌ	تیز رفتار	سَهِيْعٌ

اردو میں ترجمہ کریں

- | | |
|---------------------------------------|--|
| i) هَذَا الصِّرَاطُ الْمُسْتَقِيمُ | ii) هَاتَانِ الْفَاعِهَتَانِ الَّذِيْنِيْدَتَانِ |
| iii) تِلْكَ الْكُتُبُ الْثَيْنِيْنَةُ | iv) هَذِهِ الشَّجَرَةُ الْقَصِيرَةُ |
| v) ذُلْكَ الدَّوَآءُ الْبُرُّ | vi) تِلْكَ الشَّجَرَةُ الطَّوِيْلَةُ |

قرآنی مثالیں

1. هَذِهِ الْأَنْهَرُ (النَّحْر: ۱۵) 2. تِلْكَ الْقُرْبَى (الْكَهْف: ۹)
3. وَهَذَا الْبَلْدِ الْأَمْيَنِ (الْتَّيْن: ۳) 4. تِلْكَ الْأَمْثَالُ (الْحَشْر: ۲۱)

سچ نمبر 13: مركب اضافی (حصہ اول)

تعريف: ایسا مرکب جس میں ایک اسم کو دوسرے اسم کی طرف نسبت دی جاتی ہے۔

- **مضاف :** جس اسم کو نسبت دی جاتی ہے اسے مضاف کہتے ہیں۔

- **مضاف الیہ :** جس اسم کی طرف نسبت دی جاتی ہے اسے مضاف الیہ کہتے ہیں۔

کتاب \rightarrow کتاب

مضاف \rightarrow مضاف

کسی لڑکے کی کتاب \rightarrow کتاب

☆ قواعد : Rules

مرکب اضافی = مضاف + مضاف الیہ

i) دو اجزاء ہوتے ہیں ایک مضاف اور دوسرا مضاف الیہ

ii) عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔

iii) ترجمہ ترتیب المثل کر کریں گے۔

iv) مضاف پر نہ لام تعریف آتا ہے اور نہ ہی تنوین آتی ہے۔ مضاف کا اعراب ہمیشہ خفیف ہوتا ہے۔

a. تثنیہ کے صیغوں۔ ان اور یعنی اور جمع مذکر سالم کے صیغوں وُن اور یعنی کے آخر میں جونون آتے ہیں انہیں نون

اعرابی کہتے ہیں۔

b. جب کوئی اسم مذکورہ بالا صیغوں میں مضاف بن کر آتا ہے تو اس کا نون اعربی گر جاتا ہے۔

مثالاً بَابَانِ الْبَيْتِ نَظِيفَانِ

مُسْلِمُوْنَ الْمَسَاجِدِ صَادِقُوْنَ

v) مضاف الیہ ہمیشہ حالت جرمیں ہوتا ہے۔

vi) مرکب کی حالت کا اندازہ مضاف کی حالت سے ہوتا ہے۔

vii) مضاف الیہ اگر معرفہ ہے تو مضاف بھی معرفہ مانا جاتا ہے۔ (مرکب کی وسعت کا اندازہ مضاف الیہ سے ہوتا ہے)

viii) اردو میں پہچان یہ ہے کہ اس میں کا، کی، کے وغیرہ آتا ہے۔

مشق نمبر - 12

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیئے ہوئے مرکبات اور جملوں کا ترجمہ کریں:

خوف	مخالفہ / خوف	گھٹلی	نؤای
اطاعت	إطاعة	فرض	فرضية
جهان	عالَم	گائے	بَقَاءٌ

مدد	نصر	گھر	بیت (ج بیوٹ)
یاد	ذکر	عمل کرنے والا	عامل
پھانے والا	فالق	دوست	ولی
دانہ	حبت	کھیت	حرث

اردو میں ترجمہ کریں

- i) كِتْبُ اللَّهِ ii) نِعْمَةُ اللَّهِ iii) لَحْمُ شَاةٍ iv) لَبَنُ بَقَرٍ
v) يَوْمُ الْجُبُعَةِ vi) عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ vii) رَبُّ الْبَشَرِ قَرِينٌ وَرَبُّ الْبَغْرِيْنِ viii) ذُكْرُ الرَّحْمَنِ

عربی میں ترجمہ کریں

- i) اللَّهُ كا خوف ii) اللَّهُ كا عذاب iii) لوگوں کے مال iv) کسی ہاتھی کا سر
v) ایک کتاب کا سبق vi) اللَّهُ کا رنگ vii) اللَّهُ کی مدد viii) رسول کی دعا
ix) کسی عمل کرنے والے کا عمل

قرآنی مثالیں

1. بَيْوَتُ النَّبِيِّ (الأحزاب: ٥٣) 2. فَصَيَّأَمْ شَهَرَيْنِ (النساء: ٩٢)
4. نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ (النور: ٣٥) 5. حَرْثُ الْأُخْرَةِ (الشورى: ٢٠)
7. مَلِكِ الْأَنْبَاسِ (الناس: ٢) 8. دِينُ اللَّهِ (النصر: ٢)
3. وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ (المجادلة: ١٩) 6. رَبُّ الْعَالَمِينَ (الأعراف: ٥٣)
9. عَبَادُ الرَّحْمَنِ (الفرقان: ٦٣) 11. جَامِعُ الْمُنْفَقِيْنَ وَالْكَفَّارِ (النساء: ٣٠)

سبق نمبر 14: مركب اضافی (حصہ دوم)

پیچیدہ مركب اضافی

بدلے کے دن کاماں، شہر کی مسجد کا نام،

x) اگر کوئی اسم مضاف اور مضاف الیہ دونوں بن کر آئے تو اس پر دونوں کے قواعد کا اطلاق ہو گا۔

x) غیر منصرف اسماء زیر قبول کر لیتے ہیں اگر وہ مضاف اور مضاف الیہ بن کر آئیں۔ مثلاً: آبوا ب مساجد البَلَدِ

مشق نمبر - 13

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیئے ہوئے مرکبات اور جملوں کا ترجمہ کریں۔

شکار	صَيْدٌ	دَانَى	حِكْمَةٌ
سمندر	بَحْرٌ	خَشْلٌ	بَرَّ

سایہ	ظِلٌّ	آئینہ	مِرآۃ
جزا۔ بدله	جَزَاعٌ	کوڑا	سَوْطٌ
کھانا	طَعَامٌ	روشنی	ضُوءٌ
گلاب	وَرْدٌ	کوئی پھول	زَهْرٌ
بدلے کا دن	يَوْمُ الدِّينِ	مالک	مُلِكٌ
پاک	طَيْبٌ	محبت	حُبٌّ

اردو میں ترجمہ کریں

- (i) بَابُ بَيْتِ غُلَامِ الرَّؤْيْرِ (ii) طَالِبَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَلَدِ (iii) لَحْمُ صَيْدِ الْبَرِّ
 (iv) حَجُّ بَيْتِ اللَّهِ (v) مُعْلِيَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَلَدِ (vi) بَابُ مَسْجِدِ الْبَلَدِ
 (vii) طَعَامُ فُقَرَاءِ الْبَسَاجِدِ

عربی میں ترجمہ کریں

- (i) اللہ کے عذاب کا کوڑا (ii) اللہ کے رسول ﷺ کی دعا (iii) اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی کی دعا
 (iv) زمین اور آسمانوں کا نور (v) بدلے کے دن کا مالک

سچ نمبر 15: مركب اضافی (حصہ سوم)

معلم کا لڑکا، معلم کا نیک لڑکا، آدمی کا نیک غلام

(xi) عموماً مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان کوئی لفظ نہیں آتا۔

(xii) صفت چاہے مضاف کی ہو یا مضاف الیہ کی وہ مركب اضافی کے آخر میں آئے گی۔

(xiii) مركب اضافی میں جو صفت ہو گی اس کی پہچان اس کی اعرابی حالت سے ہو گی۔

معلم کا نیک لڑکا (a)

نیک معلم کا لڑکا (b)

(xiv) پہلے مضاف الیہ کی صفت آئے گی پھر مضاف کی

نیک معلم کا نیک لڑکا وَلَدُ الْعَلِيمِ الصَّالِحُ

(xv) اسم اشارہ اگر مضاف اور مضاف الیہ کے درمیان آئے تو وہ مضاف الیہ کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

xvi) اسم اشارہ مرکب اضافی کے بعد آئے تو وہ مضاف کی طرف اشارہ ہوتا ہے۔

- a) كِتَابُ الْوَلَدِ هَذَا (لڑکے کی کتاب) مرکب اشاری (مضاف)
- b) كِتَابُ هَذَا الْوَلَدِ (اس لڑکے کی کتاب) مرکب اشاری (مضاف الیہ)
- c) كِتَابُ هَذَا الْوَلَدِ هَذَا (اس لڑکے کی یہ کتاب) مرکب اشاری (مضاف + مضاف الیہ)

مشق نمبر - 14

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیئے ہوئے مرکبات اور جملوں کا ترجمہ کریں۔

صاف۔ سترہا	نظیفٌ	عمرہ	چیڈٌ
بھڑکائی ہوئی	مُوقَدَّةٌ	سرخ	احمرُ
شاگرد	تِلْبِيَّد (ج تَلَامِيدَةٌ)	محلہ	حَارَّةٌ
مشہور	مَشْهُورٌ	پاکیزہ	نَفِيسٌ
صرف۔ مشغول	مَشْغُولٌ	رنگ	لُونٌ
ذین	ذَكِيٌّ	استاد	أُسْتَاذٌ
چچا	عَمٌ	اوٹنی	نَاقَةٌ
ماموں	خَالٌ	پھوپھی	عَمَّةٌ
میلا۔ گندہ	وَسِخٌ	خالہ	خَالَةٌ
سامنے	آمَامٌ (مضاف آتا ہے)	پیشووا	إِمَامٌ
ہدایت	هُدَىٰ	انجیر	تِينٌ

اردو میں ترجمہ کریں

- (i) وَلَدُ الْبَعْلَيَّةِ الصَّالِحُ
- (ii) وَلَدُ الْعَلَيَّةِ الصَّالِحةُ
- (iii) غُلَامُ رَبِيعِ الرَّعَادَانُ
- (iv) غُلَامُ رَبِيعِ الصَّادِقِ
- (v) نَجَارُ الْحَارَةِ الصَّادِقُ
- (vi) طَيْبُ الطَّعَامِ الطَّرِيِّ الْجَيِّدُ
- (vii) شُبَّاكُ الْغُرْفَةِ هَذَا
- (viii) سَبُورَةٌ تِلْكُ الْمَدْرَسَةِ
- (ix) تَنْرِتِلْكُ الشَّجَرَةِ

عربی میں ترجمہ کریں

- (i) استاد کا نیک شاگرد
- (ii) اللہ کی عظیم نعمت
- (iii) محنقی استانی کا نیک شاگرد
- (iv) اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ
- (v) سرخ پھول کی عمدہ خوشبو
- (vi) عذاب کا شدید کوڑا
- (vii) گائے کا عمدہ گوشت
- (viii) نیک مومنوں کے مطمئن دل

سق نمبر 16: جملہ اسمیہ (حصہ اول)

ایسا مرکب جو اسم سے شروع ہوا اور جس میں بات مکمل ہو جائے، جملہ اسمیہ کہلاتا ہے۔

أُنَّوْلَدُ صَالِحٌ، أَتَسْتَجِدُ وَسِيْعٌ، أَتَعْلَمُ بِمَنْ قَاتَهُونَ

مبتداء (Subject) (خبر) (Predicate)

لڑکا نیک ہے

قواعد : Rules جملہ اسمیہ = مبتداء + خبر

i) دو اجزاء ہوتے ہیں مبتداء اور خبر

ii) عربی میں پہلے مبتداء آتا ہے پھر اس کی خبر

iii) ترجمہ ترتیب الٹے بغیر کرتے ہیں۔

iv) مبتداء عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے۔

v) جنس اور عدد کے لحاظ سے خبر مبتداء کے مطابق ہوتی ہے۔ (مرکب تو صیغی سے فرق)

vi) مبتداً اگر غیر عاقل کی جمع کمر ہو تو خبر واحد مونث آتی ہے۔

vii) ترجمہ کرتے وقت آخر میں 'ہے' یا 'ہیں' کا اضافہ کرتے ہیں

جملہ اسمیہ سوالیہ

viii) جملہ اسمیہ کے شروع میں 'ا'، 'یا'، 'ہل'، 'لگانے سے جملہ میں سوالیہ مفہوم پیدا ہوتا ہے اور کوئی اعرابی تبدیلی نہیں ہوتی۔

مشق نمبر - 15

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیے ہوئے مرکبات اور جملوں کا ترجمہ کریں۔

درد ناک	آئیم	گروہ۔ جماعت	فِئَةٌ
علم والا	عَلِيِّم	دشمن	عَدُوٌّ
حاضر	حَاضِرٌ	پاکزہ	مُظَهَّرٌ
روشن	مُنِيْدٌ	چمکدار	لَامِعٌ
استاد	مُعَلِّمٌ	محنتی	مُجَتَهِّدٌ
کھڑا	قَائِمٌ	بیٹھا ہوا	قَاعِدٌ۔ جَائِسٌ
بھائی	أَخٌ (جِإِخْوَةٌ)	آنکھ	عَيْنٌ (جِعَيْنٌ)
کیوں نہیں	بَلٌ	ہاں۔ جی ہاں	نَحْمٌ
بلکہ	بَلْ	نہیں۔ جی نہیں	لَا

اردو میں ترجمہ کریں

(iii) نَعَمْ رَبِّ الْعَالَمِينَ	(ii) أَرَيْدُ عَالَمًا؟	(i) الْعَذَابُ شَدِيدٌ
(vi) الْفِئَةُ كَثِيرَةٌ	(v) الْقُلُوبُ مُطْبَعَةٌ	(iv) الْلَّهُ عَلِيهِ
(ix) الْعَيْنُ الَّامِعَةُ	(viii) الْأَعْيُنُ لَا مَعَةُ	(vii) الْأَنْفُسُ الْمُطْبَعَةُ
(xii) الْمُعَلَّبَتَانِ مُجْتَهَدَتَانِ	(xi) الْمُعَلَّبُونَ مُجْتَهِدُونَ	(x) عَدُوٌّ مُّبِينٌ
(xv) آلَّا قَدَّامُ طَيْلَةٌ	(xiv) زَيْدٌ وَحَامِدٌ عَالِبَانِ	(xiii) الْمُعَلَّبَتَانِ الْجُجَتَهَدَتَانِ
	(xvii) لَا! بَلِ الْكُتُبُ سَهْلَةٌ	(xvi) هَلِ الْكُتُبُ صَعْبَةٌ

عربی میں ترجمہ کریں

(iii) سچا بڑھی	(ii) محمود عالم ہے۔	(i) عالم محمود
(vi) ایک کھلا دشمن	(v) اساتذہ حاضر ہیں۔	(iv) بڑھی سچا ہے۔
(ix) سبق طویل ہے۔	(viii) طویل سبق	(vii) سبیں اور انار میٹھے ہیں۔
	(xi) بوجھ ہلکا ہے اور اجر بڑا ہے۔	(x) نشانیاں واضح ہیں۔

قرآنی مثالیں

1. اللَّهُ أَحَدٌ (الإخلاص: ۱) 2. اللَّهُ قَدِيرٌ (الستحبة: ۱)
3. اللَّهُ بَصِيرٌ (البقرة: ۹۶) 4. الْبُوَءُ مِنُونٌ إِخْوَةٌ (الحجرات: ۱۰)
5. الْصُّلْحُ خَيْرٌ (النساء: ۲۸) 6. الْبَرَّاجُلُ قَوْمُونَ (النساء: ۳۲)

سبق نمبر 17: جملہ اسمیہ (حصہ دوم)

جملہ اسمیہ تاکیدیہ

یقیناً مومن نیک ہے (إِنَّ الْمُؤْمِنَ صَالِحٌ) یقیناً سبق آسان ہے (إِنَّ الدُّرُسَ سَهْلٌ)

(ix) جملہ کے شروع میں 'إِنَّ' لگانے سے جملہ میں تاکید کا مفہوم پیدا ہو جاتا ہے۔

(x) معنوی تبدیلی کے ساتھ اعرابی تبدیلی بھی لاتا ہے (مبتداء حالت نصب میں آ جاتا ہے اور تاکیدی مفہوم پیدا ہوتا ہے)

(xi) خبر پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

جملہ اسمیہ نافیہ

موَّمن جھوٹا نہیں ہے۔ (مَا / لَيْسَ الْمُؤْمِنُ كَاذِبًا) کا فر سچا نہیں ہے (مَا / لَيْسَ الْكَافِرُ صَادِقًا)

xii) مَا اور لَيْسَ جملہ میں معنوی تبدیلی کے ساتھ اعرابی تبدیلی بھی لاتے ہیں۔ یعنی جملے میں نفی کا مفہوم پیدا کر دیتے ہیں اور خبر کو حالتِ نصب میں لے آتے ہیں

xiii) مَا اور لَيْسَ جملے کے شروع میں آتے ہیں۔ مَا الْحَمْلُ خَفِيفًا

xiv) لَيْسَ صرف مذکور مبتداء کے ساتھ استعمال ہو گا، جب مبتداموئٹ ہو تو لَيْسَ کے بجائے لَيْسَ استعمال کریں۔ جبکہ ماذکر اور موئٹ دونوں کے ساتھ استعمال ہو سکتا ہے۔

xv) مَا یا لَيْسَ لگا کر خبر سے پہلے بِ، کا اضافہ کر سکتے ہیں اور یہ بِ، خبر کو حالتِ جرم میں لے آئے گا لیکن معنی میں کوئی تبدیلی نہیں آئے گی۔ مَا الْحَمْلُ بِخَفِيفٍ

مشق نمبر - 16

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نچے دیئے ہوئے جملوں کا ترجمہ کریں:

کُتبا	کلب (جِ کِتاب)	غافل	غافل
لڑکا	وَلَدٌ (جِ آُولَادٌ)	گھیرنے والا	مُحِيط
بہت ناراض	رَعْدًا	بہت ست	كَسْلَانٌ
قیامت	السَّاعَةُ	غالب	عَزِيزٌ
غیر حاضر	غَايِبٌ	بہت ناشرکرا	كُفُورٌ
شفقت کرنے والا	مُشْفِقٌ	گھڑی	سَاعَةٌ

اردو میں ترجمہ کریں

i) الْفِعْلَةُ كَثِيرَةٌ iii) مَا الْفِعْلَةُ بِكَثِيرَةٍ

iv) مَا اللَّهُ بِغَافِلٍ vi) مَا الْبَعْلَيْتَانِ كَسْلَاتَانِ

vii) مَا الْبَعْلَيْتُونَ كَسْلَانِينَ ix) مَا الظَّالِمَاتُ حَاضِرَاتٍ

x) مَا الْأَوَّلَادُ قَائِمِينَ xii) هَلِ الْبَعْلَيْتَاتُ غَائِبَاتٍ؟

xv) هَلِ الْبَعْلَيْتُونَ مُشْفِقُونَ؟ xvii) آلِيَسَ الْكِتَابُ تَافِعًا؟

xviii) نَعَمْ! إِنَّ الْكِتَابَ تَافِعٌ xvii) لَمَا الْبَعْلَيْتَاتُ غَائِبَاتٍ

عربی میں ترجمہ کریں

i) بڑھی میٹھا ہے۔ iii) انار میٹھا نہیں ہے۔

iv) انار اور سیب میٹھے ہیں۔ vi) گوشت تازہ نہیں ہے۔

vii) کیا محمود جھوٹا ہے؟ ix) کیا حامد سچا نہیں ہے؟

x) جی نہیں! حامد سچا نہیں ہے۔ xi) کیا استانیاں بیٹھی ہیں؟ xii) نہیں، بلکہ استانیاں کھڑی ہیں۔

قرآنی مثالیں

1. الْيَسَ اللَّهُ بِكَافٍ (النَّزَر: ٣٦)
2. إِنَّ الْمُنْفَقِيْنَ لَكَلِّيْوَنَ (الْمَنَافِقُونَ: ١)
3. الْيَسَ الصَّيْحُ بِقَرِيْبٍ (هُود: ٨١)
4. بَلْ إِنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ (النَّحْل: ٢٨)
5. إِنَّ اللَّهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (الْبَقْرَة: ٢٣٠)
6. الْيَسَ اللَّهُ بِعَزِيْزٍ (النَّزَر: ٣)
7. فَإِنَّ الْإِنْسَانَ كُفُورٌ (الشُّوَدِي: ٢٨)
8. إِنَّ السَّاعَةَ اتِيَّةٌ (طه: ١٥)

سین نمبر 18: جملہ اسمیہ (حصہ سوم)

مرکبات ناقص کا استعمال

مفرد اور مرکب میں فرق

زید ایک نیک مرد ہے، نیک مرد کھڑا ہے، نیک مرد محنتی استاد ہے۔

(xvi) مبتدا اور خبر مفرد اسماں یا مرکب ناقص دونوں صورتوں میں آسکتے ہیں۔

- | | |
|--------------------------------------|--|
| أَلَّرْجُلُ الصَّالِحُ حَافِرٌ | a. پہلی صورت مبتداء مرکب اور خبر مفرد |
| حَامِدٌ رَجُلٌ صَالِحٌ | b. دوسری صورت مبتداء مفرد اور خبر مرکب |
| الصَّابِرُ الْجَيِّلُ فَوْزٌ عَظِيمٌ | c. تیسرا صورت مبتداء اور خبر دونوں مرکب زید اور زینب بیٹھے ہیں۔ فاطمہ، زید اور زینب بیٹھے ہیں۔ |

(xvii) مبتداء اگر ایک سے زائد ہوں اور مختلف الجنس ہوں تو خبر مذکر آئے گی۔ الْخَيَاطُ وَالْخَيَاطَةُ صَادِقَانِ، الْمُسْلِمُ وَالْمُسْلِمَةُ مُفْلِحَانِ

(xviii) اسم اشارہ اگر مرکب اضافی سے پہلے آئے تو وہ مبتدا ہوتا ہے۔

مشق نمبر - 17

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیئے ہوئے جملوں کا ترجمہ کریں۔

گمراہی	ضلل	دھنکارا ہوا	رجیم
کسوٹی۔ آزمائش	فِتْنَةٌ	گرم جوش	حِمِيمٌ
صدقہ	صَدَقَةٌ	بندہ۔ غلام	عَبْدٌ (جِعْبَادٌ)
جھوٹ	كُذبٌ / كَذبٌ	مہینہ	شَهْرٌ (جِشْهُرٌ)
سچائی	صِدقٌ	کامیاب ہونے والا	مُفْلِحٌ
ہاتھی	فِيلٌ	کبری	شَاهٌ

نیا	جَدِيدٌ	پرانا	قَدِيمٌ
جانور	حَيْوانٌ	چراغ	سِرَااجٌ

اردو میں ترجمہ کریں

- | | | |
|--|---|--|
| iii) لَيْسَ الشَّيْطَنُ عَدُوًّا مُّبِينًّا | ii) إِنَّ الشَّيْطَنَ عَدُوًّا مُّبِينًّا | i) أَلَّا شَيْطَنٌ عَدُوٌّ مُّبِينٌ |
| vi) الْفِتْنَةُ الْكَثِيرَةُ وَالْفِتْنَةُ الْقَلِيلَةُ حَاضِرَتَانِ | v) إِنَّ الْفِتْنَةَ الْكَثِيرَةُ وَالْفِتْنَةُ الْقَلِيلَةُ حَاضِرَتَانِ | iv) أَلَّا شَيْئًا كُضْلَلٌ مُّبِينٌ |
| viii) إِنَّ الْمُعْلَمَاتِ الْمُجْتَهَدَاتِ قَائِمَاتٍ | ix) إِنَّ الْمُسْلِمَ مِنَّا إِنَّ الْمُسْلِمَ | vii) أَلَّا صَبَرُ الْجَبَلُ فَوْزٌ كَبِيرٌ |
| | x) هَذَا شُبَابُ الْغُرْفَةِ | x) إِنَّ السُّلْطَانَ الْعَادِلَ ظِلُّ اللَّهِ هَذَا شُبَابُ الْغُرْفَةِ |

عربی میں ترجمہ کریں

- | | | |
|--|--------------------------------------|--|
| iii) کیا جھوٹ ایک چھوٹا گناہ ہے؟ | ii) بیشک صبر جیل ایک بڑی کامیابی ہے۔ | i) صبر جیل چھوٹی کامیابی نہیں ہے۔ |
| vi) کیوں نہیں! یقیناً ہاتھی ایک عظیم حیوان ہے۔ | v) کیا ہاتھی عظیم حیوان ہے؟ | iv) جھوٹ چھوٹا گناہ نہیں ہے۔ |
| ix) استاد کا یہ لڑکا نیک ہے۔ | viii) نیک مومنوں کے دل مطمئن ہیں۔ | vii) محنتی استاد کا شاگرد نیک ہے۔ |
| | | x) اس مدرسہ کا ذہین شاگرد مسجد کے سامنے کھڑا ہے۔ |

سبق نمبر 19: ضمائر

ضمائر مرفعہ منفصلہ (جملہ اسمیہ)

کیا مکہ ایک نیا شہر ہے؟ جی نہیں! بلکہ مکہ ایک قدیم شہر ہے۔

"کیا مکہ ایک نیا شہر ہے؟ جی نہیں! بلکہ وہ ایک قدیم شہر ہے۔"

تین امکانات:

- پہلا یہ کہ وہ "غائب" ہو۔ نہ کوہ بالا پیر اگراف میں مکہ اس کی مثال ہے۔ اردو میں غائب کے لیے زیادہ تر "وہ" کی ضمیر آتی ہے۔
- دوسرایہ کہ وہ آپ کا "مخاطب" ہو یعنی حاضر ہو۔ اردو میں اس کے لیے اکثر "آپ" یا "تم" کی ضمیر آتی ہے۔
- تیسرا یہ کہ "متکلم" خود اپنے متعلق بات کر رہا ہو۔ اردو میں اس کے لیے "میں" یا "ہم" کی ضمیر آتی ہے۔
- عربی کی ضمیروں میں نہ صرف غائب، مخاطب اور متکلم کا فرق واضح ہوتا ہے بلکہ جنس اور عد کا فرق بھی نمایاں ہوتا ہے۔

(ضمائر مرفعہ منفصلہ) مرفعہ = رفع، منفصلہ = فصل = فاصلہ

ضمائر مرفعہ منفصلہ

جمع	ثنینہ	واحد		
ہُمُّ(They) وہ بہت سے مذکور	ہُما(They) وہ دونوں مذکور	ہُو(He) وہ ایک مذکور	مذکور	غائب

ہُنَّ(They) وہ بہت سی مونٹ	ہُما(They) وہ دو مونٹ	ہی(She) وہ ایک مونٹ	مونٹ	
آئُتُمْ(You) تم بہت سے مذکر	آئُتُھَا(You) تم دو مذکر	آنٹ(You) تو ایک مذکر	مذکر	
آئُتُنَّ(You) تم بہت سی مونٹ	آئُتُھَا(You) تم دو مونٹ	آنٹ(You) تو ایک مونٹ	مونٹ	مخاطب
نَحْنُ(We) ہم بہت سے	نَحْنُ(We) ہم دو	آنا(A) میں	مذکر و مونٹ	متکلم

ضمار کے قواعد:

- i) یہ ضمار معرفہ ہوتی ہیں اس وجہ سے جملے میں مبتداء بن کر آتی ہیں
- ii) یہ ضمار مبینی ہوتی ہیں، اس وجہ سے حالتِ حالتِ رفع میں Suppose کر لیا گیا ہے۔
- iii) ضمیر "آنا" کو پڑھتے اور بولتے وقت الف کے بغیر یعنی آن پڑھتے ہیں۔
- iv) خبر عموماً نکرہ ہوتی ہے مگر دو استثناءات ہیں

a. اگر خبر اسم علم ہو **ہُویُوسُفُ**

b. جملہ میں حضر کا اسلوب پیدا کرنے کے لئے مبتداء اور خبر کے درمیان متعلقہ ضمیر ڈال کر خبر کو معرفہ کر دیتے ہیں۔ **رَبُّهُوَ الْعَالَمُ**

ضمار مجرورہ متصلہ (مرکب اضافی)

اللہ کار رسول اور اللہ کی کتاب، پچی کی اسٹانی اور اس کا اسکول، وزیر کاباغ اور وزیر کا مکان

ضمار مجرورہ متصلہ

جمع	ثنیہ	واحد	
ہُمُّ-ہُنُّ Them ان (سب مذکر) کا	ہُما-ہُھَا Them ان (دو مذکر) کا	(His, هُ)- Him اس (ایک مذکر) کا	مذکر
ہُنَّ-ہُنَّ Them ان (سب مونٹ) کا	ہُھَا-ہُھَا Them ان (دو مونٹ) کا	(Her) هَا اس (ایک مونٹ) کا	مونٹ
کُمْ تم سب (مذکر) کا	کُما تم دونوں (مذکر) کا	(Your, You) تیرا (ایک مذکر)	مذکر
کُنْ (Your, You)	کُما (Your, You)	(Your, You) کِ	مونٹ

تم (سب موئنث) کا	تم دونوں (موئنث) کا	You)		
کا (Ours, Us)	(Ours, Us)	یے-می (My Me)	مذکرو موئنث	متکلم

ہمارا میرا

قواعد:

- v) یہ ضمائر اسم سے متصل ہو کر آتی ہیں اس لئے ان کو ضمائر متصلہ کہا جاتا ہے۔
- vi) یہ تمام ضمائر کب اضافی میں مضاف الیہ کی جگہ استعمال ہوتی ہیں اس لئے مضاف الیہ بن کر آتی ہیں اور چونکہ مضاف الیہ حالتِ جر میں ہوتا ہے اسی لئے ان کو بھی حالتِ جر میں Suppose کیا گیا ہے اس وجہ سے ان کو مجرودہ کہا جاتا ہے۔
- vii) واحد مذکور غائب کی ضمیر کا کوئی کھنہ اور پڑھنے کے مختلف طریقے ہیں۔ اس کا ایک عام اصول یہ کہ اس ضمیر سے پہلے اگر:
- a. پیش یا زبر ہو تو ضمیر پر اللام پیش (-) آتا ہے۔ جیسے آؤ تادُك ، حسابُہ
 - b. علامتِ سکون ہو تو ضمیر پر سیدھا پیش آتا ہے۔ جیسے منہ
 - c. یاءَ ساکن ہو تو ضمیر پر زیر آتی ہے۔ جیسے فیہ
 - d. زیر ہو تو ضمیر پر کھڑی زیر آتی ہے۔ جیسے بہ
- viii) اسائے ستہ مکبرہ: یہ الفاظ جب مضاف بن کر آتے ہیں تو مختلف اعرابی حالتوں میں ان کی صورتیں مندرجہ ذیل ہوں گی:

لفظ	رفع	نصب	جر
آب	آبُو	آبَا	إِنِّي
آخُم	آخُو	آخَا	آخِي
فَمَّ	فُو	فَا	فِي
ذُدُّ	ذُو	ذَا	ذِنِي

مشق نمبر - 18

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیے ہوئے جملوں کا ترجمہ کریں۔

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیے ہوئے جملوں کا ترجمہ کریں۔	خوشدل	مبسوط	مرنے والا	میٹ
بہت ہی	جَدًّا	جسامت والا	بڑی جسامت والا	ضخیم
وعظ۔ نصیحت	مَوْعِظَةٌ	لیکن	لیکن	
بھلا۔ اچھا	مَعْرُوفٌ	قدرت رکھنے والا	قدیر	
زندگی	حَيَّانٌ	جادو زدہ	مسحور	
فضول خرچ	مُسِرَفٌ	سردار۔ آقا	سید	

اوپر	فوق (مضاف آتا ہے)	جھگڑا لو	خصم / خصم
نیچے	تحت (مضاف آتا ہے)	زبردست	قاهر
کیا؟	ما (استفهامیہ)	ہدایت	ہدای
عبادت۔ قربانی	نسٹ	زبان	لسان
آواز	صوت	میز	منضدہ

اردو میں ترجمہ کریں

- (i) إِنَّ الَّهَمَّ كَضَلَّ مُبِينٌ وَهُوَ أَلْعَمُ عَظِيمٌ (ii) أَأَنْتَ إِبْرَاهِيمُ؟
- (v) هَلْ زَيَّنْتُ مَعْلِيَّةً^۹ (vi) بَلٌ! وَهُوَ صَرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ
- (vii) لَآ، مَا هِيَ مَعْلِيَّةٌ كَسَدَاتَةٌ
بَلْ هِيَ مَعْلِيَّةٌ مُجْتَهَدَةٌ
- (viii) إِنَّ الْأَرْضَ وَالسَّمَاوَاتِ مَخْلُوقَاتٌ
وَهُنَّ إِلَّا بَيِّنَاتٌ
- (ix) أَأَنْتُمْ خَيَّاطُونَ؟ (x) مَا نَحْنُ بِخَيَّاطِينَ بَلْ نَحْنُ مُعَلَّبُونَ
- (xi) إِنَّ اللَّهَ رَبِّنَا وَرَبِّكُمْ
رَبُّنَا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
- (xii) أُمَّةٌ صِدِيقَةٌ
آبُوهُنَا صَالِحٌ
- (xiii) أَنْقُمْ أُنْكِتابُكُمْ وَكِتابَنَا

عربی میں ترجمہ کریں

- (i) کیا خوشدل اتنا نیاں مختی نہیں ہیں؟ (ii) کیوں نہیں! وہ خوشدل ہیں اور وہ مختی ہیں۔
- (iii) کیا زیادتی میز کے نیچے ہیں؟ (iv) ہماری کتابیں اتنا دوچھ نشا نیاں نہیں ہیں۔
- (v) آسمان میرے سر کے اوپر ہے۔ (vi) بے شک ہمارا رب رحیم غفور ہے۔

قرآنی مثالیں

1. بَلْ نَحْنُ قَوْمٌ مَسْحُورُونَ (الحجر: ۲۵) 2. وَاللَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (المائدۃ: ۶۷)

3. وَالْكُفَّارُ هُمُ الظَّالِمُونَ (البقرۃ: ۲۵۸) 4. وَإِنَّ الدَّارَ الْآخِرَةَ لَهُيَ الْجَيَوانُ (العنکبوت: ۳۷)

5. وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ (الأنعام: ۱۳۲) 6. فَهَلْ أَنْتُمْ شَكِّرُونَ (الأنبياء: ۸۰)

7. إِنَّ أَرْضِي وَاسِعَةٌ (العنکبوت: ۵۶) 8. إِنَّ رَبَّكَ هُوَ الْخَالِقُ الْعَلِيمُ (الحجر: ۸۶)

9. وَأَبُونَا شَيْخٌ كَبِيرٌ (القصص: ۲۳) 10. أَنَا رَبُّكُمْ أَلَّا عَلِيٌ (النازعات: ۲۳)

11. وَاللَّهُ وَلِيُّهُمَا (آل عمران: ۲۲) 12. وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ (الجیمعۃ: ۲)

سبق نمبر 20: حرفِ ندا

- x) اگر اسم مفرد ہو اور اس پر لام تعریف نہ لگا ہو تو اس پر حرفِ ندا "یا" داخل ہو گا جو کہ تنوین کو خفیف کر دیگا۔ یا زیدُ یا مُحَمَّدُ
- x) اگر اسم معرف باللام ہو تو اس کے لئے ہم "یا آئیہا" مذکر کے لئے اور "یا آئیہا" مؤنث کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ یا آئیہا الرَّجُلُ یا آئیہا النَّفْسُ
- x) اگر حرفِ ندا "یا" مرکب اضافی پر داخل ہو تو وہ مضاف کو نصب میں لے آتا ہے۔ یا عَبْدَ الرَّحْمَنِ
- xii) بعض اوقات "یا" کو مخدوف کر دیتے ہیں اور مضاف کو نصب میں لے آتے ہیں جس سے وہی پکارنے کا مفہوم پیدا ہوتا ہے۔ رَبُّنَا رَبُّنَا
- xiii) عربی میں میم مشدد (م) بھی حرفِ ندا ہے۔
a. میم مشدد منادی کے بعد آتا ہے۔
b. لفظ اللہ کے علاوہ کسی اور لفظ کے ساتھ اس کا استعمال آپ کو نہیں ملے گا۔ اللہ تعالیٰ کو پکارنے کے لیے اصل میں لفظ بتنا ہے "اللَّهُمَّ"۔ پھر اس کو ملکِ اللَّهُمَّ لکھتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے "اے اللہ"۔

مشق نمبر - 19

نچے دیئے ہوئے جملوں کا ترجمہ کریں۔

- (i) یَا ذَا الْجَدَالِ وَالْأُكْرَامِ (ii) فَاطِرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ
- (iii) یَا آئیہا الرَّجُلُ! مَا سُئِلَ؟ (iv) یَا سَيِّدِنَا! إِسْمِي عَبْدُ
- (v) مَا آتَا حَيَا طَا أَوْ نَجَارًا يَا سَيِّدِنَا! بَلْ آتَا بَوَابَ
- (vi) یَا عَبْدَ اللَّهِ! هَلْ أَنْتَ خَيَاطًا أَوْ نَجَارًا
- (vii) یَا آبَانَا آنْتَ كَرِيمٌ
- (viii) یَا زَيْدُ! دُرُوسُ كِتَابِ الْعَرَبِيِّ سَهْلَةٌ جِدًّا

عربی میں ترجمہ کریں

- (i) اسرائیل کے بیٹے!
(ii) اے اسرائیل کے بیٹو!
- (iii) اے لڑکے! اس (مؤنث) کا نام کیا ہے؟
(iv) اس کا نام فاطمہ ہے۔
- (v) عبد الرحمن! کیا تمہارے پاس قیامت کا علم ہے؟
(vi) نہیں میرے آقا! بلکہ وہ اللہ کے پاس ہے۔

قرآنی مثالیں

1. یَا يَتِيمَةَ النَّفْسِ الْمُهْلِكَةِ (الفجر: ۲) (الرحمن: ۳۳)
2. يَعْشَرَ الْجِنَّ وَالْإِنْسِ (الرحمن: ۲)
3. أَللَّهُمَّ مُلِكَ الْمُلَكِ (آل عمران: ۲۶) (النَّزَمَ: ۲۶)
4. عَلِمَ الْغَيْبَ وَالشَّهَادَةَ (آل عمران: ۲۶)
5. يَا يَتِيمَةَ التَّائِسِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ (الأعراف: ۱۵۸) (يوسف: ۰)
6. أَيَّتُهَا الْعِيْدُ إِنَّكُمْ لَسَرُّقُونَ (يوسف: ۰)

سبق نمبر 21: مادہ اور وزن

علم الصرف کی تعریف: ایک مادہ سے مختلف الفاظ (اسماء اور افعال) کیسے بنائے جاتے ہیں۔

(i) عِلْمٌ۔ مَعْلُومٌ۔ عَالِمٌ۔ تَعْلِيمٌ۔ عَالَمَةٌ۔ مُعَلِّمٌ۔ إِعْلَامٌ۔ عُلُومٌ۔

(ii) قِبْلَةٌ۔ قَبْوَلٌ۔ قَابِلٌ۔ مَقْبُولٌ۔ إِسْتِقْبَالٌ۔ إِقْبَالٌ۔ مُفَاقِبَةٌ۔ تَقَابُلٌ۔

(iii) ضَرَبٌ۔ ضَارِبٌ۔ مَضْرُوبٌ۔ مُضَارِبَةٌ۔ وَضَرَابٌ۔ إِضْطَرَابٌ۔

(iv) كِتَابٌ۔ كَاتِبٌ۔ مَكْتُوبٌ۔ كَشَابَةٌ۔ مَكْتَبٌ۔ مَكْتَبَةٌ۔ كَتْبَةٌ۔

(v) قَادِرٌ۔ تَقْدِيرٌ۔ مَقْدُورٌ۔ قُدْرَةٌ۔ قَدِيرٌ۔ مَقْدَارٌ۔ مُقْتَدِرٌ۔

ایک گروپ کے ہر ہر لفظ کے حروف الگ الگ کر کے لکھ لیں۔

(i) گروپ نمبر 1 کے تمام الفاظ میں مشترک حروف "ع" م" ہیں۔

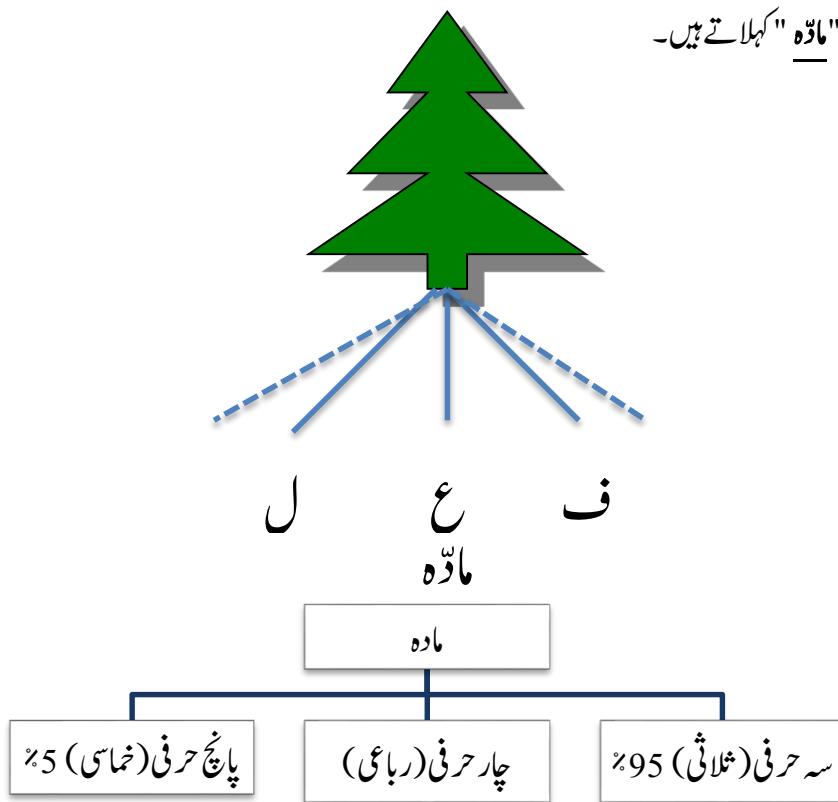
(ii) گروپ نمبر 2 کے تمام الفاظ میں مشترک حروف "ق" ب" ہیں۔

(iii) گروپ نمبر 3 کے تمام الفاظ میں مشترک حروف "ض" ر" ہیں۔

(iv) گروپ نمبر 4 کے تمام الفاظ میں مشترک حروف "ك" ت" ب" ہیں۔

(v) گروپ نمبر 5 کے تمام الفاظ میں مشترک حروف "ق" د" ر" ہیں۔

☆ ان مشترک حروف کو ان الفاظ کا "مادہ" کہتے ہیں۔ درخت، شاخ اور جڑ کی مثال۔ وہ بنیادی حروف جن سے عربی زبان کا کوئی لفظ (اسم یا فعل) بنتا ہے وہ حروف اُس لفظ کا "مادہ" کہلاتے ہیں۔



☆ مخصوص معنی دینے والے الفاظ مخصوص وزن پر آتے ہیں۔ (ڈائی مادہ Pattern، مادہ Material)۔ جیسے کاتِب، حاسِد، راکِب، جاگِل، جاگِلیں = <فعِل>۔ مَشْكُورٌ، مَظْلُومٌ، مَشْرُوبٌ = <مَفْعُولٌ>۔

1، 2، 3 کہنے کے بجائے فعل کا طریقہ - 1 پر زبر، الف، 2 پر زیر، 3 پر توین۔ م، 1 پر ساکن، 2 پر پیش، وساکن، 3 پر توین 1، 2، 3

☆ "فعال" سے نمونے کے طور پر بننے والے لفظ کو عربی گرامر کی زبان میں "وزن" کہتے ہیں۔ جیسے فاعل ایک وزن ہے مفعول ایک وزن ہے۔

نمونے	مادہ
مَفْعُولٌ	فَاعِلٌ
مَعْلُومٌ	عَالِمٌ
مَقْبُولٌ	قَابِلٌ
مَصْرُوبٌ	صَارِبٌ
مَكْتُوبٌ	كَاتِبٌ
مَقْدُورٌ	قَادِرٌ

دیئے گئے ماؤں کو وزن میں ڈالنا اور دیئے گئے الفاظ سے اُس کا وزن نکالنا، اس چیز کی مشق کرنے کی ضرورت ہے۔

مشق نمبر- 20 (الف)

ذیل میں کچھ ماؤں اور ان کے ساتھ کچھ اوزان دیے جا رہے ہیں۔ آپ کو ہر ماؤ سے اس گروپ میں دیئے گئے تمام اوزان کے مطابق الفاظ بنانے ہیں۔

اوzaں	ماڈے	گروپ نمبر 1
فَعْل	رفع	
يَفْعَلُ	جرح	
فَعْلُتُمْ	ذہب	
يُفْعَلُونَ	درج	
إِفْعَلُ	قطاع	گروپ نمبر 2
فَعِلَ	شرب	
فِعَدْتُ	درد	
تَفْعَلُ	لبث	
تَفْعِيلَيْنَ	فرام	
آفْعَلُ	ضحك	گروپ نمبر 3
فَعْلَ	قراب	
فَعْلَنَ	بعد	
تَفْعَلَنَ	ثقل	
تَفْعَلَانِ	حسن	

اعْفُلُ	عَظَمٌ
---------	--------

مشق نمبر- 20 (ب)

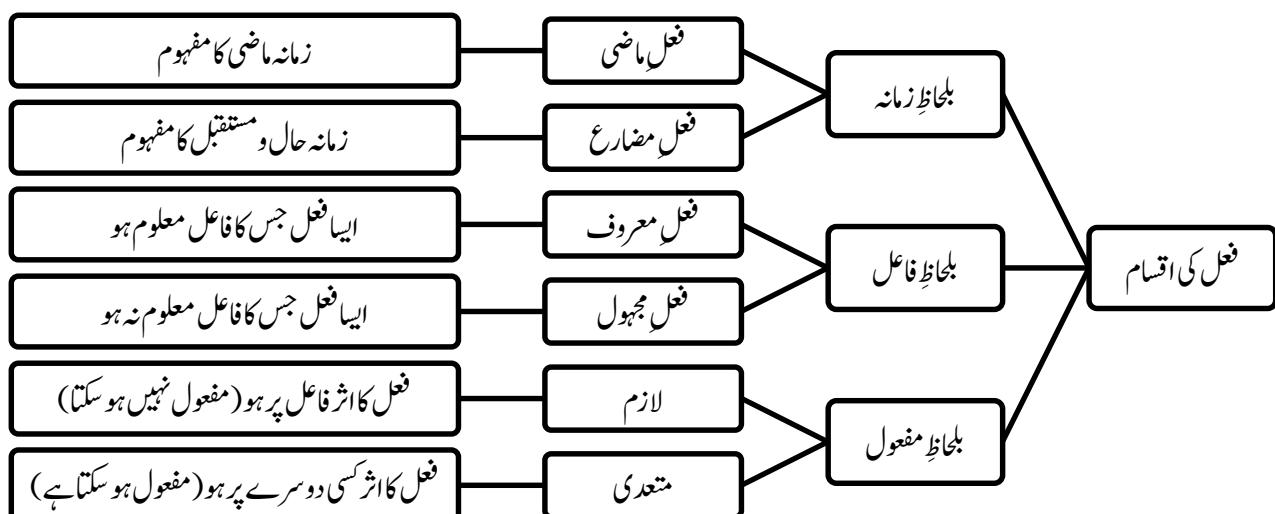
صفحہ نمبر 34 میں الفاظ کے پانچ گروپ دیے گئے ہیں۔ ہر گروپ کا مادہ بھی آپ کو بتا دیا گیا ہے۔ اس علم کی بنیاد پر اب آپ ہر گروپ کے ہر لفظ کا وزن لکھیں۔ مثلاً ایک لفظ "مَكْتُبَةٌ" ہے۔ اور آپ کو بتا دیا گیا ہے کہ اس گروپ کے تمام الفاظ کا مادہ "ك ت ب" ہے۔ اب آپ کو کرنا یہ ہے کہ لفظ "مَكْتُبَةٌ" میں مادے کے پہلے حرف "ك" کو "ف" سے تبدیل کر دیں۔ اسی طرح مادے کے دوسرے حرف "ت" کو "ع" سے اور آخری حرف "ب" کو "ل" سے تبدیل کر دیں۔ بقیہ حروف اپنی جگہ رہنے دیں اور زبر، زیر، پیش میں کوئی تبدیلی نہ کریں۔ اس طرح آپ کو لفظ کا وزن معلوم ہو جائے گا۔ یہ کام اس طرح کریں:

$$\text{مَكْتُبَةٌ} = \text{مَكْتَبَةٌ}$$

$$\text{مَفْعَلٌ} = \text{مَفْعِلَةٌ}$$

سبق نمبر 22: فعل ماضی معروف

فعل: وہ کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اور اس میں تینوں زمانوں ماضی، حال، مستقبل میں سے کوئی زمانہ بھی پایا جائے۔



فعل ماضی معروف

جتنی کسی زبان میں ضمائر ہوں گی اتنے ہی اس زبان میں فعل کے صیغہ ہوتے ہیں۔ عربی میں ضمائر کی تعداد 14 ہے لہذا صیغوں کی تعداد 14 ہو گی۔ مفہوم واضح رہتا ہے۔

وہ گیا، He went، هُو ذَهَبَ کہنے کی بجائے صرف ذَهَبَ کہا جائے گا۔ "تم سب نے یہ کام کیا" کے لیے ایک خاص وزن ہو گا چاہے کوئی بھی فعل ہو، فَعَلْتُمْ۔

جمع	ثنية	واحد		
فَعَلُوْا (هُنُّ)	فَعَلَا (هُنَّا)	فَعَلَ (هُوَ)	ذكر	غائب
ان (بہت سے مذکروں) نے کیا	ان (دو مذکروں) نے کیا	اس (ایک مذکر) نے کیا		
فَعَلُنَّ (هُنَّ)	فَعَلَتَنَا (هُنَّا)	فَعَلَتُ (هُنَّ)	مونش	
ان (بہت سی مونش) نے کیا	ان (دو مونش) نے کیا	اس (ایک مونش) نے کیا		
فَعَلْتُمُ (أَتُشُّ)	فَعَلْتُسْتَا (أَتُشَا)	فَعَلْتَ (أَنْتَ)	ذكر	مخاطب
تم (بہت سے مذکر) نے کیا	تم (دو مذکر) نے کیا	تو (ایک مذکر) نے کیا		
فَعَلْتُنَّ (أَتُنْ)	فَعَلْتُسْتَا (أَتُشَا)	فَعَلْتِ (أَنْتِ)	مونش	
تم (بہت سی مونش) نے کیا	تم (دو مونش) نے کیا	تو (ایک مونش) نے کیا		
فَعَلَنَا (نَحْنُ)	فَعَلَنَا (نَحْنُ)	فَعَلْتُ (أَنَا)	ذكر	متكلم
ہم دونے کیا	ہم دونے کیا	میں نے کیا		

پہلے پانچ صیغوں میں لکھے تھے باقی صیغوں میں ساکن (ان صیغوں میں ضمائر کی جھلک ہے)۔ واحد مونش غائب کا صیغہ وہ واحد صیغہ ہے جس میں تساکن ہے۔

فعل ماضی کے تین اوزان ہیں: فعل، فعل، فعل
الفاظ کے مذکور کی پہچان اس کے فعل ماضی کے پہلے صیغے سے کی جاتی ہے۔ جیسے طلب "اس (ایک مذکر) نے طلب کیا" کا مذکور طلب ہے۔

مشق نمبر - 21

مندرجہ ذیل افعال کی ماضی کی گردان لکھیں اور صیغہ کے معانی بھی لکھیں۔ گردان لکھنے وقت عین کلمے کی حرکت کا خیال رکھیں۔

وہ خوش ہوا	فِرَمَ	وہ داخل ہوا	دَخَلَ
وہ ہنسا	صَحِحَّ	وہ غالب ہوا	غَلَبَ
وہ دور ہوا	بَعْدَ	وہ قریب ہوا	قَرِيبٌ

سچ نمبر 23: جملہ فعلیہ

جملہ اسمیہ کے کم از کم دو حصے (مبتدا اور خبر) ہوتے ہیں۔ **آلرَجُلُ جَالِسٌ** (عَلَى الْكُرْسِيِّ)
مبتدا + خبر + (متعلقہ خبر)۔ بغیر متعلقہ خبر کے بھی بات پوری ہو جاتی ہے۔
جملہ فعلیہ کے اجزاء: فعل + فاعل + مفعول + متعلقہ فعل: حامد نے محمود کو کوڑے سے مارا۔
اس میں سے متعلقہ فعل اور مفعول کو ہٹایا جاسکتا ہے۔

1 4 3 2

- i) جملہ فعلیہ کے بھی کم از کم دو حصے ہوتے ہیں یعنی فعل اور فاعل۔
- ii) فعل کی گردان کے ہر صینے میں فعل کے علاوہ فاعل بصورت ضمیر موجود ہے۔ 14 صینے جملہ فعلیہ ہیں۔ وہ داخل ہوا، وہ سب داخل ہوئے۔
- iii) اکثر صورت یہ ہوتی ہے کہ فاعل کوئی اسم ظاہر ہوتا ہے۔ یعنی ضمیر کے بجائے کسی شخص یا چیز کا نام ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں عموماً فاعل، فعل کے بعد آتا ہے اور وہ ہمیشہ حالتِ رفع میں استعمال ہوتا ہے۔ ضرب حامد (اسم ظاہر)، ضرب الرَّجُلُ (اسم ظاہر)، ضرب رَجُلٌ (اسم ظاہر)
- iv) فعل کا صینہ فاعل کے مطابق آتا ہے: اگر فاعل مذکور تو فعل بھی مذکور، اگر فاعل مونث تو فعل بھی مونث۔ فعل جنس کے اعتبار سے فاعل کے تابع ہوتا ہے۔
- v) مفعول ہمیشہ حالتِ نصب میں ہو گا۔ عام طور پر پہلے فعل آتا ہے پھر فاعل اور اس کے بعد مفعول اور جملے میں اگر کوئی متعلق فعل ہو تو وہ مفعول کے بعد آتا ہے، مثلاً ضرب زَيْدٍ وَ لَدَّا بِالسَّوْطِ (زید نے ایک لڑکے کو کوڑے سے مارا)
- vi) فعل ماضی پر "ما" لگادینے سے اس میں نفی کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً مَا فَرَّحَهُ وَه (ایک مذکور) خوش نہیں ہوا۔

مشق نمبر - 22

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیئے ہوئے جملوں کا ترجمہ کریں۔

اے (ایک مذکور) نے لکھا	گَتَّبَ	اے (ایک مذکور) نے پڑھا	قَرَأَ
اس (ایک مذکور) نے کھایا	أَكَلَ	اس (ایک مذکور) نے کھولا	فَتَّحَ
اب، ابھی (نصب پر مبنی ہے)	أَلْآنَ	کیوں	لِمَ
اس (ایک مذکور) نے سنا	سَمِعَ	اب تک	إِلَى الْآنَ

اردو میں ترجمہ کریں:

- | | | | |
|------------------------------------|----------------------------------|------------------------|--------------------------------|
| i) دَخَلَ مُعَلِّمٌ | ii) فِرَحْتُنَّ | iii) ضَحِكَتَا | iv) كَسَبَ الْمَعْلِمُ |
| v) لِمَ مَا أَكَلَوْا إِلَى الْآنَ | vi) فَتَّحَ الْبَوَابُ | vii) فِرَحْتُ الْأَنَّ | xv) مَا ضَحِكَتِ الْمَعْلِمَةُ |
| viii) أَكَلَتْ طَفْلَةً | ix) كَتَبْتُنَّ | x) غَلَبْتُمَا | xvi) لِمَ بَعْدُثُمْ |
| xii) قَرَبَ بَوَابَ | xiv) مَا كَتَبْتُمْ إِلَى الْآنَ | xv) ضَحِكَتِ الْأُمُّ | xvii) قَرَبَتِ الْمَعْلِمَةُ |

عربی میں ترجمہ کریں:

- (i) ہم سب لوگ ہنسے۔ (ii) تو خوش ہوئی۔ (iii) ایک استانی نے پڑھا۔ (iv) تم لوگوں نے کیوں کھایا؟
 (v) ایک دربان دور ہوا۔ (vi) میں نے کھولا۔ (vii) تم سب داخل ہوئے۔ (viii) جماعت غالب ہوئی۔

سچنمبر 24: جملہ فعلیہ کے مزید قواعد

جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ میں فرق: **كَتَبَ الْعَلِيمُ** جملہ فعلیہ ہے اور اس سوال کا جواب ہے کہ کس نے لکھا؟ جبکہ **أَنْعَلَمُ كَتَبَ** جملہ اسمیہ ہے اور اس سوال کا جواب ہے کہ استاد نے کیا کیا؟

(i) جملہ اسمیہ میں فعل خبر بھی بن کر آسکتا ہے، خبر مبتداء کے تابع ہوتی ہے لہذا عدد اور جنس کے حوالے سے فعل (خبر) اور مبتداء میں مطابقت ہونی چاہیے۔

(ii) لیکن جملہ فعلیہ میں فاعل اگر اسم ظاہر ہے تو فعل ہمیشہ واحد آئے گا۔ فعل کی جنس عام طور پر فاعل کے مطابق ہوگی۔ **كَتَبَ الْبَعْلَيْمَانِ، كَتَبَتِ الْبَعْلَيْمَاتِ**

(iii) مذکورہ قاعدة کے 12 استثناءات:

a. اسم ظاہر (فاعل) اگر غیر عاقل کی جمع مکسر ہو تو فعل عموماً واحد مؤنث آیا کرتا ہے۔ مثلاً **ذَهَبَتِ الْجِهَالُ**، **ذَهَبَتِ النُّؤُقُ** وغیرہ

b. ثانیاً یہ کہ تین صورتیں ایسی ہیں جب فعل واحد مذکر یا واحد مؤنث، دونوں میں سے کسی طرح بھی لانا جائز ہوتا ہے۔ وہ صورتیں حسب ذیل ہیں:

i. اگر اسم ظاہر (فاعل) کسی عاقل کی جمع مکسر ہو۔ مثلاً **طَلَبَ الرِّجَالُ** یا **طَلَبَتِ الرِّجَالُ** اور **طَلَبَ نِسْوَةٌ** یا **طَلَبَتِ نِسْوَةٌ** وغیرہ، یہ دونوں جملے درست ہیں۔ **ذَهَبَ الْأُولَادُ**، **ذَهَبَ نِسَاءُ**، **ذَهَبَتِ نِسَاءٌ**

ii. اگر اسم ظاہر (فاعل) کوئی اسم جمع ہو۔ مثلاً **غَدَبَ الْقَوْمُ** یا **غَدَبَتِ الْقَوْمُ**۔ دونوں جملے درست ہیں۔

iii. اگر اسم ظاہر (فاعل) مؤنث غیر حقیقی ہو۔ مثلاً **طَلَعَ الشَّمْسُ** یا **طَلَعَتِ الشَّمْسُ**۔ یہ دونوں جملے درست ہیں۔

iv) اگر فاعل ایک سے زیادہ (ثنیہ یا جمع) ہوں اور ان کے ایک کام کے بعد دوسرے کام کا بھی ذکر ہو تو پہلے کام کے لیے تو فعل کا صیغہ واحد ہے گا کیونکہ وہ جملے کے شروع میں آ رہا ہے مگر دوسرے کام کے لیے "فاعلوں کے مطابق" صیغہ لے گا مثلاً جَسَّـتِ الرِّجَالُ وَأَكْلَـوْا" مرد بیٹھے اور انہوں نے لکھا یا" اور **كَتَبَتِ الْبَنَاتُ ثُمَّ قَرَأْنَ**" لڑکیوں نے لکھا پھر پڑھا" وغیرہ۔ حامد بیٹھا اور اس نے لکھا، حامد اور محمود بیٹھے اور انہوں نے لکھا، حامد، محمود اور فاطمہ بیٹھے اور انہوں نے لکھا۔

مشق نمبر - 23

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیئے ہوئے جملوں کا ترجمہ کریں۔

وہ ایک مذکر گیا	ذَهَبَ	وہ ایک مذکر بیٹھا	جَلَسَ
وہ ایک مذکر کامیاب ہوا	نَجَحَ	وہ ایک مذکر آیا	قَدِيمَ

وہ ایک مذکور یا مار ہوا	مَرِضٌ	وفد	وَفْدٌ (جُوْفُودٌ)
دشمن	عَدُوٌّ (جُأَعْدَاءُ)	پھر	ثُمَّ

اردو میں ترجمہ کریں:

- (i) قَرْبَ الْأَوْلِيَاءُ ii) أَلْوَلِيَاءُ قَبْوًا
- (iii) دَخَلَ الْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ iv) الْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ دَخَلَا
- v) نَجَحَتِ الْبَنَاثُ فِي الْإِمْتِخَانِ وَفَرَحَ حَدًّا vi) قَدِمَتِ الْوُقُودُ فِي الْهَدْرَسَةِ
- vii) الْمُنْعَلِمَةُ الْمُجْتَهَدَةُ جَلَسَتْ عَلَى الْكُرْسِيِّ
- viii) جَلَسَتْ مُعَلِّمَةٌ مُجْتَهَدَةٌ عَلَى الْكُرْسِيِّ
- (ix) كَتَبَ الْمُعَلِّمُونَ عَلَى الْوَرَقِ ثُمَّ قَرْءُوا
- x) دَخَلَ فَاطِمَةٌ وَزَيْنُبُ وَحَامِدٌ فِي الْبَيْتِ وَجَلَسُوا عَلَى الْقَرْشِ
- قوسین میں دی گئی ہدایت کے مطابق عربی میں ترجمہ کریں۔
- (a) دشمن (جمع) دور ہوئے۔ (جملہ اسمیہ و فعلیہ)
- (ii) محنتی درزی یا مار ہوئے۔ (جملہ اسمیہ و فعلیہ)
- (iii) دونیک لڑکیاں آئیں پھر وہ بازار کی طرف گئیں۔ (جملہ اسمیہ و فعلیہ)

سبق نمبر 25: جملہ فعلیہ میں مرکبات کا استعمال

ضَرَبَ مَحْمُودًا حَامِدًا، طَلَبَ الْمُعَلِّمَ وَلَدًا، طَلَبَ الْمُعَلِّم الصَّالِحُ وَلَدًا الصَّالِحَا،

درسے کے استاد (۲) نے شاگرد کے ماموں (۳) کو بلایا (۱)۔

i) جملہ فعلیہ میں کبھی مرکبات بھی فاعل یا مفعول ہوتے ہیں۔

ii) مرکبات کی اعرابی حالت بھی اسی لحاظ سے تبدیل ہوگی۔

iii) مرکب اضافی کا اعراب صرف مضاف پر ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً "اسکول کے لڑکے نے محلے کے لڑکے کو مارا" اس کا ترجمہ ہو گا ضَرَبَ وَلَدُ الْهَدْرَسَةِ وَلَدَ الْحَازِرَةِ۔

استاد (۲) نے لڑکے کو (۳) بلایا (۱) اور اس کو (۲) مفعولی ضمیر (مارا) (افاعی ضمیر)۔

v) ضمائر منفصلہ بطور فاعل استعمال ہوتی ہیں جبکہ ضمائر متصلہ جب بطور مفعول استعمال ہوتی ہیں تو موقع محل کے لحاظ سے یعنی محلًا منصوب مانی جاتی ہیں اس لیے ان کو "ضمائر متصلہ منصوبہ" بھی کہتے ہیں۔

نَصَرَهُ (آس نے آس کی مدد کی)، نَصَرُهَا، نَصَرَتَهَا، نَصَرَتْهُهَا، نَصَرَتْهُمْكَمْـا۔ نَصَرَتْهُو، نَصَرَتْهُمْـكَمْـا۔ نَصَرَتْهُنِي، نَصَرَتْهَا، نَصَرَتْهُنِـا، نَصَرَتْهُنِـهـا۔

vii) مفعولی ضمیر کے استعمال کے لیے جمع مخاطب مذکور کی ضمیر "تُمْ" سے "تُسْتُو" ہو جاتی ہے۔ البتہ اگر مفعول اسم ظاہر ہو تو صیغہ فعل اصلی حالت میں رہے گا۔ مثلاً "نَصَرَتْهُمْرَيْدَا"۔

vi) واحد متنظم کی ضمیر مفعولی "ی" کے بجائے "نِي" لگائی جاتی ہے۔ مثلاً نَصَرَنِي (اس ایک مذکور نے میری مدد کی)۔

viii) فعل ماضی کے شروع میں حرف "قَدْ" لگانے سے نہ صرف یہ کہ ماضی قریب (کسی کام کے زمانہ حال میں مکمل ہو جانے کا مفہوم) کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں بلکہ اس میں ایک زور (تاكید کا مفہوم) بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ مثلاً قَدْ ذَهَبَ (وہ گیا ہے یا وہ جا چکا ہے) وغیرہ۔

مشق نمبر - 24

مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کریں اور ان کے نیچے دیئے ہوئے جملوں کا ترجمہ کریں۔

خط	مکتوب	بیان	قعد
کھانا	طعام	اٹھانا۔ بلند کرنا	رفع
پس۔ تو	ف	یاد کرنا۔ یاد کرانا	ذکر
بے شک ہم نے	إِنَّا (إِنَّمَا)	سننا	سبع
یاد	ذکر	تعريف کرنا	حمد
کچھ نہیں سوائے اس کے کہ	إِنَّمَا۔ آئُتَا	گمان کرنا	حسب
بے کار۔ بے مقصود	عَبْثٌ	عدم سے وجود میں لانا۔ پیدا کرنا	خلق
فسادی۔ شرارتی	مُفْسِدٌ	پینا	شراب

اردو میں ترجمہ کریں

- (i) وَلَدُ الْمُعَلَّمَةِ قِرْءَانُ الْقُرْآنَ ii) قِرْءَانُ الْأُولَادِ الصَّالِحُونَ الْقُرْآنَ
- iii) وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ vi) هَلْ أَكَلَتْ طَعَامَكِ؟ نَعَمْ! أَكَلَتْ طَعَامِي
- v) قَدِمَرَبَابُ الْمَدْرَسَةِ وَفَتَحَ أَبْوَابَ الْمَدْرَسَةِ vii) ذَهَبْتُمُ إِلَى حَدِيقَةِ الْحَيَوانَاتِ وَضَحِكْتُمْ عَلَى نَاقَةِ سَيِّنَةِ
- viii) الْأَمَامُ الْعَادِلُ جَلَسَ فِي الدِّيَوَانِ أَمَامَ الرِّجَالِ
- ix) هَلْ كَتَبْنَا دُرْسَكُمْ وَقَرْءَتُمُوهَا؟ نَعَمْ! كَتَبْنَا دُرْسَنَا لِكُنْ مَاقِرْئَنَا هَا إِلَى آنَ
- v) قَدْحَ حَيْوَسُفُ

عربی میں ترجمہ کریں

- (i) نیک بیگی نے اپنا سبق پڑھا۔ (جملہ اسمیہ)
- (ii) محلہ کی عورتیں مدرسہ میں داخل ہوئیں اور انہوں نے قرآن پڑھا۔ (جملہ فعلیہ)
- (iii) مدرسہ کے اس لڑکے نے اس مدرسہ کے لڑکے کو مارا۔ (جملہ فعلیہ)
- (iv) حامد اور محمود مدرسہ میں آئے اور اپنا سبق پڑھا۔ (جملہ اسمیہ و فعلیہ)

قرآنی مثالیں

1. دَخَلْتَ جَنَّتَكَ (السَّكَّهَفُ: ٣٩)
2. سَيِّعْتُمْ لِيَتِ اللَّهُ (النَّسَاءَ: ١٣٠)
3. خَلَقْتَنِي مِنْ تَأْرِوَحَقَّتَهُ مِنْ طِينٍ (الأَعْرَافُ: ١٢)
4. لَقَدْ نَصَرْتُمُ اللَّهُ بِبُدْرٍ (آل عمران: ٢٣)
5. حَمَطْتُ أَعْمَالُهُمْ (البَقَرَةُ: ٢٨)
6. لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ (الفَتْحُ: ١٨)

سبق نمبر 26: فعل مضارع

ماضی، مضارع (Scientific Division)، حال کوئی چیز نہیں۔

علاماتِ مضارع (یتیان)

مضارع معروف کی گردان

جمع	ثنائية	واحد	
يَفْعَلُونَ	يَفْعَلَانِ	يَفْعُلُ	مذكر
وَهُنْ سَبْ (مذكر) كرتے ہیں یا کریں گے	وَهُنْ دَوْ (مذكر) كرتے ہیں یا کریں گے	وَهُنْ أَيْكَ (مذكر) كرتا ہے یا کرے گا	
يَفْعَلُنَّ	يَفْعَلَانِ	يَفْعَلُ	مؤنث
وَهُنْ سَبْ (مؤنث) كرتی ہیں یا کریں گی	وَهُنْ دَوْ (مؤنث) كرتی ہیں یا کریں گی	وَهُنْ أَيْكَ (مؤنث) كرتی ہے یا کرے گی	
تَفْعَلُونَ	تَفْعَلَانِ	تَفْعُلُ	مذكر
تَمْ سَبْ (مذكر) كرتے ہو یا کرو گے	تَمْ دَوْ (مذكر) كرتے ہو یا کرو گے	تَمْ أَيْكَ (مذكر) كرتا ہے یا کرے گا	
تَفْعَلُنَّ	تَفْعَلَانِ	تَفْعَلِينَ	مؤنث
تَمْ سَبْ (مؤنث) كرتی ہو یا کرو گی	تَمْ دَوْ (مؤنث) كرتی ہو یا کرو گی	تَمْ أَيْكَ (مؤنث) كرتی ہے یا کرے گی	
نَفْعُلُ	نَفْعُلُ	أَفْعُلُ	متکلم
هُمْ سَبْ / كرتے / كرتی ہیں یا کریں گے / گی	هُمْ دَوْ / كرتے / كرتی ہوں یا کروں گا / گی	میں كرتا / كرتی ہوں یا کروں گا / گی	

ی-4 صیغہ، ا-1 صیغہ، ن-1 صیغہ، ت- باقی صیغہ، علاماتِ مضارع کی زیر، ف- کلدہ کی ساکن،

مضارع کے تین اوزان: يَفْعُلُ، يَفْعِلُ، يَفْعِلُ

مضارع میں حال اور مستقبل دونوں کا ترجمہ ہو گا۔ سیاق و سابق سے پتہ چل جاتا ہے کہ کیا ترجمہ ہونا چاہئے۔

(a) لیکن کچھ طریقے ہیں مضارع کے مفہوم کو مستقبل کے ساتھ مخصوص کرنے کے:

a. س: يَفْعُلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا)، سَيَفْعُلُ (وہ کرے گا)

b. سَوْفَ (عنقریب): سَوْفَ يَفْعُلُ (عنقریب وہ کرے گا)

(ii) مضارع میں نفی کا مفہوم پیدا کرنے کے لیے زیادہ استعمال "لَا" کا ہوتا ہے۔ استثنائی صورتوں میں مابھی لگادیا جاتا ہے۔

فعل مضارع کا تأکیدی اسلوب

يَفْعُلُ (وہ کرتا ہے یا کرے گا)، چار levels تاکید کے۔

(i) وہ ضرور کرے گا۔ يَفْعَلَنَّ (نون خفیہ)

(ii) وہ ضرور بالضرور کرے گا۔ يَفْعَلَنَّ (نون ثقیلہ)

iii) وہ ضرور ہی کرے گا۔ لَيَفْعَلُنَ (لام تاکید + نون خفیہ)

iv) مزید تاکید کے لیے شروع میں لام تاکید لگادیں۔ لَيَفْعَلَنَ (وہ لازماً کرے گا) (لام تاکید + نون ثقیلہ) لَيَفْعَلَنَ، لَيَفْعَلَنَ (ان کا زیادہ استعمال)

نوں خفیہ اور نون ثقیلہ کے بغیر مضارع پر لام تاکید آئے گا تو مضارع پر اعرابی تبدیلی کوئی نہیں آئے گی (لَيَفْعَلُ)، معنوی تبدیلی آئے گی (Present Continuous) "وہ کر رہا ہے"۔

نوں ثقیلہ کی گردان میں لام کلمہ کی تبدیلیاں

1.	لام کلمہ پر زبر (لَيَفْعَلَنُ، لَيَفْعَلَنَ، ---)	سوائے جمع متکلم کے باقی واحد کے صیغہ	2	5	1
2.	واو ابجع والے صیغہ، لام کلمہ پر ضمہ برقرار رہتی ہے (لَيَفْعَلَنَ، ---)	قرآن میں زیادہ تر یہی دو طرح کے صیغہ استعمال ہوئے ہیں۔	4	5	1
3.	لام کلمہ پر کسرہ (واحد موئش)		2	5	1
4.	صیغہ کے آخر میں ان کا اضافہ		4	5	3
5.	ن کوئی میں تبدیل کر دیا۔			1	1

نوں خفیہ میں (5) اور (4) والے صیغہ استعمال نہیں ہوتے۔

مشق نمبر - 25

ذیل میں چھ افعال مضارع ایسے دیئے جارہے ہیں جن کے ماضی کے معنی آپ پڑھ چکے ہیں۔ ان سب کی مضارع کی گردان (مع ترجمہ) کرتے وقت عین کلمہ کی حرکت کا خاص خیال رکھیں۔

- | | | | | | |
|--------------|---------------|----------------|---------------|--------------|---------------|
| (i) يَبْعِثُ | (ii) يَفْرَحُ | (iii) يَحْسِبُ | (iv) يَقْرَبُ | (v) يَدْخُلُ | (vi) يَغْلِبُ |
|--------------|---------------|----------------|---------------|--------------|---------------|

اردو میں ترجمہ کریں

- | | |
|---|--|
| (i) هَلْ تَفْهَمُ الْقُرْآنَ؟ لَا أَفْهَمُ الْقُرْآنَ | (ii) هَلْ يَفْهَمُونَ اللِّسَانَ الْعَرَبِيَّةَ؟ نَعَمْ! يَفْهَمُونَهُ |
| (iii) هَلْ كَتَبْتُمْ وَاجِبَاتِ الْمَدْرَسَةِ؟ لَا! بَلْ سَوْفَ نَكْتُبُهَا | (iv) هَلْ تَشَبَّهُنَّ بِالْأَنْسَرِ بِالْقُوَّةِ؟ |
| (v) لَأَكُنْتُبَيْنَ الْيَوْمَ مَكْتُوبًا إِلَى الْحَدِيقَةِ | (vi) لَنَذْهَبَنَّ غَدًا إِلَى الْحَدِيقَةِ |
| (vii) فَلَيَعْلَمَنَّ اللَّهُ الَّذِينَ صَدَقُوا وَلَيَعْلَمَنَّ الْكَذَّابِينَ | (viii) وَلَيَحْمِلُنَّ أَثْقَالَهُمْ وَأَثْقَالًا مَعَ أَثْقَالِهِمْ |

قرآنی مثالیں

- | | |
|--|---|
| 1. يَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ (إبراہیم: ۲۵) | 2. وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ (البقرة: ۲۶) |
| 3. أَتَعْجِزُنَّ مِنْ أَمْرِ اللَّهِ (ہود: ۳) | 4. يَنْصُرُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ (الحشر: ۸) |
| 5. نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ (الأنعام: ۱۵) | 6. يَكُفُّونَ بِأَلْيَتِ اللَّهِ (البقرة: ۶) |

7. وَهُمْ يَحْبِلُونَ أَوْزَارَهُمْ (الأنعام: ٣١) (٣)

9. لَا قُتْلَنَّا (السائد: ٢)

10. وَلَيْنَ سَالْتُهُمْ مَنْ خَلَقَ السَّبُوتَ وَالْأَرْضَ لَيَقُولُنَّ اللَّهُ (نَحْمَان: ٢٥)

سچن نمبر 27: فعل مجهول

حامد نے کھایا کھانا، اُس نے کھانا کھایا، (فعل معروف)

کھانا کھایا گیا (فعل مجهول)، اب تک معروف پڑھا گیا ہے۔

- ماضی معروف کے تین اوزان: فعل، فعل، فعل جبکہ ماضی مجهول کا صرف ایک وزن فعل

- فعل، فعل، فعل، فعل، فعل، فعل، فعل، فعل، فعل، فعل

لام کلے کی حرکت پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ع کلے کے نیچے صرف زیر، ف کلے پر پیش (ڈور، سر)

- حامد نے کھانا کھایا، اُنکی حامد طعاماً، کھانا کھایا گیا، اُنکی (نائب الفاعل) طعام

- جس طرح فعل کے اندر رہنے والے طور پر موجود ہوتا ہے اسی طرح فعل کے اندر رہنے والے الفاعل کے طور پر ہو گا۔ (اسی طرح پوری گردان)

- مفعول نائب الفاعل بتاتی ہے جن افعال میں مفعول آتا ہی نہ ہوں افعال کا مجهول کا صیغہ نہیں بن سکتا۔

(i) جس فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اس فعل کو "فعل مجهول" کہتے ہیں۔

(ii) عربی میں ماضی مجهول کا ایک ہی وزن ہے اور وہ ہے "فعل"۔

(iii) فعل مجهول میں چونکہ فاعل مذکور نہیں ہوتا بلکہ اس کے بجائے مفعول کا ذکر ہوتا ہے، اس لیے عربی گرامر میں مجهول کے ساتھ مذکور مفعول کو مختصرًا "نائب الفاعل" کہہ دیتے ہیں۔ (مرفووعات کی فہرست میں اضافہ)

(iv) اگر نائب الفاعل مذکور نہ ہو تو مجهول صیغہ میں موجود ضمیر میں ہی نائب الفاعل کی نشاندہی کریں گی۔ مثلاً شہاب ماء، شہاب

(v) جس طرح ماضی مجهول کا ایک وزن ہے اسی طرح مضارع مجهول کا بھی ایک ہی وزن ہے یعنی يُفْعَلُ (وہ کیا جاتا ہے یا جائے گا)، يَصْرُ (وہ مدد کرتا ہے) یُضْرُ (اس کی مدد کی جاتی ہے)، علامت مضارع پر پیش پہچان ہے مجهول کی، ع کلمہ پر صرف زبر ہو گی (کوئی زیر نہیں آتا)۔

ذخیرہ الفاظ

الْهَمَانَة۔ بَهْجَنَا	بَعْثَة	فُوْجِي۔ سَپَاهِي	عَسْكَرِيَّى
ذَنْعَ كرنا	ذَبَحَ	لِثَائِي	مُحَارَبَةً
آج	الْيُوْمَر	مُجْهَلٌ	حُونُّ
كل (آنے والا)	غَدَّا	چَادِل	أَرْجَنْ
پھونک مارنا	نَفَخَ	كُل (گزرا ہوا)	بِإِلَّا مُسِّ

مشق نمبر - 26

مندرجہ ذیل افعال سے ماضی و مضارع مجهول کی گردان کریں اور ہر صیغہ کا ترجمہ لکھیں:

(i) طَلَبَ (ii) حَمَدَ (iii) نَصَرَ

قرآنی مثالیں

١. يَا يَهُا الْتَّاسُ ضَرِبَ مَثَلٌ (الحج: ٣) ٢. كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ (البقرة: ٢٦)
٣. وَلَا يُظْلِمُونَ شَيْئًا (مریم: ٦٠) ٤. وَنُفَخَ فِي الصُّورِ (الکھف: ٩٩)
٥. يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ (الرَّحْمَن: ٢١) ٦. فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ (التوبہ: ١٣)
٧. وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعْتُ وَإِلَى الْجَبَلِ كَيْفَ نُصِبْتُ وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحْتُ (الغاشیہ: ٢٨)

سبق نمبر 28: افعال ناقصہ (کان، یکون، کیس)

افعال ناقصہ وہ فعل ہیں جو عموماً اکیلے فعل کے ساتھ مکمل معنی نہیں دیتے... بلکہ انکے ساتھ کوئی فعل یا اسم (منصوب) آتا ہے جو کی صورت میں افعال ناقصہ کی تعداد تو زیادہ ہے فی الحال ہم دو افعال ناقصہ پر غور کریں گے۔ (۱) کان یکون اور (۲) کیس

فعل ماضی کان کی گردان

جمع	تشنیہ	واحد	
کانوا وہ سب (ذکر) تھے	کانا وہ دو (ذکر) تھے	کان وہ ایک (ذکر) تھا	ذکر
کُنَّ وہ سب (مؤنث) تھیں	کاتشا وہ دو (مؤنث) تھیں	کائنٹ وہ ایک (مؤنث) تھی	مؤنث
کُنْتُمُ تم سب (ذکر) تھے	کُنْتُمَا تم دو (ذکر) تھے	کُنْتَ تو ایک (ذکر) تھا	ذکر
کُنْتُنَّ تم سب (مؤنث) تھیں	کُنْتُنَا تم دو (مؤنث) تھیں	کُنْتِ تو ایک (مؤنث) تھی	مؤنث
کُنَّا ہم سب تھے / تھیں	کُنَا ہم دو تھے / تھیں	کُنْتُ میں تھا / تھی	ذکر و مؤنث
			متکلم

فعل مضارع یکون کی گردان

جمع	تشنیہ	واحد	
یکونون وہ سب (ذکر) ہوں گے	یکونان وہ دو (ذکر) ہوں گے	یکون وہ ایک (ذکر) ہو گا	ذکر
یکن وہ سب (مؤنث) ہوں گی	تکونان وہ دو (مؤنث) ہوں گی	تکون وہ ایک (مؤنث) ہو گی	مؤنث
تکونون تم سب (ذکر) ہو گے	تکونان تم دو (ذکر) ہو گے	تکون تو ایک (ذکر) ہو گا	ذکر
تکن تم سب (مؤنث) ہو گی	تکونان تم دو (مؤنث) ہو گی	تکون تو ایک (مؤنث) ہو گی	مؤنث
نکون ہم سب ہوں گے / گی	نکون ہم دو ہوں گے / گی	اکون میں ہوں گا / گی	ذکر و مؤنث
			متکلم

i) کَانَ (ماضی) بمعنی "تھا" عموماً ماضی ہی کے لیے استعمال ہوتا ہے اور یکُنُونُ (مضارع) بمعنی "ہو گایا ہو جائے گا" عموماً صرف مستقبل کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

ii) حال کے لیے زیادہ تر جملہ اسمیہ استعمال کیا جاتا ہے۔ "زید بیمار تھا (کَانَ زَيْدُ مَرِيْضًا)" اور "زید بیمار ہو جائے گا (يَكُنُونَ زَيْدُ مَرِيْضًا)" اور "زید بیمار ہے" کا ترجمہ "زَيْدُ مَرِيْضٌ"۔

لیس کی گردان قوماضی کی ہوتی ہے لیکن معنی نفی کے ساتھ حال کے ہوتے ہیں جبکہ اس کا مضارع استعمال نہیں ہوتا۔

لیس کی گردان

جمع	تشنیہ	واحد	غائب
لیسوا و سب (مذکور) نہیں ہیں	لیسا وہ دو (مذکور) نہیں ہیں	لیس وہ ایک (مذکور) نہیں ہے	
لُسْنَ وَ سَبْ (مؤنث) نہیں ہیں	لِيَسْتَا وَه دَوْ (مؤنث) نہیں ہیں	لِيَسْتَ وَه اِيكْ (مؤنث) نہیں ہے	محاطب
لَسْتُمْ تَمْ سَبْ (مذکور) نہیں ہو	لَسْتُمَا تَمْ دَوْ (مذکور) نہیں ہو	لَسْتَ تَوَا يِكْ (مذکور) نہیں ہے	
لَسْتُمْ تَمْ سَبْ (مؤنث) نہیں ہو	لَسْتُمَا تَمْ دَوْ (مؤنث) نہیں ہو	لَسْتَ تَوَا يِكْ (مؤنث) نہیں ہے	متکلم
لَسْنَا هَمْ وَ نَبِيْسْ بَهْوْ	لَسْنَاهُمْ وَ نَبِيْسْ بَهْوْ	لَسْتُ مِنْ نَبِيْسْ بَهْوْ	

(iii) لیس اور کان کا عمل ایک جیسا ہے یعنی خبر کو حالتِ نصب میں لے آتے ہیں۔ فرق یہ ہے کہ کان کے ساتھ ب کا استعمال نہیں ہو سکتا۔

کَانَ حَامِدٌ قَائِمًا، لَيْسَ حَامِدٌ قَائِمًا / بِقَائِمٍ، يَكُونُ حَامِدٌ قَائِمًا (منصوبات کی فہرست میں اضافہ)

(iv) یہ دونوں فعل کی طرح استعمال تو ہوتے ہیں مگر ان کے فاعل کو "اسم" کہتے ہیں۔ (اعمال ناقصہ)

(v) اگر کان یا لیس کا اسم کوئی اسم ظاہر ہو تو ان کا صیغہ واحد ہی رہے گا۔ البتہ مذکور کے لیے واحد مؤنث کے لیے واحد مؤنث آئے گا۔ مثلاً

کَانَ الْوَلَدَانِ صَالِحِينَ (دونوں لڑکے نیک تھے)، کَانَتِ الْبَنَاتُ صَالِحَاتٍ (لڑکیاں نیک تھیں)، لَيْسَ الرِّجَالُ مُجْتَهِدِينَ (مرد مختین نہیں ہیں) اور لَيْسَتِ الْمُعَلِّمَاتُ مُجْتَهِدَاتٍ (استاذیاں مختین نہیں ہیں) وغیرہ۔

(vi) اگر کان اور لیس کا اسم، ظاہر نہ ہو بلکہ صیغہ میں ضمیر کی صورت میں پوشیدہ ہو تو ایسی صورت میں جو ضمیر پوشیدہ ہوگی اسی کے مطابق صیغہ استعمال ہو گا۔ مثلاً كُنْتُمْ ظَالِمِينَ، وَ لَوْگَ كَهْرَرَ تَهْ (کانوْفَائِيْنَ)، وَ لَوْگَ كَهْرَرَ نَبِيْسْ بَهْ (لَيْسُوا فَائِيْنَ)

کان یا کون کا فعل ماضی و مضارع کے ساتھ استعمال

کَتَبَ (اس نے لکھا)، کَانَ كَتَبَ (اس نے لکھا تھا)

(مکمل گرдан ساتھ ساتھ چلتی ہے)

1. ماضی بعید: کان + فعل ماضی = ماضی بعید

يَكُتُبُ (وہ لکھتا ہے)، کَانَ يَكُتُبُ (وہ لکھتا تھا، وہ لکھا کرتا تھا) He used to write

(مکمل گردان ساتھ ساتھ چلتی ہے)

2. ماضی استمراری: کان + فعل مضارع = ماضی استمراری

كَتَبَ (اس نے لکھا)، يَكُونُ كَتَبَ (اس نے لکھا ہو گا)

(مکمل گردان ساتھ ساتھ چلتی ہے)

3. ماضی شکیہ: يَكُونُ + فعل ماضی = ماضی شکیہ

ذخیرہ الفاظ

کامیاب ہونا	نَجَحَ	ہر روز	كُلْيَوْمِ
سننا	سَبِعَ	یاد کرنا	حِفْظَ
ذر اپہلے	قُبْیَلَ	دہق ہوئی آگ - دوزخ	سَعِيْدٌ
سمجھنا	عَقْلَ	غضبه ہونا	غَضَبَ
کھیتی بونا	زَرَاعَ	ساتھی - والا	صَاحِبٌ (جَأْصَحَابٌ)
کھیتی کافٹا	حَصَدَ	لوٹنا	رَجَعَ

مشق نمبر - 27

اردو میں ترجمہ کریں

(i) کَانَتْ زَيْنَبُ قَائِمَةً	(ii) هَلْ كُنْتُمْ مُعَلِّيْنَ؟	(iii) كَانَ الرِّجَالُ جَالِسِيْنَ
(iv) لَسْنَاتَا كَادِيْنَ	(v) كَانُوا عَاهَهَا غَلِيلِيْنَ	(vi) لَيْسُوا صَادِقِيْنَ
(vii) إِنَّهُ كَانَ صِدِّيقَانِيْا	(viii) كَانَ وَعْدُ رَبِّنَ حَقَّا	(ix) إِنَّهُ كَانَ هَذَا غَفِيلِيْنَ
(x) يَا زَيْنُدُ! لِمَ غَضِيْبَتِ الْمُعْلِيْمَةُ عَلَى أخْتِكَ؟ مَا كَانَتْ حَفَظَتْ دُرُوسَهَا		

قرآنی مثالیں

1. وَاللَّهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ (آل عمران: ٢٣)
2. كَانَ النَّاسُ أُمَّةً وَاحِدَةً (البقرة: ٢٣)
3. إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلَيْمًا حَكِيمًا (النساء: ٣٠)
4. وَكَانَ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا (النَّاسَ: ١٠)
5. لَسْتَ عَلَيْهِمْ بِهُصُبِيْطِرِ (الغاشية: ٢٢)
6. الْسُّتُرُ بِرَبِّكُمْ (الأعراف: ١٤)
7. إِنَّ اللَّهَ عَلِيْمٌ بِمَا كُنُتمْ تَعْمَلُونَ (النحل: ٢٨)
8. وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْنَدُونَ (البقرة: ١٠)
9. مَا كَانَ إِبْرَاهِيْمُ يَهُودِيًّا وَلَا نَصَارَيِّا وَلِكُنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ (آل عمران: ٦٤)
10. مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا آخِيلٍ مِنْ رِجَالِكُمْ وَلَكُنْ رَسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ (الأحزاب: ٣٥)

سبق نمبر 29: ابواب ثلاثی مجرد

- ماضی اور مضارع کے تین اوزان کا آپس میں ربط؟ فَعَلَ سے يَفْعَلُ اگر ہوتا تو کام آسان ہوتا۔
- فَعَلَ - يَفْعَلُ میں 100 فیصد درست ہے۔ فَعَل - يَفْعَل 99 فیصد۔
- فَعَلَ سے مضارع کے تینوں اوزان استعمال ہوتے ہیں۔ اس میں یاد کرنا پڑے گا۔
- چھ ابواب کے ماضی مضارع اور اُن کے نام۔ گروپ میں نمبر رکھنے کے بجائے گروپ کا نام سنده مقرر کر کے اُس کی علامت (ف، ان---) بھی مقرر کر دی۔
- ابواب ثلاثی مجرد کی وضاحت:
- باب سے مراد یہ ہے کہ "کسی فعل کے صیغہ ماضی و مضارع میں عین کلمہ کی حرکت کیا ہو گی"۔
- ثلاثی سے مراد "تین حرفاں مادہ والا"۔
- مجرد: "اپنی اصل شکل میں"۔ فعل کے وہ ابواب جن کا اصل مادہ تین حرفاً ہوتا ہے اور اس کے صیغہ ماضی میں فعل کے علاوہ کوئی حرف زائد نہیں ہوتا۔

علامت	باب کا نام	عین کلمہ کی حرکت		وزن	گروپ نمبر
		مضارع	ماضی		
(ف)	فَتَّحَ - يَفْتَحُ	-	-	فَعَلَ - يَفْعُلُ	.1
(ض)	ضَرَبَ - يَضْرِبُ	-	-	فَعَلَ - يَفْعُلُ	.2
(ن)	نَصَرَ - يَنْصُرُ	'	-	فَعَلَ - يَفْعُلُ	.3
(س)	سَبَعَ - يَسْبِعُ	'	-	فَعَلَ - يَفْعُلُ	.4
(ح)	حَسَبَ - يَحْسِبُ	-	-	فَعَلَ - يَفْعُلُ	.5
(ك)	كَرَمَ - يَكْرِمُ	'	-	فَعَلَ - يَفْعُلُ	.6

• یاد کرنے کے لیے مااضی اور مضارع دونوں بول کر معنی یاد کریں۔

• ڈشنسی میں تلاش کا طریقہ۔ تَعْثِيلُونَ، ت میں نہیں بلکہ مادہ کے اعتبار سے عمل میں ملے گا۔

• خصوصیات ابواب:

○ باب سَبَعَ: عارضی پن: فِرَح (خوش ہونا)، ضَحِكَ (ہنسنا)، سَبِعَ (سننا)۔ اکثر افعال لازم

○ باب كَرْمَ: كَرْم (بزرگ ہونا)، حَسْنَ (خوبصورت ہونا)، شَجْعَ (بہادر ہونا)۔ تمام افعال لازم

○ باب فَتَّحَ: ماؤے میں عیال کلے کی جگہ حروفِ حلقی۔ هـ ع ح غ خ۔ یہ ضروری نہیں کہ جہاں بھی حرفِ حلقی ہو وہ باب فتح ہو جیسے لَعْبَ (س)

○ باب حَسِبَ: صرف چند افعال استعمال ہوتے ہیں۔

ذخیرہ الفاظ

تعریف کرنا	حَمِدَ(س)	خوش ہونا	فِرَح(س)	داخل ہونا	دَخَلَ(ن)
پیدا کرنا	خَلَقَ(ن)	ہنسنا	ضَحِكَ(س)	غالب ہونا	غَلَبَ(ض)
بھیجننا	بَعْثَ(ف)	دور ہونا	بَعْدَ(ک)	قریب ہونا	قَرْبَ(ک)
سوال کرنا، مانگنا	سَئَلَ(ف)	کھونا	فَتَّحَ(ف)	پڑھنا	قَرْءَ(ف)
طلوع ہونا، چڑھنا	طَلَعَ(ن)	کھانا	أَكَلَ(ن)	لکھنا	كَتَبَ(ن)
عطای کرنا	مَنَحَ(ف)	کامیاب ہونا	نَجَحَ(ف)	بیٹھنا	جَلَسَ(ض)
جاننا	عَلِمَ(س)	بیمار ہونا، مریض ہونا	مَرِضَ(س)	آنا	قَدِيمَ(س)
اُٹھ جانا	نَهَضَ(ف)	مارنا	ضَرَبَ(ض)	جانا	ذَهَبَ(ف)
کھیلنا	لَعَبَ(س)	بلند کرنا	رَفَعَ(ف)	بیٹھنا	قَعَدَ(ن)
دینا، عطا کرنا	رَزَقَ(ن)	سننا	سَبَعَ(س)	یاد کرنا	ذَكَرَ(ن)

مضارع مجزوم کی گرдан

جمع	ثنية	واحد		
يَعْلُمُوا	يَفْعَلَا	يَعْلُمُ	مذكر	غائب
يَعْلَمُنَ	تَفْعَلَا	تَعْلَمُ	مؤنث	
تَعْلُمُوا	تَفْعَلَا	تَعْلَمُ	مذكر	محاطب
تَعْلَمُنَ	تَفْعَلَا	تَعْلَمُ	مؤنث	
نَفْعَلُ	نَفْعَلُ	أَفْعَلُ	مذكر و مؤنث	متكلم

مضارع منصوب کی گردان

جمع	ثنية	واحد		
يَعْلُمُوا	يَفْعَلَا	يَعْلُمُ	مذكر	غائب
يَعْلَمُنَ	تَفْعَلَا	تَعْلَمَ	مؤنث	
تَعْلُمُوا	تَفْعَلَا	تَعْلَمَ	مذكر	محاطب
تَعْلَمُنَ	تَفْعَلَا	تَعْلَمَ	مؤنث	
نَفْعَلَ	نَفْعَلَ	أَفْعَلَ	مذكر و مؤنث	متكلم

مشق نمبر - 29

مندرجہ ذیل افعال میں سے مرفع، منصوب اور مجزوم کو علیحدہ علیحدہ کریں:

- | | | | |
|------------------|-----------------|----------------|-----------------|
| 1. يَسْجُونَ | 2. نَسْعَ | 3. تَكْتُّى | 4. يَأْكُنَ |
| 5. نَقْدُ | 6. يَسْهِبُنَ | 7. تَضْمُ | 8. يَضْحَكَا |
| 9. تَدْخُلَانِ | 10. يَشْكُرُونَ | 11. يَذْبَحُ | 12. تَطْلُبِي |
| 13. أَفْتَحَ | 14. تَشْبُوا | 15. يَذْبَحُ | 16. تَجْلِيسَنَ |
| 17. تَضْرِبِيَنَ | 18. أَفْتَحُ | 19. نَعْلَمُ | 20. يَسْهَابَ |
| 21. نَفْتَحُ | 22. تَلْعَبَانِ | 23. تَسْبِعَنَ | 24. يَدْخُلُوا |

سبق نمبر 31: مضارع منصوب و مجزوم

اسم کی اعرابی حالت کی تبدیلی کی دو وجوہات: (۱) جملے میں کیا کردار ہے اور (۲) دوسری وجہ یہ کہ کوئی عامل ہو۔

مضارع میں اعرابی تبدیلی کسی عامل کے آنے کی وجہ سے ہوگی (سوائے جواب شرط کے)

عامل دو طرح کے ہیں (۱) نواصِبِ مضارع، (۲) جوازِ ماضی مضارع

نواصِبِ مضارع:

(i) لَنْ: يَصْصُرُونَ، لَنْ يَصْصُرُوا (گردان)

- اپنے کوئی معنی نہیں

• يَفْعَلُ (وہ کرتا ہے)، لَنْ يَفْعَلُ (اعربی و معنوی تبدیلی) "وہ ہرگز نہیں کرے گا (نصب، زوردار نفی، مستقبل)"

(ii) أَنْ(کر):

- أَمْرَتُهُ أَنْ يَصْصُرَكَ

(iii) إِذْنٌ، إِذًا (قرآن میں) "تِبْ تو، پھر تو":

- إِذَا يَصْصُرُوكَ، إِذَا يَصْصُرَكَ

iv) کی (تاکہ):

• آنچھے کم کی تشكیر و نفی، اُنچھے انفہم کی افہمہ

- v) اردو میں جی ہاں، جی اور ہاں کے ایک ہی معنی ہیں اسی طرح عربی میں کی، لگی، ل کے ایک ہی معنی ہیں (لامِ گی)۔ اسی طرح ل آن = یا ان (تاکہ)، زیادہ استعمال مضارع نفی کے لیے (لَأَنْ لَا تَصِرِبَ تاکہ تو نہ مارے) لَأَنْ لَا = لَئَلَّا
- vi) "حَقْيٰ": دراصل "حَقْيٰ آن" (یہاں تک کہ) ہوتا ہے جس میں آن مذوف ہوتا ہے اور صرف "حَقْيٰ" استعمال ہوتا ہے لیکن نصب اسی آن کی وجہ سے آتی ہے۔

جوازم مضارع کے دو گروپ:

(1) ایک مضارع کو جزم دینے والے (2) دو مضارع کو جزم دینے والے

ایک مضارع کو جزم دینے والے:

(i) لَمْ:

• اپنے کوئی معنی نہیں

• يَفْعُلُ (وہ کرتا ہے)، لَمْ يَفْعُلُ (اعرابی و معنوی تبدیلی) "اُس نے کیا ہی نہیں یا اُس نے بالکل نہیں کیا" (جزم، زوردار نفی، ماضی)

• نفی ماضی میں مارگا کر بھی کی جاتی ہے لیکن اُس میں تاکید نہیں ہوتی۔ مَافَعَلَ (اُس نے نہیں کیا)

(ii) لَئَلَّا (ابھی تک نہیں):

• لَئَلَّا يَدْخُلُ (وہ ابھی تک داخل نہیں ہوا)، ماضی، نفی

(iii) لِ (لام امر): فعل امر غائب و متکلم

(iv) لَا (لائے نہیں): فعل نہیں

دو مضارع کو جزم دینے والے:

(i) إِنْ (اگر):

• شرطیہ: شرط اور جواب شرط

• اگر تو مجھے مارے گا تو میں تجھے ماروں گا (ان تَصِرِيبَتِي أَضْرِبْكَ)

• ماضی پر بھی داخل ہوتا ہے لیکن ماضی کے مبنی ہونے کی وجہ سے کوئی اثر نہیں ہوتا۔ لیکن معنی مستقبل کے ہو جاتے ہیں۔

(مَنْ) جب بطور شرط کے استعمال ہوتا ہے تو پھر دو مضارع کو جزم دیتا ہے اگر دو مضارع استعمال ہوں۔

• مَنْ يَفْعُلُ (کون کرتا ہے یا کرے گا؟) اسی استفہام، مَنْ يَفْعُلُ (جو کرے گا) اسی شرط مَنْ يَفْعُلُ ذلک فاؤلیک۔۔۔

مضارع مجروم	مضارع منصوب	مضارع مرفوع
لَمْ يَصِرِبْ	لَنْ يَصِرِبَ	يَصِرِبْ
لَمْ يَصِرِبَا	لَنْ يَصِرِبَا	يَصِرِبَا
لَمْ يَصِرِبُوا	لَنْ يَصِرِبُوا	يَصِرِبُونَ
لَمْ تَصِرِبْ	لَنْ تَصِرِبَ	تَصِرِبْ
لَمْ تَصِرِبَا	لَنْ تَصِرِبَا	تَصِرِبَا
لَمْ يَصِرِبُنَ	لَنْ يَصِرِبُنَ	يَصِرِبُنَ

لَمْ تَصِرِبْ	لَنْ تَصِرِبْ	تَصِرِبْ
لَمْ تَصِرِبَا	لَنْ تَصِرِبَا	تَصِرِبَانِ
لَمْ تَصِرِبُوا	لَنْ تَصِرِبُوا	تَصِرِبُونَ
لَمْ تَصِرِبْنِ	لَنْ تَصِرِبْنِ	تَصِرِبِينَ
لَمْ تَصِرِبَا	لَنْ تَصِرِبَا	تَصِرِبَانِ
لَمْ تَصِرِبْنَ	لَنْ تَصِرِبْنَ	تَصِرِبْنَ
لَمْ أَصِرِبْ	لَنْ أَصِرِبْ	أَصِرِبْ
لَمْ نَصِرِبْ	لَنْ نَصِرِبْ	نَصِرِبْ

ذخیرہ الفاظ

حُكْم دینا	أَمْرَ(ن)	اجازت دینا	أَذِنَ(س)
لَكْشِيَّثانا	قَرَعَ(ف)	لَمْنَا۔ ہُنَا	بَرِحَ(س)
ذَنْجَ كرنا	ذَبَحَ(ف)	پَبْنَجَنا	بَلَغَ(ن)
عَمَگِين ہونا	حَزَنَ(س)	عَمَگِين کرنا	حَزَنَ(ن)
فَانِدَه دینا	نَفَعَ(ف)	چَاثَنا	لَعِقَ(س)
میں پناہ مانگتا ہوں	أَعُوذُ	بَزَرَگِی	مَجْدٌ
شَرِمنَدَہ ہونا	نَدِمَ(س)	خَرَقَ کرنا	بَذَلَ(ن)
طَلَوع ہونا	طَلَعَ(ن)	سُسْتَی کرنا	كَسِلَ(س)
کوشش، مخت	جُهْدٌ	دِیکْھَنا	نَظَرَ(ن)

مشق نمبر- 30 (الف)

مندرجہ ذیل افعال کی گردان کریں اور ہر صیغہ کے معنی لکھیں:

- (i) لَنْ يَكُتُبَ
- (ii) أَنْ يَصِرِبَ
- (iii) لِيَفْهَمَ
- (iv) لَمْ يَفْهَمُ
- (v) لَئَا يَكُتُبَ
- (vi) إِنْ يَصِرِبَ

مشق نمبر- 30 (ب)

اردو میں ترجمہ کریں

- | | |
|---|--|
| (i) لَمْ لَا تَشَرِّبُ الَّذِي نَنْعَلَّ | ا) أَذْنُتُ لَهُ لَيْلَدَاهُ حَرَنَ |
| (ii) إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذَبَّحُوا بَقَرَةً | b) أَعُوذُ بِاللَّهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجَاهِلِينَ |
| (iii) أَمْرُتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ | c) فَعَلِمَ مَالَمْ تَعْلَمُوا |
| (iv) وَلَيَأْتِي دُخْلُ الْأَيَّامِ فِي قُلُوبِكُمْ | d) إِنْ تَنْصُرُو اللَّهَ يَنْصُرُكُمْ |

قرآنی مثالیں

- | | |
|---|---|
| 1. يَوْمَىٰ كُنْ نَصِيرٌ عَلَىٰ طَعَامٍ وَاحِدٍ (التوبۃ: ۶۰) | 2. فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ (البقرۃ: ۶) |
| 3. لَا أَبْرُحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجَمِعَ الْبَحْرَيْنِ (الکھف: ۶) | 4. حَتَّىٰ يَسْمَعَ كَلَمَ اللَّهِ (التوبۃ: ۶) |
| 5. وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّةِ وَالْإِنْسَانَ إِلَّا لِيَعْبُدُونَ (النَّارِيَات: ۵۶) | 6. لِكُنْ لَا يَكُونُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ حَرَجٌ (الأحزاب: ۳۸) |
| 7. أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ (النَّسَاء: ۱۵) | 8. لَيَلَّا يَكُونَ لِلنَّاسِ عَلَى اللَّهِ حُبَّةٌ بَعْدَ الرُّسُلِ (الحج: ۲۵) |

سبق نمبر 32: فعل امر حاضر

جملے کی تعریف: دو یادو سے زیادہ اسماء کا ایسا مجموعہ جس سے کوئی خبر معلوم ہو، کوئی خواہش ظاہر ہو، یا کوئی حکم پڑتا گے۔ حکم: حاضر کے لیے (تم یہ کرو)، غائب کے لیے ("جا کر اس کو کہہ" وہ یہ کام کرے)، متکلم کے لیے (مجھ پر لازم ہے کہ میں یہ کروں، مجھے چاہئے کہ میں یہ کروں) حاضر کے لیے طریقہ مختلف ہے اور غائب و متکلم کے لیے مختلف یعنی لام امر کا استعمال کر کے۔

جمع	ثنینیہ	واحد		
افْعَلُوا	افْعَدَا	افْعَلْ	ذكر	مخاطب
تم (سب مذکر) کرو	تم (دو مذکر) کر	تو (ایک مذکر) کر		
افْعَلْنَ	افْعَدَا	افْعَلْنَ	مؤنث	
تم (سب مؤنث) کرو	تم (دو مؤنث) کر	تو (ایک مؤنث) کر		

امر حاضر بنانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کرنے ہوں گے:

- (i) صیغہ حاضر کی علامت مضارع (ت) ہٹا دیں۔
- (ii) علامت مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف سا کن آئے گا۔ اسے پڑھنے کے لیے اس سے پہلے ایک ہمزۃ الوصول لگا دیں۔
- (iii) مضارع کے عین کلمہ پر اگر ضمہ (-') ہے تو ہمزۃ الوصول پر بھی ضمہ (-') لگا دیں اور اگر مضارع کے عین کلمہ پر فتحہ (-) یا کسرہ (-) ہے تو ہمزۃ الوصول کو کسرہ (-) دیں۔
- (iv) مضارع کے لام کلمے کو مجزوں کر دیں۔

فعل امر کا ابتدائی الف چونکہ ہمزة الوصل ہوتا ہے اس لیے ما قبل سے ملکر پڑھتے وقت یہ تلفظ میں گرجاتا ہے جبکہ تحریر موجود رہتا ہے۔ مثلاً
أَنْصَمْ سَ وَانْصَمْ أَوْ رَأْصِبْ سَ وَأَصِبْ وَغَيْرَه.

ذخیرہ الفاظ

وہاں	ہنّاک	تو(ایک مذکور) آ	تَعَالَ
بیہاں	هُنّا	پڑھنا	قَرَءَ(ف)
عطَا کرنا، دینا	رَئَقَ(ن)	بنانا	جَعَلَ(ف)
سجدہ کرنا	سَجَدَ(ن)	عبادت کرنا	قَنَّتَ(ن)
جمع کرنا	حَشَّهَ(ن)	رکوع کرنا	رَكَعَ(ف)
رحم کرنا	رَحْمَ(س)	سوال کرنا	سَئَلَ(ف)
کھولنا۔ واضح کرنا	شَرَحَ(ف)	یاد کرنا	ذَكَرَ(ن)

مشق نمبر- 31 (الف)

مندرجہ ذیل افعال سے امر حاضر کی گردان کریں اور ہر صیغہ کے معنی لکھیں:

- (i) عَبَدَ(ن) ii) جَعَلَ(ف) iii) شَرَبَ(س) بینا عبادت کرنا بنانا

مشق نمبر- 31 (ب)

مندرجہ ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کریں:

- (i) تَعَالَ يَا مَحْمُودُ وَاجْلِسْ عَلَى الْكُرْسِيِّ فَاشَرِبْ الْقَهْوَةَ
ii) يَا أَحْمَدُ! إِقْرَأْ شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ لِأَسْعَ قِرَاءَتَكَ
iv) رَبِّ اجْعَلْ هَذَا بَلَدًا أَمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الشَّّرَّاتِ
iii) يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا رَبِّكُمُ الَّذِي خَلَقَكُمْ

قرآنی مثالیں

1. رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي (طہ: ٢٥)
2. إِذْهَبْ إِلَى فِرْعَوْنَ (طہ: ٣٣)
3. وَانْصُرُوا إِلَهَتَكُمْ (الأنبياء: ٦٨)
4. وَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ (السائدۃ: ٢)
5. رَبِّ اجْعَلْ لِي آیَةً (آل عمران: ٣١)
6. فَسُكُونُهُنَّ مِنْ وَرَاءِ حِجَابِ (الأحزاب: ٥٣)
7. رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيهِمْ رَسُولًا مِنْهُمْ (البقرة: ١٢٩)
8. وَاعْلَمُوا أَنَّكُمْ إِلَيْهِ تُحْشَرُونَ (البقرة: ٢٠٣)
9. إِرْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا رَبِّكُمْ (الحج: ٢١)
10. يَقُومُ ادْخُلُوا الْأَرْضَ الْمَقَدَّسَةَ الَّتِي كَتَبَ اللَّهُ لَكُمْ (السائدۃ: ٢١)
11. وَأَكْتُبْ لَنَا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً وَ فِي الْآخِرَةِ (الأعراف: ٥٦)

سبق نمبر 33: ابواب ثلاثی مزید فیہ: تعارف و خصوصیات

اب تک جو ابواب پڑھے تھے وہ ثلاثی مجرد کے تھے، ثلاثی: سه حرفی، مجرد: اصلی حالت میں

- علامات صیغہ اور مزید فیہ کا فرق

صیغہ کی علامات کا اضافہ ہمیشہ لام کلمہ کے بعد ہوتا ہے۔

مزید فیہ میں جو بھی اضافہ ہوتا ہے وہ فاء کلمہ سے پہلے یا / اور بعد میں اور لام کلمہ سے پہلے ہوتا ہے۔

ثلاثی مجرد میں 6 ابواب تھے یہاں 8 ابواب ہیں۔

مثال	خصوصیت	مصدر/ ابواب کے نام	مضارع	ماضی
دخل(ن) داخل ہونا آدْخَلَ يُدْخِلُ داخِلُ کرنا، آتَى	لازم سے متعددی، کسی کام کا یکبارگی ہو جانا باب افعال میں بھی لازم افعال موجود ہیں (افعال)	إِفْعَالٌ	يُفْعِلُ	أَفْعَلَ
علمَ يُعْلَمُ کسی کو علم دینا عَلَمَ يُعْلَمُ کسی کو تعلیم دینا، آتَى	لازم سے متعددی، کسی کام کا تدریجیا ہونا	تَفْعِيلًا/ تَفعَلَةً	يُفْعِلُ	فَعَلَ
جَاهَدَ يُجَاهِدُ کچھ لوگوں کا ایک دوسرے کے خلاف کوشش کرنا	کام کو کرنے والے ایک سے زیادہ اور مقابلہ کا مفہوم بھی شامل ہے، زیادہ تر متعددی	مُفَاعَلَةً / فِعَالًا	يُفَاعِلُ	فَاعَلَ
تَعَلَّمَ يَتَعَلَّمُ تکلیف اٹھا کر، کوشش کر کے علم حاصل کرنا اور سیکھنا	جس فعل کا ذکر ہو اس فعل کو خود حاصل کرنا اور حاصل کرنے کے لیے تکلیف برداشت کرنا، لازم	تَفْعَلًا	يَتَفَعَّلُ	تَفَعَّلَ
تَعَاوَنَ يَتَعَاوَنُ باہم ایک دوسرے کی مدد کرنا	باب مفہومہ والی خصوصیات اس فرق کے ساتھ کہ یہاں زیادہ افعال لازم ہوتے ہیں۔ مشارکت، باہمی تعاون	تَفَاعُلًا	يَتَفَاعَلُ	تَفَاعَلَ
اسْتَهْنَعَ يَسْتَهْنَعُ اہتمام سے سنتا، کان لگا کر سنتا	کسی کام کو اہتمام سے کرنا	إِفْتَحَالًا	يَفْتَحِلُ	إِفْتَحَلَ
انْقَلَبَ يَنْقَلِبُ خود پلٹ جانا	متعددی کو لازم	إِنْفَعَالًا	يَنْفَعِلُ	إِنْفَعَلَ
اسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ بخشش طلب کرنا	طلب کرنے یا سمجھنے کا مفہوم	إِسْتَفْعَالًا	يَسْتَفْعِلُ	إِسْتَفْعَلَ

- ثلاثی مجرد میں مااضی اور مضارع بول کر معنی یاد کئے تھے لیکن مصدر پر توجہ نہیں کی تھی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مجرد میں مصدر کا کوئی خاص وزن مقرر نہیں ہے۔

- مزید فیہ میں فائدہ یہ ہے کہ مااضی، مضارع کی طرح مصدر کا وزن بھی طے ہے (ڈکشنری سے آزادی)۔ اسی لیے یاد کرنے کا طریقہ مااضی، مضارع اور مصدر بول کر یاد کرنا ہے۔

- مااضی اور مضارع کے ساتھ مصدر کو بولا جائے تو اس کو نصب میں بولتے ہیں۔

- یہ 8 ابواب مزید کیوں یاد کرنے ہیں اس کا تعلق خصوصیات ابواب سے ہے۔ جیسے مجرد ابواب کی بھی خصوصیات ہم نے پڑھی تھی۔ (سمع، کرم، فتح وغیرہ کی خصوصیات)

- خصوصیات ابواب ایک پورا موضوع ہے جس کا ہم احاطہ نہیں کریں گے بلکہ ہر باب کی ایک نمایاں خصوصیت کا تذکرہ کر دیا گیا ہے۔ (استثناء کی کھڑکی کھلی رہے)۔
 - ابواب کی پہچان کے لیے چند نکات:
- (i) باب افعال کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ اس کے ماضی کے ہر صیغے کی ابتداء ہمزہ مفتوح (ا) سے ہوتی ہے۔ باقی کسی باب میں یہ چیز نہیں ہے۔ مزید یہ کہ باب افعال کا یہ ابتدائی ہمزہ۔ ہمزہ القطع ہوتا ہے۔ یعنی پیچے کسی حرف سے ملتے وقت بھی برقرار رہتا ہے۔
 - (ii) پہلے تینوں ابواب یعنی افعال، تفعیل اور مفاعبلہ کے ماضی کے پہلے صیغے میں چار حروف ہیں۔ اب یہ بات ذہن نشین کر لیں کہ جس فعل کے ماضی کے پہلے صیغے میں چار حروف ہوں گے اس کے مضارع میں مضارع پر ضمہ (-') آتا ہے۔
 - (iii) آخری تین ابواب یعنی افتعال، انفعال اور استفعال کے ماضی کے تمام صیغوں کی ابتداء ہمزہ مکسورہ (ا) سے ہوتی ہے جو ہمزہ الوصل ہوتا ہے۔
 - (iv) باب افتعال اور انفعال کے ماضی، مضارع اور مصدر ملتے جلتے ہوتے ہیں اور بعض دفعہ دونوں ہی "إن" سے شروع ہوتے ہیں اور ایسا وضت ہوتا ہے جب باب افتعال میں "ف" کلمہ "ان" ہوتا ہے۔ مثلاً **إِتْتَظَّاءُ**, **إِتْتَشَّاءُ** وغیرہ باب افتعال کے مصادر ہیں۔ جبکہ **إِنْجَافُ**, **إِنْكَشَافُ**, **إِنْهَادُ** وغیرہ باب انفعال کے مصادر ہیں۔ دونوں میں پہچان کا عام قاعدہ یہ ہے کہ اگر "إن" کے بعد "ت" ہو تو "نون" کے پہلے پر فیض وہ باب افتعال ہو گا۔ اور اگر "إن" کے بعد "ت" کے علاوہ کوئی دوسری حروف ہو تو پھر وہ باب انفعال ہو گا۔

مشق نمبر- 32(الف)

مندرجہ ذیل ماذوں کو تو سین میں دیئے گئے باب میں ڈھالیں یعنی ہر ایک ماذہ سے دیئے گئے باب کے ماضی اور مضارع کا پہلا صیغہ لکھیں اور اس کا مصدر بحال نصب لکھیں:
مثلًا أَكْرَمٌ مِّنْ كِرْمًا كَرْمًا
 نوٹ: تمام کلمات پر مکمل حرکات دیں۔

(إِفْعَالٌ)	رشد	بعد	خرج
(تفعيل)	صدق	كذب	قراب
(مفاعلة)	خلف	قتل	طلب
(تفعل)	كلم	قدس	قرب
(تفاعل)	كثر	عقب	فخر
(افتعال)	مرحن	عرف	نشر
(إنفعال)	كشف	قلب	شرح
(استفعال)	بدل	حقر	خرج

مشق نمبر- 32(ب)

مندرجہ ذیل الفاظ کا ماذہ اور باب بتائیں کہ وہ ماضی ہے یا مضارع یا مصدر۔ واضح رہے کہ ان میں سے بیشتر الفاظ کے معنی ابھی آپ کو نہیں بتائے گئے۔ کیونکہ یہاں یہ مشق کروانی مقصود ہے کہ اگر کسی لفظ کے معنی آپ کو معلوم نہیں ہیں تو ڈکشنری میں اس کے معنی دیکھنے کے لیے پہلے اس کا ماذہ اور باب پہچاننا ضروری ہے۔ اس لیے کہ عربی لغت ماذے کے حروف کے اعتبار سے ترتیب دی گئی ہے۔

1. اَرْسَلَ 2. يُقْرِبُ 3. اَرْسَأَ 4. تَغَيَّرَ 5. تَقْرِيبٌ 6. اَرْتِكَابٌ
 7. يُسْتَكِبُرُ 8. يَتَغَيَّرُ 9. اِنْقِلَابٌ 10. تَبَارَكَ 11. تَبَسْمٌ 12. عَجَلَ
 13. اِسْتِضْوَابٌ 14. اِنْهَافٌ 15. اِسْتَقْبَلَ 16. يُخْمِلُ 17. يُشَرِّكُ 18. يُخَرِّبُ
 19. يُقَاتِلُ 20. اِسْتَغْفَرَ 21. تَرْصِّصٌ 22. اِبْدَاعٌ 23. اَسْلَمَ 24. اِمْتِحَانٌ

سبق نمبر 34: ماضی مضارع کی گردانیں

باب افعال-مضارع کی گردان					باب افعال-مضاری کی گردان				
جمع	شثیہ	واحد		غائب	جمع	شثیہ	واحد		غائب
يُفْعِلُونَ	يُفْعِيَانِ	يُفْعِلُ	يُفْعِلُ	مذکر	أَفْعَلُوا	أَفْعَدَا	أَفْعَلَ	مذکر	غائب
يُفْعِلنَ	تُفْعِيَانِ	تُفْعِلُ	تُفْعِلُ	مؤنث	أَفْعَلْنَ	أَفْعَلْتَا	أَفْعَلْتَ	مؤنث	غائب
تُفْعِلُونَ	تُفْعِيَانِ	تُفْعِلُ	تُفْعِلُ	مذکر	أَفْعَلْتُمْ	أَفْعَلْتُمَا	أَفْعَلْتَ	مذکر	غائب
تُفْعِلنَ	تُفْعِيَانِ	تُفْعِلِينَ	تُفْعِلِينَ	مؤنث	أَفْعَلْتُنَّ	أَفْعَلْتُهَا	أَفْعَلْتِ	مؤنث	غائب
نُفْعِلُ	نُفْعِلُ	أُفْعِلُ	أُفْعِلُ	مذکرو مؤنث	أَفْعَلْنَا	أَفْعَلْنَا	أَفْعَلْتُ	مذکرو مؤنث	غائب
				متکلم				متکلم	

ذخیرہ الفاظ

ہدایت پانا	رَشَدَ(ن) رُشْدًا	باہر نکانا	خَرَجَ(ن) خُرُوجًا
ہدایت دینا	آرْشَدَ	باہر نکالنا	آخرَجَ
نکلنے کے لیے کہنا، کسی چیز میں سے کوئی چیز نکالنا			إِسْتَخْرَجَ
جھوٹ بولنا	كَذَبَ(ض) كَذِبَا وَ كِذِبَا	قریب ہونا	قَرِبٌ وَ قَرِبٌ (ك، س) قُرِبَا وَ قُرِبَانَا
کسی کو جھوٹا کہنا، جھٹلانا	كَذَبَ	کسی کو قریب کرنا	قَرِبَ
دھونا	غَسلَ(ض) غُسْلًا	قریب آجانا	إِقْتَرَبَ
ڈھانا، ڈھل جانا	إِنْغَسَلَ	نہانا	إِغْتَسَلَ
خروج کرنا	أَنْفَقَ	خرچ ہونا، دومنہ والا ہونا	نَفَقَ(ن) نَفْقَةً
کسی سے دور خاپن اختیار کرنا			نَافَقَ

مشق نمبر-33(الف)

علم سے باب تفعیل اور تفعّل میں اور نَصَّہ سے باب استفعال میں ماضی اور مضارع کی مکمل گردان لکھیں اور ہر صیغہ کے معنی لکھیں۔

مشق نمبر- 33(ب)

عربی سے اردو میں ترجمہ کریں:

2. تَضَارِبُ الْوَلَدَانِ فِي الْبُدْرَسَةِ فَأَخْرَجَهُمَا أَمْيُرُهَا مِنْهَا

4. ضَرَبَنَا الْجِدَارُ بِالْأَحْجَارِ فَانْهَدَمَ

6. إِسْتَرْشَدَ الْطَّلَابُ مِنَ الْأُسْتَادِ فَأَرْشَدَهُمْ

8. يُكْتَسِبُ الزَّوْجُ وَتُعْنَقُ الرَّوْجَةُ

1. اغْتَسَلَ خَالِدًا مُوسِّى

3. إِسْتَنْصَرَ الْمُسْلِمُونَ إِخْوَانَهُمْ فَنَصَرُوهُمْ

5. حَيْرُوكُمْ مَنْ تَعْلَمُ الْقُرْآنَ وَعَلَيْهِ (ح)

7. يُقَاتِلُ الْمُسْلِمُونَ الْكُفَّارَ

سچ نمبر 35: فعل امر و نہی

ثلاثی مزید فیہ سے فعل امر حاضر بنانے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات کریں:

(i) ثلاثی مجرد کی طرح مزید فیہ کے فعل مضارع سے علامتِ مضارع (ت) ہٹا دیں۔

(ii) ثلاثی مجرد میں علامتِ مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف ساکن آتا تھا لیکن مزید فیہ میں آپ کو دیکھنا ہو گا کہ علامتِ مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف ساکن ہے یا متحرک۔

(iii) علامتِ مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف اگر متحرک ہے تو ہمزة الوصل لگانے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ صورت حال آپ کو چار ابواب یعنی باب تفعیل، باب مفاعله، باب تفعّل اور باب تفاعل میں ملے گی۔

(iv) علامتِ مضارع ہٹانے کے بعد مضارع کا پہلا حرف اگر ساکن ہے (اور ایسا نہ کوہہ چار ابواب کے علاوہ باقی تمام ابواب میں ہو گا خواہ وہ مجرد ہو یا مزید فیہ) تو باب افعال، باب انفعال اور باب استفعال میں ہمزة الوصل لگائے جائے گا۔ اور اسے کسرہ (-) دی جائے گی کیونکہ عین کلمہ پڑھنے کہیں نہیں آتا۔ جبکہ باب افعال میں ہمزة القطع لگایا جائے گا اور اسے فتح (-) دی جائے گی، تاکہ باب (ض) کے فعل امر سے مشابہت ختم ہو جائے۔ باب افعال کے فعل امر حاضر کی درج بالادوں خصوصیات خاص طور پر نوٹ کر لیجئے۔

(v) ثلاثی مجرد ہی کی طرح مزید فیہ میں بھی مضارع کے "ل" کلے مجزوم کر دیئے جائیں گے۔ فعل امر غائب و متکلم اور فعل نہیں ہی ٹھالی مجرد ہی کے طریقے پر نہیں گے یعنی لام امر اور لامے نہیں کا استعمال ہو گا اور فعل مضارع مجزوم ہو جائے گا۔

ذخیرہ الفاظ

جَنَبَ (ن) جَنِيَا	هَثَانَا، دُورِ كرنا	سَلِيمَ (س) سَلَامَةً	آفت سے نجات پانा، سلامتی میں ہونا
جَنِيبَ (س) جَنَابَةً	نَاقِه ہونا	أَسْلَمَ	کسی کی سلامتی میں آنا، فرمان بردار ہونا
جَنَبَ	دُورِ كرنا	سَلَّمَ	آفت سے بچانا، سلامتی دینا
إِجْتَنَبَ	دُور رہنا، بچنا	نَبَتَ (ن) نَبَاتًا	سبرہ کا آگنا
ضَيْفَ (ج ضَيْفُوفْ)	مہمان	أَنْبَتَ	سبرہ اگانا
رُؤْرُ	جھوٹ		

مشق نمبر- 34(الف)

کہہ مسے باب افعال میں، علیم سے باب تفعّل میں اور جنیب سے باب افعال میں فعل امر کی مکمل گردان ہر صیغہ کے معنی کے ساتھ لکھیں۔

مشق نمبر- 34(ب)

اردو میں ترجمہ کریں:

- | | |
|-------------------------------------|---|
| 3. نَحْنُ نَجْتَهِدُ فِي دُرُوسِنَا | 2. أَكُرْ مُواضِيْفُهُمْ |
| 6. وَاجْتَهَدُو أَنِي دُرُوسِهِمْ | 4. إِجْتَهِدُو أَنِي دُرُوسِكُمْ |
| 9. أَنَا آتَحْلُمُ الْعَرَبِيَّ | 7. مَاذَا آتَعَلَمُ الْأُسْتَاذُ فِي الْمَدْرَسَةِ؟ |
| | 10. يَا يَاهَا الَّيْهِ جِهِدِ الْكُفَّارَ وَالْمُنْقِقِينَ |

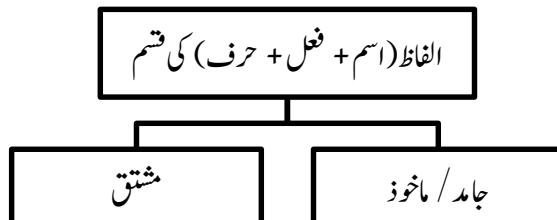
قرآنی مثالیں

- | | |
|--|--|
| 2. وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَيْتَ أَدَمَ (بني اسرائیل: ٢٠) | 1. عَلَمَ الْإِنْسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ (العلق: ٥) |
| 4. وَأَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الشَّرَابَتِ (البقرة: ٢٢) | 3. فَاسْتَغْفِرَ رَبَّهُ (ص: ٢٣) |
| 6. الَّذِينَ يُنْفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ بِالْيَقِيلِ وَالنَّهَارِ (البقرة: ٢٣) | 5. ثُمَّ انصَرَ فَوَاصَرَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ (التوبه: ٢٤) |
| 8. وَمَنْ جَاهَدَ فَإِنَّمَا يُجَاهِدُ لِنَفْسِهِ (العنکبوت: ٦) | 7. يَا يَاهَا الرَّسُولُ بَلِّغْ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ مِنْ رَبِّكَ (المائدۃ: ٦) |

ستق نمبر 36: اسماء مشتق (تعارف)

انعال کی بنیادی صور تینیں:

(1) فعل ماضی معروف (2) فعل ماضی مجهول (3) فعل مضارع معروف (4) فعل مضارع مجهول (5) فعل امر اور (6) فعل نہی۔



بعض اسماء کے بارے میں اختلاف ہوتا ہے کہ وہ جامد ہیں یا مشتق ہیں لفظ اللہ

الفاظ کسی قاعدے اور اصول کے تحت بنتے ہیں۔ یعنی وہ تمام مادوں سے یکساں طریقے پر یعنی ایک مقررہ وزن پر بنائے جاسکتے ہیں۔ ایسے الفاظ کو "مشتقات" کہتے ہیں۔	وہ الفاظ جو کسی قاعدے اور اصول کے تحت نہیں بنتے بلکہ اہل زبان جس طرح انھیں استعمال کرتے آئے ہیں وہ اسی طرح مستعمل ہیں۔ ایسے الفاظ کو "ماخوذ" یا "جامد" کہتے ہیں۔
تمام افعال مشتق ہیں۔	ثلاثی مجرد کے مصدر مثلاً "زنب" (مارنا)، "ذہاب" (جانا)، طلب (طلب کرنا یا تلاش کرنا)، غفران

	(بخش دینا)، سعال (کھاننا)، تُعوَّد (بیٹھ رہنا)، فسق (نافرمانی کرنا)، یہ سب علی الترتیب فعل ضرب، ذہب، طلب، غفر، سعال، قعداً اور فسق کے مصادر ہیں۔
ایسے اسماء جو تمام مادوں سے تقریباً یکساں طریقے سے بنائے جاتے ہیں۔ یعنی کسی فعل سے ایک خاص مفہوم دینے والا اسم جس طریقے پر بنتا ہے تمام مادوں سے مفہوم دینے والا اسم اسی طریقے پر بنایا جاسکتا ہے۔ اس قسم کے اسماء کو "اسماء مشتقہ" کہتے ہیں۔	اشخاص، مقامات اور دیگر اشیاء کے نام بھی کسی قاعدہ اور اصول کے تحت نہیں آتے۔ مثلاً "ملک" سے ملک (بادشاہ)، ملک (فرشته)، "رجل" رجل (مرد)، "رجل" (ٹانگ) اور "جمل" جہاں (خوبصورتی)، جہل (اوٹ) وغیرہ۔

• اسم کی بنیادی صورتیں

۰ بغیر زمانے کے تعین کے کسی کام کو کرنے والے کا مفہوم دینے والا اسم	اسم الفاعل
۰ ایسا اسم جس میں کسی پر کام کے ہونے کا مفہوم ہو	اسم المفعول
۰ ایسا اسم مشتق جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کا وقت یا اس کی جگہ کا مفہوم رکھتا ہو (زمان و مکان)	اسم الظرف
۰ وہ اسماء جو بطور صفت استعمال ہوں (اسم المبالغہ اسی میں شامل ہے)	اسم الصفة
۰ کسی موصوف کی صفت کو دوسروں کے مقابلہ میں برتر یا زیادہ ظاہر کرنے کے لیے جو اسم استعمال ہوتا ہے اسے "اسم التفضیل" کہتے ہیں	اسم التفضیل
۰ وہ اسم جو اس چیز کو بتائے جو کسی کام کے کرنے کا ذریعہ ہو، یعنی وہ اوزار یا ہتھیار	اسم الآله

سبق نمبر 37: اسم الفاعل و اسم المفعول

اسم المفعول	اسم الفاعل
مفعول کے معنی جس پر فعل کا اثر ہوا ہو۔ اسم المفعول ایسے اسم کو کہتے ہیں جس میں کسی پر کام کے ہونے کا مفہوم ہو۔	لفظ فاعل کے معنی ہیں "کرنے والا"۔ "اسم الفاعل" کے معنی ہوئے "کسی کام کو کرنے والے کا مفہوم دینے والا اسم"۔
اردو میں اسم المفعول عموماً اپنی معروف کے بعد لفظ "ہوا" کا اضافہ کر کے بنایتے ہیں، مثلاً کھولا ہوا، سمجھا ہوا، مارا ہوا وغیرہ۔	اُردو میں اسم الفاعل کی پیچان یا اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ مصدر کے بعد لفظ " والا" بڑھادیتے ہیں۔ مثلاً لکھنا سے لکھنے والا اور بیچنا سے بیچنے والا۔
ثلاثی مجرد میں "مفعول" کے وزن پر	ثلاثی مجرد میں "فَاعِلٌ" کے وزن پر
جبکہ مزید فیہ میں طریقہ کے مطابق بنایا جاتا ہے:	مزید فیہ میں ایک طریقہ کے مطابق بنایا جاتا ہے:
<ul style="list-style-type: none"> ▪ علامتِ مضارع (ی) ہٹا کر اس کی جگہ مضموم (مُ) لگادیں۔ ▪ عین کلمہ پر فتح (-) لگادیں۔ ▪ لام کلمہ پر تونین رفع (-) لگادیں جو مختلف اعرابی حالتوں میں 	<ul style="list-style-type: none"> ▪ علامتِ مضارع (ی) ہٹا کر اس کی جگہ مضموم (مُ) لگادیں۔ ▪ اگر عین کلمہ پر فتح (-) ہے تو اسے کسرہ (-) میں بدل دیں گے۔

حسبِ ضرورت تبدیل ہوتی رہے گی۔

■ لام کلمہ پر تنوین رفع (-) کا دیں جو مختلف اعرابی حالتوں میں حسبِ ضرورت تبدیل ہوتی رہے گی۔

جر	نصب	رفع	صیغہ
مَفْعُولٍ	مَفْعُولًا	مَفْعُولٌ	مذکرو واحد
مَفْعُولَيْنِ	مَفْعُولَاتِ	مَفْعُولَاتٍ	مذکرتثنیہ
مَفْعُولَيْنَ	مَفْعُولَاتٍ	مَفْعُولَاتٍ	مذکر جمع
مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَةٌ	مؤنث واحد
مَفْعُولَاتِيْنِ	مَفْعُولَاتَانِ	مَفْعُولَاتَانِ	مؤنث تثنیہ
مَفْعُولَاتِ	مَفْعُولَاتٍ	مَفْعُولَاتٍ	مؤنث جمع

جر	نصب	رفع	صیغہ
فَاعِلٌ	فَاعِلًا	فَاعِلٌ	مذکرو واحد
فَاعِلَيْنِ	فَاعِلَاتِ	فَاعِلَاتٍ	مذکرتثنیہ
فَاعِلَيْنَ	فَاعِلَاتٍ	فَاعِلَاتٍ	مذکر جمع
فَاعِلَةٌ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَةٌ	مؤنث واحد
فَاعِلَاتِيْنِ	فَاعِلَاتَانِ	فَاعِلَاتَانِ	مؤنث تثنیہ
فَاعِلَاتِ	فَاعِلَاتٍ	فَاعِلَاتٍ	مؤنث جمع

ذخیرہ الفاظ

كَبِرَ(ك): كِبِرَا: رتبہ میں بڑا ہونا (تفعل): بڑا بننا (استفعال): بڑائی چاہنا	غَلَ(ن) غَفَلَةً: بے خبر ہونا جَعَلَ(ف) جَعْلًا: بنانا، پیدا کرنا طَبَعَ(ف) طَبَعًا: تصویر بنانا، نقوش چھاپنا، مہر لگانا خَسِرَ(س) خُسْرًا: نقصان اٹھانا، تباہ ہونا
فَلَحَ(ن) فَلَحَا: چھاڑنا، مل چلانا (افعال): مراد پانا (رکاوٹوں کو پھاڑتے ہوئے)	نَكِرَ(س) نَكَرَا: ناواقف ہونا (افعال): ناواقفیت کا اقرار کرنا، انکار کرنا
حِزْبٌ: گروہ، جماعت، پارتی ذُرِّيَّة: اولاد، نسل	شَهَدَ(س) شَهَادَةً: کسی بات کی یقینی خبر دینا (افعال): گواہ بنانا، گواہی دلوانا
رَسِلَ(س) رَسَلًا: نرم رفتار ہونا (افعال): چھوڑنا، بھیجننا (پیغام دے کر)	بَعَثَ(ف) بَعْثًا: بھیجننا، اٹھانا، دوبارہ زندہ کرنا سَحَرَ(ف) سُحْرِيًّا: مغلوب کرنا، کسی سے بیگار لینا
حَضَرَ(ن) حُضُورًا: حاضر ہونا (افعال): حاضر کرنا، پیش کرنا	سَحَرَ(س) سَحَرَا: کسی کا مذاق اڑانا (تفعیل): قابو کرنا
نَجْمٌ(ن) نُجُومٌ: ستارہ فَاكِهَةٌ(ج) فَوَاكِهٌ: میوه	نَظَرَ(ن) نَظَرًا: دیکھنا، غور و فکر کرنا، مہلت دینا (افعال): مہلت دینا
أَمْرٌ: حکم	كَرْمٌ(ك) كَرَمًا: بزرگ ہونا، معزز ہونا

مشق نمبر 35 (الف)

مندرجہ ذیل مادوں کے ساتھ دیئے گئے ابواب سے اسم الفاعل اور اسم المفعول بنایا کر ہر ایک کی گردان کریں۔

- | | | |
|----------------|-----------------|----------------|
| 1. غفل (ن) | 2. کذب (تفعیل) | 3. رس ل (فعال) |
| 4. نزل (تفعیل) | 5. نفق (مفاعله) | 6. کبر (تفعل) |

مشق نمبر 35 (ب)

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں (1) اسم الفاعل شاخت کر کے ان کا ماذہ، باب اور صیغہ (عدد و جنس) بتائیں (2) اسم الفاعل کی اعرابی حالت اور اس کی وجہ بتائیں (3) مکمل عبارت کا ترجمہ لکھیں۔

- | | |
|---|--|
| 1. وَمَا اللَّهُ بِعَالِيٍّ فِي عَمَّا تَعْمَلُونَ (آل البقرة: ٢٥) | 2. إِنَّكَ لَمَنَ الْمُرْسَلِينَ (آل البقرة: ٢٤) |
| 3. فَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ قُلُوبُهُمْ مُّنْكَرٌ وَ هُمْ مُّسْتَكَبِرُونَ (آل النحل: ٢٢) | 4. يَعْلَمُونَ أَنَّهُ مُنْزَلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ (آل الأنعام: ١٣) |
| 5. أَلَا إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (آل المجادلة: ٢٢) | 6. وَمَا هُمْ مِنْهَا بِمُخْرَجِينَ (آل الحجر: ٢٨) |
| 7. وَاللَّهُ يَشَهِدُ إِنَّ الْمُنِفِقِينَ لَكَذِبُونَ (آل المناقبون: ١) | 8. فَأُولَئِكَ فِي الْعَدَابِ مُحْضَرُونَ (آل الروم: ٦) |
| 9. وَمَنْ يَعْمَلْ ذَلِكَ فَأُولَئِكَ هُمُ الْخَسِرُونَ (آل المناقبون: ٩) | 10. هَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمَنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ (آل يس: ٥) |

سبق نمبر 38: اسم الظرف

اسم الظرف: ایسا اسم مشتق جو کسی کام کے ہونے یا کرنے کا وقت یا اس کی جگہ کا مفہوم رکھتا ہو۔
ظرف کی دو قسمیں:

- ایک ظرف زمان جو کام کے وقت اور زمانہ کو ظاہر کرے
 - دوسری ظرف مکان جو کام کرنے کی جگہ کا مفہوم دے۔
1. فعل غلائی مجرد میں اسم الظرف بنانے کے لیے دوزن ہوتے ہیں ایک مفعُل اور دوسرا مفعُل۔
2. باب (ف)، (ن)، (س) اور (ک) سے مفعُل کے وزن پر اور باب (ض) اور (ح) سے مفعُل کے وزن پر اس الظرف بنتے ہیں۔
3. باب (ن) اور (ک) سے استعمال ہونے والے تقریباً دس الفاظ ایسے ہیں جو خلاف قاعدہ مفعُل کی بجائے مفعُل کے وزن پر استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً غرب (ن) سے مغرب کی بجائے مغرب۔ اسی طرح مشہق کی بجائے مشہق، مسجد کی بجائے مسجد۔
4. اگر کوئی کام کسی جگہ (مکان) میں بکثرت ہو تو اس کا اسم الظرف مفعَلَة کے وزن پر آتا ہے۔ یہ وزن صرف ظرف مکان کے لیے استعمال ہوتا ہے مثلاً مدارسہ (سبق لینے یا دینے کی جگہ)، مطبعة (چھانپنے کی جگہ)، مکتبہ وغیرہ۔
5. تینوں اوزان کی جمع مكسر کا ایک ہی وزن مفعَل ہے۔ اس جمع مكسر کا وزن غیر منصرف ہے۔
6. مزید فیہ سے اسم المفعول کو ہی اسم الظرف کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مُشَحَّن کے معنی یہ بھی ہیں "جس کا امتحان لیا گیا" اور اس کے معنی یہ بھی ہیں "امتحان کی جگہ یا وقت"۔

7۔ کچھ الفاظ ایسے ہیں جن میں وقت یا جگہ کا تصور تو ہوتا ہے گر اس وقت یا جگہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کا مفہوم شامل نہیں ہوتا۔ مثلاً عندَ (پاس)، لَيْلَةً (رات)، شَهْرً (ماہ)، يَوْمً (دن)، خَلْفً (پیچے)، أَمَامً (سامنے) وغیرہ، ایسے الفاظ کو اسم الظرف نہیں کہتے بلکہ "ظرف" کہتے ہیں۔ یہ عموماً مضاف بن کر آتے ہیں اور جب ظرف کے مفہوم میں استعمال ہوں تو ہمیشہ حالتِ نصب میں استعمال ہوتے ہیں، جبکہ اسم الظرف جملے میں استعمال ہونے کے لحاظ سے رفع، نصب، جر تینوں طرح استعمال ہو سکتا ہے۔

ذخیرہ الفاظ

إِذَا: جب بھی	فَسَحَ (ف) فَسَحَا: کشادگی کرنا
قَيْلَ: کہا گیا، کہا جائے	(تَغْعَل): کشادہ ہونا
نَشْلَةً (ج نَيْلً): چیزوں نی	بَرِّحَ (س) بَرِّحَا: ٹلانا، ہٹ جانا
سَكَنَ (ن) سُكُونًا: ٹھہر جانا، مسکین ہونا	رَجَعَ (ض) رُجُوعًا: واپس جانا، لوٹ آنا
رَقَدَ (ن) رَقْدًا: سونا (نیند میں)	رَصَدَ (ن) رَصَدًا: انتظار کرنا، گھات لگانا
طَلَعَ (ن) طُلُوعًا: طلوع ہونا، نکلنا	بَرَدَ (ن) بَرْدًا: ٹھنڈا ہونا، ٹھنڈا کرنا
مَلَكَ (ض) مُلْكًا: مالک ہونا	حَبَسَ (ض) حَبْسًا: قید کرنا، قبضہ میں رکھنا

مشق نمبر 36

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں میں (1) اسم الظرف اور ظرف کی شناخت کیجئے (2) اسم الظرف کی اعرابی حالت اور اس کی وجہ بتائیں (3) مکمل عبارت کا ترجمہ کریں۔

1. قَدْ عِلِمَ كُلُّ أَنَاسٍ مَّشَرِّبُهُمْ (البقرة: ٦٠)
2. كُتْبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ (البقرة: ١٨٣)
3. إِلَى اللَّهِ مَرْجِعُهُمْ (المائدۃ: ٢٨)
4. وَلَا تُقْتَلُوهُمْ عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَتَّىٰ يُقْتَلُوكُمْ فِيهِ (البقرة: ١٩١)
5. وَأَقْعُدُوا لَهُمْ كُلَّ مَرْصِدٍ (التوبۃ: ٥)
6. لَا كَوْا مِنْ فَوْقِهِمْ وَمِنْ تَحْتِ أَرْجَاهِمْ (المائدۃ: ٣٣)
7. لَا أَبْرُحُ حَتَّىٰ أَبْلُغَ مَجَمِعَ الْبَحَرَيْنِ (الکھف: ٦٠)
8. تَحْسِنُوهُمَا مِنْ بَعْدِ الصَّلُوةِ (المائدۃ: ١٠٦)
9. رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا (الشوراء: ٢٨)
10. هُوَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمٌ (النور: ١٥)
11. قَالَتْ نَبِلَةٌ يَأْيَهَا النَّمْلُ ادْخُلُو مَسْكِنَكُمْ (النمل: ١٨)
12. لَا تَرْكَعُوا أَصْوَاتُكُمْ فَوْقَ صَوْتِ اللَّهِ (الحجرات: ٢)
13. سَلَمٌ شَّهِيْ حَتَّىٰ مَطْلَعَ الْفَجْرِ (القدر: ٥)
14. يَوْمَ لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْعًا (الانفطار: ١٩)

سبق نمبر 39: اسم التفضيل (حصہ اول)

- کسی موصوف کی صفت (اچھی یا بُری) کو دوسروں کے مقابلہ میں برتر یا زیادہ ظاہر کرنے کے لیے جو اسم استعمال ہوتا ہے اسے "اسم التفضيل" کہتے ہیں، جس کے معنی "فضیلت دینے کا اسم"۔

• اسم المبالغہ اور اسم التفضیل میں فرق:

○ "یہ لڑکا بہت اچھا ہے" ، "یہ لڑکا اُس لڑکے سے زیادہ اچھا ہے" یا "یہ لڑکا سب سے اچھا ہے"

جر	نصب	رفع	صیغہ
أَفْعَلَ	أَفْعَلَ	أَفْعَلُ	مذکر واحد
أَفْعَلَيْنِ	أَفْعَلَيْنِ	أَفْعَلَانِ	مذکر تثنیہ
أَفْاعِلَ	أَفَاعِلَ	أَفَاعِلُ (مسر)	مذکر جمع مکسر
أَفْعَلَيْنَ	أَفْعَلَيْنَ	أَفْعَلُونَ (سامِل)	مذکر جمع سالم
فُعْلٌ	فُعْلٌ	فُعْلٌ	مؤنث واحد
فُعَلَيْنِ	فُعَلَيْنِ	فُعَلَيَّانِ	مؤنث تثنیہ
فُعْلٍ	فُعَلًا	فُعَلُ (مسر)	مؤنث جمع مکسر
فُعَلَيَّاتٍ	فُعَلَيَّاتٍ	فُعَلَيَّاتٍ (سامِل)	مؤنث جمع سالم

اسم التفضیل ہمیشہ فعل ثالثی مجرد سے ہی بتتا ہے۔

- اگر کبھی ضرورت کے تحت مزید فیہ کے کسی فعل سے اسم التفضیل استعمال کرنا پڑے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ حسب موقع آشد (زیادہ سخت)، آشد (مقدار یا تعداد میں زیادہ)، عظم (عظمت میں زیادہ) وغیرہ کے ساتھ متعلقہ فعل کا مصدر لگادیتے ہیں۔ مثلاً آشد سوادا (زیادہ سیاہ)، آشدا خیتا (اختیار میں زیادہ)، عظم توقیعاً (عزت کی عظمت میں زیادہ) وغیرہ
- ایسے الفاظ کے ساتھ متعلقہ فعل کا جو مصدر استعمال ہوتا ہے اسے "تثییز" کہتے ہیں۔ تیز عموماً واحد اور نکره استعمال ہوتی ہے اور ہمیشہ حالتِ نصب میں ہوتی ہے۔
- فعل التفضیل کا استثناء: خیڈ (زیادہ اچھا) اور شما (زیادہ برا)

مشق نمبر 37

مندرجہ ذیل افعال سے اسم التفضیل بنانے کی نحوی گردان کریں۔

- (i) حُسْنٌ (ک، ن) حَسَنًا (ii) سَفَلٌ (ن، س، ک) سَفَلًا، سُفُلًا پست ہونا، حریر ہونا
 خوبصورت ہونا (iii) كَبُرُ (ک) بڑا ہونا، شامدار ہونا
 بڑا ہونا، شامدار ہونا (iv) عَظَمٌ (ک) عَظِيمًا

سبق نمبر 40: اسم التفضیل (حصہ دوم)

- تفضیل بعض: دو چیزوں یا اشخاص میں سے کسی ایک کی صفت (اچھی یا بُری) کو دوسرے کے مقابلہ میں زیادہ بتانے کے لیے۔ Comparative Degree
- تفضیل گل: کسی چیز یا شخص کی صفت کو باقی تمام چیزوں یا اشخاص کے مقابلہ میں زیادہ بتانے کے لیے۔ Superlative Degree
- تفضیل بعض:

○ اسم التفضيل کے بعد من لگا کر اس چیز یا شخص کا ذکر کرتے ہیں جس پر موصوف کی صفت کی زیادتی بتانا مقصود ہوتا ہے۔ مثلاً زیدُ
(مبتداء) آجِینُ (خبر، عام طور پر نکره) مِنْ عُزَّرٍ (متعلقہ خبر) (زید عمر سے زیادہ خوبصورت ہے)۔ زَيْدٌ أَعْلَمُ مِنْ بَكَرٍ

• تفضیل گل-1:

○ مرکبِ تو صیغی بنالیں: زَيْدٌ أَعْلَمُ (سب سے زیادہ جانے والا زید)، الْرَّجُلَانِ الْأَعْلَمَانِ، الْجَالُونَ الْأَعْلَمُونَ (الْأَعَالِمُ)

○ مرکبِ تو صیغی کے اصول کے مطابق، صفت و موصوف چاروں اعتبار سے برابر

• تفضیل گل-2:

○ مرکبِ اضافی بنالیں: زَيْدٌ أَعْلَمُ النَّاسِ (زید تمام لوگوں سے زیادہ عالم ہے)،

○ اسم التفضیل جب مضاف ہو تو جنس اور عدد کے لحاظ سے اپنے موصوف سے اس کی مطابقت اور عدم مطابقت دونوں جائز ہیں۔

○ الْرَّجُلَانِ أَعْلَمُ النَّاسِ، الْرَّجُلَانِ أَعْلَمَانِ، الْأَنْبِيَاءُ أَفْضَلُ النَّاسِ بھی درست ہے اور الْأَنْبِيَاءُ أَفْضَلُ النَّاسِ یا الْأَنْبِيَاءُ

أَفْضَلُو النَّاسِ بھی درست ہے۔ اسی طرح سے مَرْيَمُ فُضْلَ النِّسَاءِ اور مَرْيَمُ أَفْضَلُ النِّسَاءِ دونوں درست ہیں۔

ذخیرہ الفاظ

فَتَنَ (ض) فَتَنَا فِتْنَةً	سونے کو پھلا کر کھرا کھوٹا معلوم کرنا، آزمائش میں ڈالنا، گمراہ کرنا، آزمائش میں پڑنا، گمراہ ہونا۔ (لازم و متعدد)
فَضَلَ (ن) فَضْلًا (تفعيل)	اوسيط سے زیادہ ہونا
فَضْلٌ	ترحیح دینا، فضیلت دینا
فُضْلٌ	زیادتی (اچھائی میں)
فَضِيلَةٌ	ضرورت سے زائد چیز (ناپسندیدہ)
فَصْحَ (ک) فَصَاحَةٌ	مرتبہ میں بلندی
	خوش بیان ہونا

مشق نمبر 38

مندرجہ ذیل قرآنی عبارتوں کا ترجمہ کریں۔

1. وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ القُتْلِ (آلہ بکر: ۲۹)
2. وَإِنْهُمْ مَا أَكْبَرُ مِنْ لَفْعِهِمَا (آلہ بکر: ۲۹)
3. أَيُّهُمْ أَقْرَبُ لَكُمْ لَفْعًا (النساء: ۱۱)
4. وَمَنْ أَصْدَقُ مِنَ اللَّهِ قِيلًا (النساء: ۱۲)
5. الْأَعْرَابُ أَشَدُّ كُفْرًا وَنِفَاقًا (آلہ العارف: ۹)
6. وَأَنَّ أَرْحَمُ الرَّحِيمِينَ (آلہ العارف: ۱۵)
7. إِنَّا أَكْثَرُهُمْ مِنْكُمْ مَالًا (الکھف: ۳۲)
8. وَآخِنُ هُرُونُ هُوَ أَصْحَحُ مِنِّي إِسَانًا (القصص: ۳۸)
9. وَلَذِكْرُ اللَّهِ أَكْبَرُ (آلہ العنكبوت: ۲۵)
10. لَخَقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ (آلہ المؤمن: ۵)

سبق نمبر 41: غیر صحیح افعال (تعلیمات) کا تعارف

تعلیمات کا بنیادی مقصد پڑھنے میں آسانی پیدا کرنا ہے۔ (دعے (ن) سے دعای عید دعی، آمن وغیرہ)
ع وذ (ن) عَوَذَ يَغُوْذُ کے بجائے عَذَ يَغُوْذُ

(علمی اور چیز ہے اور بھول جانا اور چیز ہے) قرآن کے مطالعے کے دوران کہیں پھنسیں گے تو یاد آجائے گا کہ یہ قاعدہ کہاں ملے گا اور کیسے ملے گا۔

پھر آپ کو یاد آئے گا کہ عاذَ يَغُوْذْ بِنَے گا کس قاعدے کے تحت اس کے لیے کتاب دیکھنا پڑے گی (محاورہ)۔ فعل کی تقسیم مختلف اعتبار سے ہم دیکھے چکے ہیں (زمانہ، فاعل، مفعول) اب ایک اور تقسیم دیکھ لیں ماذہ کے اعتبار سے (صحیح / غیر صحیح)۔

1. ہمزہ اور الف کا فرق:

i) ہمزہ پر کوئی حرکت یعنی ضمہ (-)، فتح (-)، کسرہ (-) یا علامت سکون (-) ضرور ہوتی ہے یعنی یہ خالی نہیں ہوتا۔ جبکہ الف پر کوئی حرکت یا سکون کبھی نہیں آتا اور یہ ہمیشہ خالی ہوتا ہے۔

ii) ہمزہ کسی لفظ کے ابتداء میں بھی آتا ہے، درمیان میں بھی اور آخر میں بھی، جبکہ الف کسی لفظ کے ابتداء میں کبھی نہیں آتا۔ آپ کو انسان، آنہاڑ، امہاڑ جیسے الفاظ کے شروع میں جو "الف" نظر آتا ہے، یہ درحقیقت الف نہیں ہے بلکہ ہمزہ ہے۔ جبکہ انہی الفاظ کے حروف "س" اور "ھ" کے بعد ہمزہ نہیں بلکہ الف ہے۔

iii) ہمزہ سے پہلے حرف پر حرکاتِ ثلاش یا سکون میں سے کچھ بھی آسٹتا ہے جبکہ الف سے پہلے حرف پر ہمیشہ فتح (-) آتی ہے۔

iv) کسی ماذہ میں فاء، عین یا لام کلمہ کی جگہ ہمزہ آسٹتا ہے جبکہ الف کبھی کسی ماذہ کا جزو نہیں ہوتا۔ (أمر، سئل، قرع) یعنی کائن (ماضی واحد مذکور غائب) میں یقیناً کوئی گڑ بڑھے کیونکہ الف ماذہ میں نہیں آتا اور مااضی واحد مذکور غائب میں صرف ماقے کے حروف آتے ہیں۔

2. حروف علت صرف دو ہیں واؤ (و) اور یا (ی)۔ الف حرفِ علت نہیں ہے۔

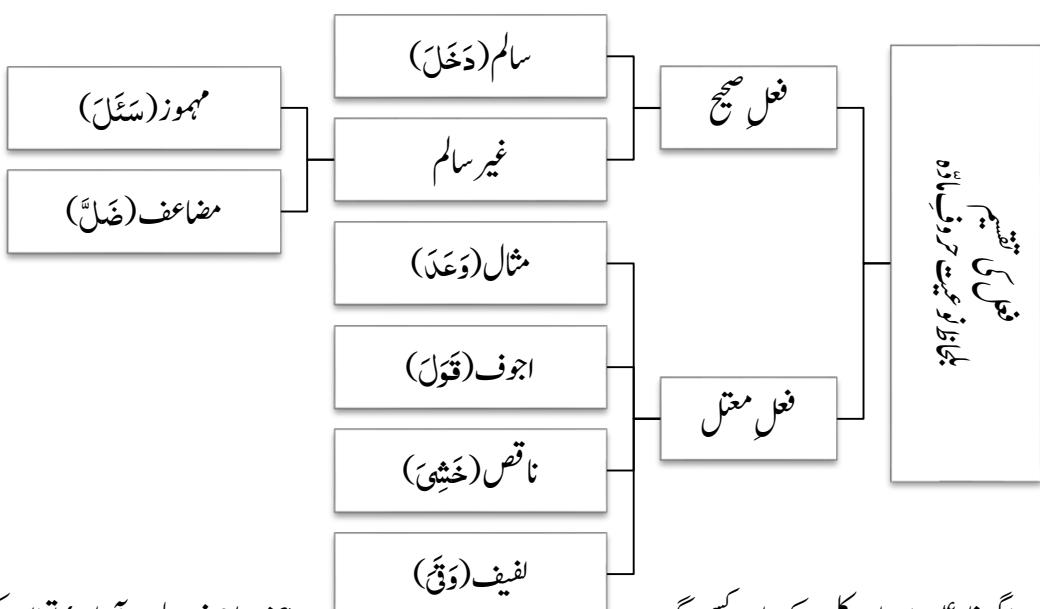
3. غیر صحیح ہونے کی تین وجوہات:

i. ہمزہ: ماذے میں کسی جگہ ہمزہ آجائے۔

ii. مضاعف: کسی ماذے میں دو حروفِ صحیح آجائیں۔ عدَّة

iii. حرفِ علت: کسی ماذے میں حرفِ علت (ویا) آجائیں۔

4. فعل کی تقسیم باعتبار ماذہ: حرفِ صحیح اور غیر صحیح کی بنیاد پر تقسیم (ویسے تو مہوز اور مضاعف بھی غیر صحیح ہیں)



5. کسی لفظ میں اگر فاء، عین اور لام کلمہ کے علاوہ کسی جگہ لفظِ غیر صحیح شمار نہیں کیا جائے گا۔ جیسے باب افعال کا پہلا صیغہ افعُل ہے۔ اسی طرح تَعْلِیمَین میں یہ ماذہ کے علاوہ ہے۔

6. حروفِ علت کی حرکات سے محبت۔ الف کی زبر سے، وکی پیش سے اور یہ کی زیر سے۔

مشق نمبر 39

مندرجہ ذیل ماؤں کے متعلق بتائیے کہ وہ ہفت اقسام کی کون سی قسم سے متعلق ہیں۔ جو ماںے بیک وقت دو اقسام سے متعلق ہوں ان کی دونوں اقسام بتائیں۔

یس ر	وری	روی	جیع	عمر	عمر
رض و	سوی	بیع	قول	عس س	س در
دع و	ع خذ	س عل	ب رع	وقی	رعی